

اضافہ شدہ ایڈیشن



تَسْهِيلُ الْاَكْبَ

عربی زبان سکھانے کی آسان کتاب

شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان
مہتمم جامعہ اسلامیہ کراچی، مولانا محمد رفیع الرحمن، مولانا محمد رفیع الرحمن

مکتبہ فائز قیہ

شاہ فیصل ٹاؤن، کراچی

تسهیل الادب

حکومت پاکستان کاپی رائٹس رجسٹریشن نمبر 19426

تسہیل الأدب

شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہم

2010/1431ھ

جملہ حقوق بحق مکتبہ فاروقیہ کراچی پاکستان محفوظ ہیں
اس کتاب کا کوئی بھی حصہ مکتبہ فاروقیہ سے تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی
شخص میں کیا جاسکتا۔ اگر اس قسم کا کوئی اقدام کیا گیا تو قانونی کارروائی کا
حق محفوظ ہے۔

جميع حقوق الملكية الأدبية والفنية محفوظة

لمكتبة الفاروقية كراتشي. باكستان

وہمظر طبع اور تصویر اور ترجمہ اور اعادہ تنغید کتاب کاملاً اور
محزراً اور تسجیلہ علی شرطہ کاسیت اور إدخالہ علی کمپیوٹر اور
برمجہ علی اسطوانات ضریفہ إلا بموافقة الناشر خطياً.

Exclusive Rights by

Maktabah Farooqia Khl-Pak.

No part of this publication may be translated, reproduced, distributed in any form or by any means, or stored in a data base or retrieval system, without the prior written permission of the publisher.

مطبوعات مکتبہ فاروقیہ کراچی 75230 پاکستان

نزد جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی نمبر 4

کراچی 75230، پاکستان

فون: 021-4575763

m_farooqia@hotmail.com

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ابتدائیہ

الحمد لله رب العالمين، والصلوة والسلام على سيد الرُّسل وخاتم النبيين محمد وعلى آله وصحبه وأزواجه وأتباعه أجمعين۔

عربی زبان سے اہل علم کا تعلق محتاج بیان نہیں، درسی کتابیں ان کے حواشی اور شروح تمام مآخذ و مصادر عربی زبان میں ہیں اور شب و روز علماء و طلباء انہیں کتابوں کے درس و تدریس اور مطالعہ میں مشغول رہتے ہیں، ان تمام کتب کو وہ اچھی طرح سمجھتے بھی ہیں اور سمجھانے پر قادر بھی ہوتے ہیں، صرف، نحو، معانی، بیان، بدیع اور ادب لغت سے بھی ان کا سابقہ واسطہ رہتا ہے، کئی ان میں سے عربی زبان میں شعر کہنے پر اچھی قدرت رکھتے ہیں، لیکن اکثریت نہ عربی بولنے پر قادر ہوتی ہے، نہ لکھنے کا سلیقہ ان کو ہوتا ہے، جو بہر حال ناپسندیدہ ہے۔ اس کی وجہ اس کے سوا کچھ نہیں کہ ان کی ادھر توجہ نہیں ہوتی اور لکھنے اور بولنے کی مشق نہیں ہو پاتی، حالانکہ تمرین کے لئے کتابیں موجود ہیں اور ان میں سے بعض داخل نصاب بھی ہیں، لیکن صورت حال میں تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ میرے خیال میں جو کتابیں اس موضوع پر لکھی گئی ہیں وہ کافی تو ہیں لیکن مبتدی طلبہ کے لئے مشکل ہوتی ہیں، اس لئے ان کو دلچسپی نہیں ہوتی۔ اس بنا پر ایسی کتاب کی ضرورت محسوس ہوئی جو اسلوب کے اعتبار سے آسان ہو، صرف و نحو کے بنیادی اور انتہائی ضروری قواعد کی تمرین اس میں کرائی گئی ہو، الفاظ جدیدہ کا ذخیرہ بھی اس میں کافی مقدار میں آگیا ہو اور مبتدی طلبہ سہولت سے اس کو سمجھ کر یاد کر سکیں، اسی مقصد کے لئے یہ سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصہ میں اسم و حرف کے ضروری قواعد کے ضمن میں، تمرینات اور الفاظ جدیدہ دیئے گئے ہیں اور طریقہ یہ اختیار کیا گیا ہے کہ اولاً آسان الفاظ میں ضروری قواعد بیان کئے گئے ہیں، پھر

(الأمثلة) کے عنوان کے تحت مثالیں دی گئی ہیں، تاکہ قواعد اچھی طرح ذہن نشین ہوں۔ اس کے بعد انہی قواعد کی مناسبت سے تمرینات اور مشقیں دی گئی ہیں اور آخر میں ”الكلمات الجديدة“ کے عنوان سے جدید الفاظ دئے گئے ہیں، اگر سبق کے ساتھ تمرینیں، زبانی بھی خوب یاد کرائی جائیں اور ان کو لکھوانے کا بھی پورا پورا اہتمام کیا جائے، تو امید ہے ان شاء اللہ اس سلسلہ کے ذریعہ طلبہ میں دلچسپی پیدا ہوگی اور طلبہ کے ذہن میں تعبیرات کا کافی حصہ محفوظ ہو جائے گا۔ دوسرے حصہ میں فعل کے مباحث آگئے ہیں اور تمرینات کا وہی انداز ہے، البتہ طلبہ میں ترجمہ کی صلاحیت پیدا کرنے کی غرض سے مختلف عنوانات کے تحت، عربی مضمون اور اس کا ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔

کتاب کے ہر سبق میں تمرینات اور مشقیں کافی تعداد میں آئی ہیں، تمرینات اور مشقوں سے ایک طرف جہاں قواعد کا اجراء خوب ہو جاتا ہے، وہاں دوسری طرف طلبہ میں عربی زبان لکھنے اور بولنے کی صلاحیت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس مقصد کے پیش نظر مشقوں کی تعداد نسبتاً زیادہ ہے تاکہ طلبہ میں عربی زبان لکھنے اور بولنے کی صلاحیت اور قدرت پیدا ہو سکے۔

اس کتاب کی تیاری کے وقت کئی کتابیں پیش نظر رہی ہیں، لیکن زیادہ استفادہ مولانا ندیم الواجدی (فاضل دیوبند) کی کتابوں سے کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس سلسلہ کو طلبہ کے لئے زیادہ سے زیادہ فائدہ کا ذریعہ بنائیں۔ آمین

محمد رشید خان
۱۵/۹/۱۴۱۸ھ (۱۲/۱/۱۹۹۷ء)

فهرست

الحصة الأولى

الدرس	الموضوع / البحث	رقم الصفحة
الدرس الأول	الاسم	٩
الدرس الثاني	النكرة والمعرفة	١١
الدرس الثالث	المذكر والمؤنث	١٥
الدرس الرابع	اسم الإشارة	١٩
الدرس الخامس	المتنى والجمع	٢٢
الدرس السادس	الضمائر	٢٦
الدرس السابع	انمضاف والمضاف إليه	٣٤
الدرس الثامن	الموصوف والصفة	٣٨

٤٢	حروف الجر	الدرس التاسع
٤٥	المبتدأ والخبر	الدرس العاشر
٤٩	المبتدأ إذا كان ضميراً	الدرس الحادي عشر
٥٢	المبتدأ إذا كان اسم الإشارة	الدرس الثاني عشر
٥٨	المبتدأ إذا كان مركباً إضافياً	الدرس الثالث عشر
٦٢	المبتدأ إذا كان مركباً توصيفياً	الدرس الرابع عشر
٦٦	المبتدأ إذا كان مركباً إضافياً	الدرس الخامس عشر
٦٩	الخبر إذا كان مركباً توصيفياً	الدرس السادس عشر
٧٢	الخبر إذا كان مركباً من الجار والمجرور	الدرس السابع عشر
٧٧	كلمات الإستفهام	الدرس الثامن عشر

فهرست

الحصة الثانية

الدرس	الموضوع / البحث	رقم الصفحة
الدرس الأول	الفعل الماضي	٨٧
الدرس الثاني	الفعل المضارع	٩١
الدرس الثالث	الفاعل والمفعول به	٩٨
الدرس الرابع	الفاعل إذا كان جمعاً أو مثني	١٠٤
الدرس الخامس	الفاعل إذا كان ضميراً	١١٠
الدرس السادس	المفعول به إذا كان مثني أو جمعاً	١١٥

الدرس السابع	أقسام الماضي	١٢٠
الدرس الثامن	المعروف والمجهول في الماضي	١٣٠
الدرس التاسع	المثبت والمنفى في الماضي	١٣٧
الدرس العاشر	المعروف والمجهول في المضارع	١٤٢
الدرس الحادي عشر	المنفى والمثبت في المضارع	١٤٩
الدرس الثاني عشر	الماضي الإستمراري والمنفى والمثبت والمعروف والمجهول	١٥٣
الدرس الثالث عشر	فعل الأمر	١٥٩
الدرس الرابع عشر	فعل النهي	١٦٦
الدرس الخامس عشر	نفي الفعل بـ "لم ولما"	١٧٢
الدرس السادس عشر	نفي المضارع بـ "لن"	١٧٩
الدرس السابع عشر	نصب المضارع بـ "أن" و"كي" و"إذن"	١٨٥
الدرس الثامن عشر	إن وأخواتها	١٩١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الدرس الأول

پہلا سبق

الاسم

جس لفظ سے کوئی بات سمجھ میں آتی ہے، عربی میں اس کو کلمہ کہتے ہیں۔ کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل، حرف۔

اسم نام کو کہتے ہیں۔ انسان، حیوان، جگہ اور چیزوں کے لئے جو لفظ نام کے طور پر ہم بولتے ہیں وہ اسم کہلاتا ہے۔

الأمثلة	مثالیں	الكلمات الجديدة	منع الفاظ
مكة	شہر کا نام	السَّمَاءُ	آسمان
المدينة	شہر کا نام	النَّجْمُ	ستارہ
کراتشی	شہر کا نام	الشَّمْسُ	سورج
اسلام آباد	شہر کا نام	القَمَرُ	چاند
حامد	مرد کا نام	النُّورُ	روشنی
ساجد	مرد کا نام	السَّحَابُ	بادل
محمد	مرد کا نام	المَطَرُ	بارش
سَلْمَى	عورت کا نام	الأَرْضُ	زمین
المدرسة	مدرسہ، اسکول	الشَّجَرُ	درخت
الكتاب	کتاب	الثَّمَرُ	پھل
الكراسة	کاپی	الزَّهْرَةُ	پھول

گلاب کا پھول	الْقَلَمُ	قلم	الْوَرْدَةُ
سڑک	الدَّوَاةُ	دوات	الشارِعُ
گھوڑا	الحَقِيبَةُ	بیگ	الْفَرَسُ
بلی	الْكُرْسِيُّ	کرسی	الْقِطَّةُ
کپڑا	الطَّائِلَةُ	تپائی، اسٹول	الثَّوبُ
روشنائی	الشُّبَّاكُ	کھڑکی	الحِجْرُ

یہ تمام اسم کی مثالیں ہیں، ان میں کوئی شہر کا نام ہے، کوئی آدمی کا نام ہے، کوئی کسی دوسری چیز کا: جیسے الشَّمْسُ سورج کا نام ہے اور الْقِطَّةُ بلی کا۔

یہ نئے الفاظ سب اسم ہیں۔ آپ ان کے معنی یاد کیجئے۔

الأسئلة (سوالات)

- (۱) کلمہ کی تعریف کریں۔
- (۲) کلمہ کی کل کتنی اقسام ہیں؟
- (۳) اسم کس کو کہتے ہیں؟

التمرينات (مشقیں)

- (۱) اردو میں اسم کی کم از کم دس مثالیں لکھئے۔
 - (۲) اردو میں ترجمہ کیجئے:
- السَّحَابُ، الشُّبَّاكُ، الْفَرَسُ، الطَّائِلَةُ، النَّجْمُ، الثُّورُ، الْقَلَمُ، الْكُرْسِيُّ، الْوَرْدَةُ، الزَّهْرَةُ۔
- (۳) عربی میں ترجمہ کیجئے:
- بیگ، سڑک، آسمان، سورج، روشنی، بلی، کپڑا، کاپی، تپائی۔

الدَّرْسُ الثَّانِي

دوسرا سبق

النَّكَرَةُ وَالْمَعْرِفَةُ (نکرہ اور معرفہ)

اسم کبھی نکرہ ہوتا ہے۔ کبھی معرفہ، نکرہ غیر معین اور عام چیز کو اور معرفہ معین اور خاص چیز کو کہتے ہیں۔ جیسے آپ کہتے ہیں ”ساجد نے ایک کتاب خریدی“۔ یہاں ”ساجد“ معرفہ ہے چونکہ وہ معین اور خاص معلوم شخص کا نام ہے، لیکن ”ایک کتاب“ نکرہ ہے، اس لئے کہ ”ایک کتاب“ کہنے سے کوئی معین اور خاص کتاب سمجھ میں نہیں آتی۔

نکرہ

اردو میں نکرہ کی پہچان یہ ہے کہ اس کا ترجمہ ”کوئی“، ”ایک“، ”کوئی ایک“ یا ”کچھ“ جیسے الفاظ کے ساتھ کیا جاتا ہے، نکرہ کے آخری حرف پر تنوین ہوتی ہے۔

الْأَمْثَلَةُ (مثالیں)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
كِتَابٌ	کوئی ایک کتاب	عُصْفٌ	کوئی شاخ
رَجُلٌ	کوئی مرد	مَطَرٌ	کچھ بارش
مَاءٌ	کچھ پانی	عُرْفَةٌ	کوئی ایک کمرہ
مِرْسَمٌ	کوئی پنسل	حُجْرَةٌ	کوئی ایک کمرہ

مِنْصَدَّةٌ	کوئی تپائی یا ڈیسک	ذُبَابَةٌ	کوئی مکھی
عُصْفُورٌ	کوئی ایک چڑیا	عُمُوذٌ	ایک ستون
وَرَقٌ	ایک پتہ، کاغذ		

معرفہ

اردو میں معرفہ کے ترجمہ میں ”کوئی“، ”ایک“، ”کوئی ایک“ یا ”کچھ“ کے الفاظ نہیں ہوتے۔ عربی میں معرفہ کی پہچان یہ ہے کہ اس کے شروع میں الف لام (ال) ہوتا ہے۔ شہروں، مردوں اور عورتوں کے نام معرفہ ہوتے ہیں۔ ان کے آخر میں تنوین آتی ہے، لیکن شروع میں الف لام نہیں آتا، بعض ایسے نام بھی ہوتے ہیں کہ نہ ان کے شروع میں الف لام ہوتا ہے اور نہ آخر میں تنوین آتی ہے جیسے: سلمیٰ، فاطمہ۔ اسی طرح بعض شہروں کے نام پر الف لام داخل ہوتا ہے جیسے المدینہ، الریاض۔ جب کہ عام طریقہ یہی ہے کہ شہروں کے نام الف لام کے بغیر ہی ہوتے ہیں، اس کے لئے کوئی قاعدہ مقرر نہیں ہے، مگر معرفہ بنانا ہو تو اس کے شروع میں الف لام لے آتے ہیں۔

اوپر دی گئی نکرہ کی مثالوں کو آپ الف لام داخل کر کے معرفہ بنا سکتے ہیں، جیسے:

الأمثلة (مثالیں)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
الکِتَابُ	کتاب	الْمِنْصَدَّةُ	تپائی، ڈیسک
الدُّبَابَةُ	مکھی	الرَّجُلُ	آدمی
العُصْفُورُ	شاخ	العُصْفُورُ	چڑیا
المَاءُ	پانی	المَطَرُ	بارش
السَّبُّورَةُ	تختہ سیاہ	المِرْسَمُ	پنسل
الغُرْفَةُ	کمرہ	العُمُوذُ	ستون

آپ نے غور کیا یہ الفاظ جب الف لام کے بغیر تھے تو نکرہ تھے اور ان کے ترجمہ میں لفظ ”کوئی“، ”کوئی ایک“، ”یا“ ”کچھ“ آ رہا تھا اور جب ان پر الف لام داخل ہو گیا تو یہ معرفہ ہو گئے اور ترجمے میں لفظ ”کوئی“، ”کوئی ایک“، ”یا“ ”کچھ“ نہیں آیا۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

ایک شاگرد	تَلْمِیْذٌ	ماں	الْأُمُّ
مختی	الْمُجْتَهِدُ	باپ	الْأَبُ
پاک	الطَّاهِرُ	بھائی	الْإِخُ
صاف ستھرا	النَّظِيفُ	بہن	الْأُخْتُ
خوبصورت	الْجَمِیلُ	لڑکی	الْبِنْتُ
چمکدار	الْلَّامِعُ	لڑکا	الْوَلَدُ
کوئی دوست	صَدِیقٌ	بچہ	الطِّفْلُ
ایک سبق	دَرْسٌ	دادا	الْجَدُّ
درگاہ	الْفَضْلُ	دادی	الْجَدَّةُ
ایک گھر	بَيْتٌ	چچا	الْعَمُّ
گھر	الْدَّارُ	پھوپھی	الْعَمَّةُ
دفتر	الْمَكْتَبُ	ماموں	الْحَالُ
گھونسلہ	الْعُشُّ	خالہ	الْخَالَةُ
چھتری	الْمِظَلَّةُ	استاد	الْمُعَلِّمُ
		بنڈل	الرَّرْمَةُ

الأسئلة (سوالات)

(۱) نکرہ اور معرفہ کی تعریف کریں؟

(۲) اردو میں نکرہ کا ترجمہ کن الفاظ سے کیا جاتا ہے؟

(۳) عربی میں معرفہ کی کیا پہچان ہے؟

(۴) نکرہ کو معرفہ بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

التمرينات (مشقیں)

(۱) معرفہ کی پانچ مثالیں ذکر کریں۔

(۲) نکرہ کی پانچ مثالیں ذکر کریں۔

(۳) معرفہ کو نکرہ میں اور نکرہ کو معرفہ میں تبدیل کریں:

السَّبَّوْرَةُ، مَكْتَبٌ، بَيْتٌ، الْمِرْسَمُ، طَاهِرٌ، دَرَسَ

(۴) معرفہ اور نکرہ کا لحاظ کرتے ہوئے اردو میں ترجمہ کریں:

مِنْصَدَّةٌ، ذُبَابَةٌ، الرَّجُلُ، الْعُمُوذُ، عُزْفَةٌ، قَلَنْسُوَةٌ، الْقَفْلُ .

الدَّرْسُ الثَّالِثُ

تیسرا سبق

المُذَكَّرُ وَالْمُؤَنَّثُ (مذکر اور مؤنث)

جس طرح انسانوں اور حیوانوں میں مذکر اور مؤنث ہوتے ہیں، عابد مذکر ہے اور نفیسہ مؤنث ہے، تیل مذکر ہے اور گائے مؤنث ہے، اسی طرح الفاظ میں بھی کچھ مذکر ہوتے ہیں اور کچھ مؤنث۔ اسم کے مؤنث ہونے کی علامتیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں، انہیں خوب یاد کیجئے۔

(۱) وہ اسم جس کے آخر میں گول ”ة“ (تائے تانیث) ہو وہ مؤنث ہوگا، جیسے: الْوَرْدَةُ: گلاب کا پھول، ”الزَّهْرَةُ“: پھول، کَلْبٌ، الرَّزْمَةُ: بندل۔

(۲) وہ اسم جس کے آخر میں الف ممدودہ یا الف مقصورہ ہو وہ مؤنث ہوگا، الف ممدودہ اس الف کو کہتے ہیں جس کے بعد ہمزہ ہو، یہ الف کھینچ کر پڑھا جاتا ہے، جیسے: حَمْرَاءُ: سرخ، زَهْرَاءُ: آب و تاب والی۔ اور الف مقصورہ کے بعد ہمزہ نہیں ہوتا، یہ الف کھینچ کر نہیں پڑھا جاتا، جیسے: حُسْنَى: خوبصورت عورت۔

(۳) وہ اسم جو عورتوں کے لئے استعمال ہوتا ہو مؤنث ہوگا، جیسے: الْأُخْتُ: بہن، الْأُمُّ: ماں، زَيْنَبُ: لڑکی کا نام، رُقَيْيَةُ: لڑکی کا نام۔

(۴) ملکوں، شہروں اور قبیلوں کے نام اکثر مؤنث ہوتے ہیں، جیسے: پاکستان، مصر، الهند، الشام، ملکوں کے نام ہیں۔ کَرَاتِشِي، دِمَشْق، ملتان، شہروں کے نام ہیں۔ فُرَيْش، أَوْس، خَزَرَج، قبیلوں کے نام ہیں، یہ سب مؤنث ہیں۔

(۵) جسم کے وہ ظاہری اعضاء جو دو یا دو سے زائد ہوں، ان کے نام بھی غالباً مؤنث ہیں، جیسے: الْأُذُنُ: کان، الْأَعْيُنُ: آنکھ، السِّنُّ: دانت، الشَّفَةُ: ہونٹ، الإِصْبَعُ: انگلی، الْيَدُ: ہاتھ، الرَّجُلُ: پیر، الْقَدَمُ: پاؤں، الرُّكْبَةُ: گھٹنا، السَّاقُ: پنڈلی، الْفَخْذُ: ران۔ مگر الْحَاجِبُ: آبرو، الْحَدُّ: گال یہ آخری دونوں اسم مذکر ہیں۔

(۶) بعض اسماء ایسے بھی ہیں کہ ان میں مؤنث کی کوئی علامت نہیں، لیکن عرب انہیں مؤنث استعمال کرتے ہیں، جن میں سے چند درج ذیل ہیں: أَرْضٌ: زمین، دَارٌ: گھر، شَمْسٌ: سورج، حَرْبٌ: لڑائی، رِيحٌ: ہوا، نَارٌ: آگ، خَمْرٌ: شراب، سُوقٌ: بازار، نَفْسٌ: جان، بَيْتٌ: کنواں۔

اسم مذکر کی علامت یہ ہے کہ اس میں تانیث کی کوئی علامت موجود نہ ہو، جیسے: الْمَطَرُ: بارش، السَّحَابُ: بادل۔ مردوں کے لئے جو اسماء استعمال ہوتے ہیں وہ بھی مذکر ہوتے ہیں، اگرچہ ان کے آخر میں ”ة“ ہو، جیسے طُورُفَةُ (ایک شاعر کا نام ہے) طَلْحَةُ (ایک مرد کا نام ہے) خَلِيفَةُ (مسلمانوں کا بادشاہ) غَلَامَةٌ (بہت بڑا عالم) ان اسموں کے آخر میں ”ة“ ہے، لیکن اس کے باوجود یہ مؤنث نہیں ہیں، کیونکہ یہ مردوں کے لئے بولے جاتے ہیں۔

کسی اسم مذکر کو اگر مؤنث بنانا ہو تو آخر میں گول ”ة“ بڑھادی جائے، جیسے: السَّاجِدُ سے السَّاجِدَةُ، النَّصَائِمُ سے النَّصَائِمَةُ۔

الأمثلة (مثالیں)

مذکر	مؤنث
مَفْتُوحٌ	مَفْتُوحَةٌ
قَائِمٌ	قَائِمَةٌ
عَابِدٌ	عَابِدَةٌ
زَاهِدٌ	زَاهِدَةٌ
عَالِمٌ	عَالِمَةٌ
الْجَمِيلُ	الْجَمِيلَةُ

ثَمِينٌ	ثَمِينَةٌ
الْجَدُّ	الْجَدَّةُ
الْحَالُ	الْخَالَةُ
رَمِيلٌ	رَمِيلَةٌ
الصَّدِيقُ	الصَّدِيقَةُ
نَظِيفٌ	نَظِيفَةٌ

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
البَابُ	دروازہ	الْجَدُّ	عمہ
النَّافِذَةُ	کھڑکی	الرَّادِي	خراب
الْمُتَّحَةُ	روشن دان	الْهَزِيلُ	لاغر، دبلا
السَّتَارَةُ	پردہ	السَّمِينُ	موٹا
الضَّعِيفُ	کمزور	التُّفَّاحَةُ	سیب
الْقَوِيُّ	طاقتور	الْمَقَالَةُ	مضمون
الْبَرْقُ	بجلی	الْإِمْرَأَةُ	عورت
الْحَلِيبُ	دودھ	الْقَامُوسُ	ڈکشنری
سُعْدَى	عورت کا نام	الرَّوَايَةُ	ڈرامہ، افسانہ
الْجَدِيدُ	نیا	الْقَاعَةُ	ہال
الْقَدِيمُ	پرانا		

الأسئلة (سوالات)

- (۱) اسم مؤنث کی عربی میں کتنی علامتیں ہیں؟
- (۲) اسم مذکر اور اسم مؤنث میں کیا فرق ہے؟ ہر ایک کی پانچ پانچ مثالیں دے کر یہ فرق واضح کیجئے۔
- (۳) الدار، البیر، العین اور الأذن کے مؤنث ہونے کی وجہ کیا ہے؟
- (۴) سعدی، سلمیٰ اور فاطمہ سے پہلے الف لام لگایا جاسکتا ہے یا نہیں؟

التمرینات (مشقیں)

- (۱) **الدرس الثانی** کے الفاظ جدیدہ میں مذکر اور مؤنث کو اپنی کاپی میں علیحدہ علیحدہ لکھئے۔
- (۲) **الدرس الثالث** کے الفاظ جدیدہ میں ہر ہر لفظ کے مذکر یا مؤنث ہونے کی وجہ تلاش کیجئے۔
- (۳) الصَّبِيُّ، الْجَدُّ، الْعَمُّ، التَّلْمِيذُ، الْمُعَلِّمُ، الْحَمَامُ سے مؤنث بنائیے اور ترجمہ کیجئے۔
- (۴) اردو میں ترجمہ کیجئے:
- النَّظِيفَةُ، الطَّاهِرَةُ، اللَّامِعَةُ، الْجَمِيلَةُ، الْمُجْتَهِدُ، الْحَمَامَةُ، الْقَامُوسُ، الْحَلِيبُ .
- (۵) عربی میں ترجمہ کیجئے:
- ایک لڑکی، کوئی بچہ، دادی اماں، ابا جان، امی، بادل، کچھ بارش، کوئی چھتری، کوئی آنکھ، سورج، چچا، پھوپھی۔

الدَّزْسُ الرَّابِعُ

چوتھا سبق

اسم الإشارة (اسمائے اشارات)

کسی مخصوص چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے عربی میں دس الفاظ استعمال ہوتے ہیں، بعض ان میں مذکر کی طرف اور بعض مؤنث کی طرف اشارہ کے لئے ہوتے ہیں اور بعض قریب کی طرف اور بعض بعید کی طرف اشارہ کے لئے استعمال ہوتے ہیں اور بعض ایک چیز کی طرف، بعض دو چیزوں کی طرف اور بعض کئی چیزوں کی طرف اشارہ میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس وقت ہم صرف چار اسمائے اشارہ ذکر کرتے ہیں۔

هَذَا	یہ	مذکر قریب کے لئے	ذَلِكَ	وہ	مذکر بعید کے لئے
هَذِهِ	یہ	مؤنث قریب کے لئے	تِلْكَ	وہ	مؤنث بعید کے لئے

جس لفظ سے اشارہ کرتے ہیں وہ اسم اشارہ ہے اور جس چیز کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے وہ مشار الیہ ہے۔

الأمثلة (مثالیں)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
هَذَا الْوَلَدُ	یہ لڑکا	هَذَا وَلَدٌ	یہ لڑکا ہے
هَذَا الْعُصْفُورُ	یہ چڑیا	هَذَا عُصْفُورٌ	یہ چڑیا ہے

یہ گیند ہے	هَذِهِ الْكُرَةُ	یہ گیند	هَذِهِ الْكُرَةُ
یہ گھڑی ہے	هَذِهِ السَّاعَةُ	یہ گھڑی	هَذِهِ السَّاعَةُ
وہ بچہ ہے	ذَلِكَ الطِّفْلُ	وہ بچہ	ذَلِكَ الطِّفْلُ
وہ باغیچہ ہے	تِلْكَ الْحَدِيقَةُ	وہ باغیچہ	تِلْكَ الْحَدِيقَةُ

ان مثالوں میں آپ نے دیکھ لیا کہ اسم اشارہ کے بعد والے لفظ پر اگر الف لام (ال) داخل ہے تو یہ مشار الیہ ہے، اسی لئے ترجمہ میں لفظ ”ہے“ نہیں ہے اور بات نامکمل ہے، کیونکہ اسم اشارہ اور مشار الیہ مل کر مرکب ناقص ہوتا ہے، مرکب تام نہیں ہوتا اور جہاں اسم اشارہ کے بعد والے لفظ پر الف لام نہیں ہے اور وہ نکرہ ہے تو وہاں بات مکمل ہے اور ترجمہ میں لفظ ”ہے“ آیا ہے، کیونکہ ایسی صورت میں بعد میں آنے والا لفظ مشار الیہ نہیں ہے، بلکہ خبر ہے اور مشار الیہ مقدر ہے۔ (اس کی مزید تفصیل آگے آرہی ہے، یہاں اتنا ہی سمجھیں)

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
الْمَحْطَةُ	اسٹیشن	الْقِطَارُ	ریل گاڑی
الرَّصِيفُ	پلیٹ فارم	التَّدْكِرَةُ	ٹکٹ
السَّفَرُ	سفر	الْمُسَافِرُ	مسافر
الْحَمْلُ	قلی (مزدور)	السَّائِقُ	ڈرائیور
السِّيَّارَةُ	موٹر گاڑی	العَرَبَةُ	ریل کا ڈب، ٹانگہ، رکشا
الْمَتَاعُ	سامان	الصُّنْدُوقُ	بکس
الْجَرَسُ	گھنٹی	الصَّفَّارَةُ	سیٹی
الشَّنْطَةُ	سوٹ کیس	الْمِحْفَظَةُ	بستہ

الأسئلة (سوالات)

- (۱) جس لفظ سے اشارہ کیا جاتا ہے اس لفظ کو کیا کہا جاتا ہے؟
- (۲) اسم اشارہ کے لئے عربی میں کتنے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں؟
- (۳) اسمائے اشارہ میں سے چار کا ذکر کریں۔
- (۴) مشار الیہ کس کو کہتے ہیں؟

التمرینات (مشقیں)

- (۱) حسب ذیل الفاظ کے شروع میں ذلک اور هذا لگا کر ترجمہ کیجئے:
الْبَيْتُ، الْقَمَرُ، عُصْفُورٌ، طِفْلٌ، الْحَمَامُ، الْعُشُّ، الْعُصْنُ
- (۲) حسب ذیل الفاظ کے شروع میں هذه اور تلك لگائیے اور ترجمہ کیجئے:
النَّافِذَةُ، الْفَتْحَةُ، السَّتَارَةُ، التَّفَاحَةُ، الْمَقَالَةُ، الْقَاعَةُ، الرَّوَايَةُ، الْمِظْلَةُ، اصْبَعٌ، قَدَمٌ، سِنَّ-
- (۳) عربی میں ترجمہ کرو۔
وہ گھر۔ یہ مدرسہ۔ وہ کرسی۔ یہ کمرہ۔ وہ روٹی ہے۔ یہ پانی ہے۔ وہ فاطمہ ہے۔ یہ پھول ہے۔ وہ گلاب۔ یہ درخت ہے۔ وہ آسمان۔ یہ کتاب ہے۔ وہ گھوڑا۔ یہ تپائی ہے۔ وہ روشنائی ہے۔ یہ بلیک بورڈ۔ وہ باغیچہ۔
- (۴) نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے ساتھ تلك اور هذه لگا کر اردو میں ترجمہ کیجئے۔
بَقْرَةٌ، الْجَدَّةُ، الْأَخْتُ، بِنْتُ، الدَّارُ، بَيْرٌ، الْأُذُنُ، الطِّفْلَةُ، الدَّوَاةُ، نَافِذَةٌ، مُعَلِّمَةٌ، التَّلْمِيذَةُ

الدَّرْسُ الْخَامِسُ

پانچواں سبق

المُثَنَّى وَالْجَمْعُ (تثنیہ اور جمع)

دو شخصوں یا دو چیزوں کے لئے جو لفظ بولا جاتا ہے عربی میں اسے تثنیہ اور ثنی کہتے ہیں۔ تین یا تین سے زائد اشخاص یا اشیاء کے لئے جو لفظ بولا جائے گا اس کو جمع کہتے ہیں۔ تثنیہ بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ لفظ کے آخر میں خواہ وہ مذکر ہو یا مؤنث، حالت رُفْعی میں الف و نون اور حالت نَصْبی، جری میں یا و نون بڑھادیتے ہیں جیسے کِتَابٌ سے کِتَابَانِ اور کُرَّاسَةٌ سے کُرَّاسَتَانِ اور حالت نَصْبی جری میں کِتَابَيْنِ، کُرَّاسَتَيْنِ۔

جمع بنانے کے قاعدے مشکل بھی ہیں اور زیادہ بھی، ہم یہاں جمع سالم بنانے کا قاعدہ بتاتے ہیں۔

مردوں کے نام اور ان کی صفات کے لئے استعمال ہونے والے الفاظ کی جمع بنانے کے لئے لفظ کے آخر میں حالت رُفْعی میں وا و نون اور حالت نَصْبی جری میں یا و نون لگاتے ہیں، جیسے مُحَمَّدٌ سے مُحَمَّدُونَ، حَمَّادٌ سے حَمَّادُونَ، عُمَيْرٌ سے عُمَيْرُونَ، یہ مثالیں مردوں کے نام کی ہیں۔ مردوں کے لئے صفت میں استعمال ہونے والے الفاظ کی مثال جیسے الصَّالِحُ سے الصَّالِحُونَ، الْمُجْتَهِدُ سے الْمُجْتَهِدُونَ اور الطَّاهِرُ سے الطَّاهِرُونَ اور حالت نَصْبی و جری حَمَّادَيْنِ، صَالِحَيْنِ، عُمَيْرَيْنِ، مُجْتَهِدَيْنِ، طَاهِرَيْنِ۔

عورتوں کے ناموں اور ان کی صفت کے لئے استعمال ہونے والے الفاظ کی جمع بنانے کے لئے الف تا آخر میں لگاتے ہیں، جیسے فَاطِمَةٌ سے فَاطِمَاتٌ، نَعِيمَةٌ سے نَعِيمَاتٌ، جَمِيلَةٌ سے جَمِيلَاتٌ، شَجَرَةٌ سے شَجَرَاتٌ، الصَّائِمَةُ سے الصَّائِمَاتُ، الْقَانِتَةُ سے الْقَانِتَاتُ، الْمُعَلِّمَةُ سے الْمُعَلِّمَاتُ۔ دوسری چیزوں کی جمع کا

کوئی مقررہ قاعدہ نہیں، جیسے: الْكِتَابُ کی جمع الْكُتُبُ اور الْقَلَمُ کی جمع الْأَقْلَامُ ہے۔

الأمثلة (مثالیں)

مَدِينَتَانِ: کوئی سے دو شہر، دَرْسَانِ: کوئی دو سبق، خَالِدُونَ: بہت سے خالد، الصَّالِحَاتُ: نیک عورتیں، الْأَزْهَارُ: بہت سے پھول، الْمَدْرَسَتَانِ: دو مدرسے، الْوَلَدَانِ: دو لڑکے، السَّائِقُونَ: بہت سے ڈرائیور، الْكَرَّاسِي: بہت سی کرسیاں، بَائِعُونَ: بہت سے بیچنے والے مرد۔

الأسئلة (سوالات)

- (۱) تشنیہ اور جمع کی تعریف کریں۔
- (۲) حالت رُفْعی میں تشنیہ بنانے کا طریقہ لکھیں۔
- (۳) مردوں کے نام اور ان کی صفات کے لئے استعمال ہونے والے الفاظ کی جمع بنانے کا طریقہ لکھیں۔
- (۴) عورتوں کے ناموں اور ان کی صفات کے لئے استعمال ہونے والے الفاظ کی جمع بنانے کا طریقہ لکھیں۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
الْمَتِينُ	مضبوط	شُفْرَةٌ	بلیڈ
الْمَتَانَةُ	مضبوطی	مِسْحَاةٌ	پھاڑہ
زَهْرِيَّةٌ	ایک گلدان	سِجِّينٌ	چھری
بَاقَةٌ	ایک گلدستہ	فَانُوسٌ	لاٹین
عُنُقُودٌ	ایک گچھا	مِرْوَحَةٌ	پنکھا
نَوْرٌ	کلی	شَمْعَةٌ	موم بتی
مِنْجَلٌ	درانتی	فَتِيلَةٌ	بتی

مِنْشَارٌ	آرہ	حَطَبٌ	لکڑی
مِطْرَقَةٌ	ہتھوڑا	بَابٌ	دروازہ
مِخْوَاةٌ	استری	دُولَابٌ	الماری
فَأْسٌ	کلباڑی	مِخْدَةٌ	تکیہ
مِقْرَاضٌ	قینچی	بِسَاطٌ	دری
مِطْوَاً	جیبی چاقو	دَرَّاجَةٌ	سائیکل

التَّمْرِیْنَاتُ (مشقیں)

(۱) اردو میں ترجمہ کرو۔

الْفَرَسَانِ، تِلْمِیْذَانِ، الشَّجَرَتَانِ، مَكْتَبَانِ، بِنْتَانِ، الصَّدِیقَانِ، نَافِذَتَانِ، الْمِنْصَدَتَانِ، الْمُعَلِّمَتَانِ، رُجُلَانِ، مُسَافِرُونَ، الطَّاهِرُونَ، الطَّوِيلَاتِ، السَّمِیْنَاتِ، الْمَسْرُورَاتِ، نَظِیْفَاتِ۔
(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

دو دواتیں، دونوں پھول، دو باغیچے، دو پتے، دونوں میزیں، دو پنسلیں، دونوں پلیٹ فارم، دونوں ریل گاڑیاں، دو بہنیں، دو مریض، دونوں طالب علم، دو سہیلیاں، چند مخنتی عورتیں، بہت سے پسندیدہ مرد، بہت سی اچھی عورتیں، چند فروخت کرنے والے، سب نیک مرد، چند صاف ستھری عورتیں، بہت سی طالبائیں، کچھ اساتذہ، کچھ کھلاڑی، بہت سے قلم۔

(۳) نیچے دیئے ہوئے الفاظ کے آخر میں واوون بڑھا کر ان کی جمع بنائیے اور ترجمہ کیجئے۔

الْعَابِدُ، الرَّاکِبُ، الْبَائِعُ، الْمُشْتَرِیُّ، الْمُجْتَهِدُ، الصَّالِحُ، الْعَاقِلُ، الصَّائِمُ۔

(۴) مندرجہ ذیل الفاظ کا تثنیہ بنا کر ترجمہ لکھیے۔

الطَّبِیْبُ، النَّهْرُ، الْمُسَافِرُ، السَّارَةُ، الدَّكَانُ، السَّاعَةُ، الْفَقْصُ، الْحَدِیْقَةُ، الدُّمِیَّةُ،

الرَّسَالَةُ، السَّمَكَةُ، خَاتَمٌ، جَدٌّ، صَبِيٌّ، مَسْجِدٌ، الصَّالِحُ، عِبَادَةٌ، الْمُجْتَهِدُ.
(۶) مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع لکھئے اور ترجمہ کیجئے۔

الْعَرَبَةُ، السَّيَّارَةُ، الْبِنْتُ، الْخَاسِرُ، الْمُتَعَلِّمَةُ، الْمَسْرُورُ، النَّشِيطُ، الْكَسْلَانُ.
ان کو یاد کیجئے اور غور کر کے بتائیے کہ ان کا مفرد کیا ہے؟

الرِّبَاخُ: ہوائیں۔ الْقَطْرُ: ریل گاڑیاں۔ السَّاعَاتُ: گھڑیاں۔ الْأَوْلَادُ: لڑکے۔ الْأَتَمَارُ: پھل۔
الرَّصَائِفُ: پلیٹ فارم۔ الْعَصَافِيرُ: چڑیاں۔ الْفَوَاحِشُ: میوے۔ الْأَسْوَاقُ: بازار۔ الْأَغْصَانُ: ٹہنیاں۔
الْصَّلَوَاتُ: نمازیں۔ الْأُمَّهَاتُ: مائیں۔ الْأَيْدِي: ہاتھ۔ الرَّسَائِلُ: خطوط، پیغامات۔ الْمَدَارِسُ: مدرسے۔
الْستائرُ: پردے۔ الدُّرُوسُ: اسباق۔ الْأَسْوَارُ: چار دیواریاں۔ الْبَنَاتُ: لڑکیاں۔ الْمَصَابِيحُ: بلب۔
الْكِرَارِيسُ: کاپیاں۔ الْمَسَاجِدُ: مسجدیں۔ الْبَسَاتِينُ: باغات۔ الْجِبَالُ: پہاڑ۔ الْأَكْوَاسُ: گلاس۔
الْفَنَاجِينُ: چائے کی پیالیاں۔ الشَّوَارِعُ: سڑکیں۔ الرَّوَائِحُ: خوشبوئیں۔ الْأَضْوَاءُ: روشنیاں۔ الْكِلَابُ:
کتے۔ الْحَمِيرُ: گدھے۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ

چھٹا سبق

الضَّمَائِرُ (ضمیریں)

یوں تو پانچ قسم کی ضمیریں ہیں، لیکن ہم یہاں ۱۴ مرفوع منفصل ضمیریں بیان کریں گے اور ۱۴ ضمیریں جو حرف جر کے ساتھ یا اضافت میں استعمال کی جاتی ہیں بیان کریں گے، یہ ۱۴ ضمیریں مجرور ہوتی ہیں۔
مرفوع منفصل کی غائب کے لئے ۶ ضمیریں ہیں:

هُوَ	واحد مذکر کے لئے	وہ ایک مرد	هُمَا	تثنیہ مذکر کے لئے	وہ دو مرد
هُم	جمع مذکر کے لئے	وہ سب مرد	هِيَ	واحد مؤنث کے لئے	وہ ایک عورت
هُمَا	تثنیہ مؤنث کے لئے	وہ دو عورتیں	هُنَّ	جمع مؤنث کے لئے	وہ سب عورتیں

اسی طرح مرفوع منفصل کی حاضر کے لئے ۶ ضمیریں ہیں:

أَنْتَ	واحد مذکر کے لئے	تو ایک مرد	أَنْتُمَا	تثنیہ مذکر کے لئے	تم دو مرد
أَنْتُمْ	جمع مذکر کے لئے	تم سب مرد	أَنْتِ	واحد مؤنث کے لئے	تو ایک عورت
أَنْتُمَا	تثنیہ مؤنث کے لئے	تم دو عورتیں	أَنْتُنَّ	جمع مؤنث کے لئے	تم سب عورتیں

مرفوع منفصل کی متکلم کے لئے صرف دو ضمیریں ہیں:

أَنَا واحد مذکر اور واحد مؤنث کے لئے میں ایک مرد یا میں ایک عورت

نَحْنُ تثنیہ مذکر مؤنث کے لئے اور جمع مذکر مؤنث کے لئے، ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں اور ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں۔

الأمثلة (مثالیں)

وہ ایک مرد استاد ہے	هِيَ مُعَلِّمَةٌ	وہ ایک عورت استانی ہے
وہ دونوں مرد استاد ہیں	هُمَا مُعَلِّمَتَانِ	وہ دونوں عورتیں استانیاں ہیں
وہ سب مرد استاد ہیں	هُنَّ مُعَلِّمَاتٌ	وہ سب عورتیں استانیاں ہیں
تو ایک مرد استاد ہے	أَنْتَ مُعَلِّمٌ	تو ایک عورت استانی ہے
آپ دو مرد استاد ہیں	أَنْتُمَا مُعَلِّمَانِ	آپ دونوں عورتیں استانیاں ہیں
آپ سب مرد استاد ہیں	أَنْتُنَّ مُعَلِّمَاتٌ	آپ سب عورتیں استانیاں ہیں
میں ایک مرد استاد ہوں	أَنَا مُعَلِّمٌ	
ہم دونوں مرد استاد ہیں	نَحْنُ مُعَلِّمَانِ	
ہم سب مرد استاد ہیں	نَحْنُ مُعَلِّمُونَ	

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
أُمّهَات	مائیں	مِينَاءُ	بندرگاہ
مُجْتَهِدَات	کوشش کرنیوالیاں	خِزَانَةٌ	الماری
فَلَاحٌ	کسان	حَارَةٌ	محلہ
تَعَبَانٌ	تھکا ہوا	قَلَنْسُوَةٌ	ٹوپی

کَسَلَانْ	سِت	سَلَمْ	سِرْہی
نَجَارْ	بڑھی	مِیْزَاتْ	پرناہ
مُہَنْدِسْ	انجینئر	مَلَفْ	فائل
حِیَاطْ	درزی	زَاوِیَہ	کونہ
نِسَاءْ	عورتیں	سَجَّادْ	قالین
حَشِیْشْ	گھاس	قُفْلْ	تالہ
نُزْہَہ	تفریح	مِفْتَاحْ	چابی

الأسئلة (سوالات)

- (۱) مرفوع منفصل کی کل کتنی ضمیریں ہیں؟
- (۲) مرفوع منفصل غائب کی چھ ضمیریں لکھیں۔
- (۳) مرفوع منفصل حاضر کی چھ ضمیریں لکھیں۔
- (۴) اَنَا کی ضمیر کس لئے استعمال کی جاتی ہے؟

التمرينات (مشقیں)

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کریں۔

هُوَ قَائِمٌ، هِيَ جَالِسَةٌ، أَنْتُمْ شُعْرَاءُ، نَحْنُ مُعَلِّمُونَ، أَنَا تَلْمِيزٌ، أَنْتُنَّ أُمّهَاتُ، هُمَا أُخْتَانِ، أَنْتُمَا رَجُلَانِ، هُمَا وَلَدَانِ، أَنْتُمَا أَمْرَأَتَانِ، نَحْنُ مُعَلِّمَاتُ، هُوَ تَعْبَانُ، نَحْنُ جَالِسُونَ، أَنْتُنَّ تَلْمِيزَاتُ، هُمَا مُعَلِّمَتَانِ، أَنْتُمَا نَجَّارَانِ، أَنَا شَاعِرٌ، هُمَا خِيَّاطَانِ، أَنْتُمَا نَظِيفَانِ، نَحْنُ مُجْتَهِدَاتُ، هُوَ صَالِحٌ، هِيَ قَائِمَةٌ، أَنْتُمْ مُسَافِرُونَ، نَحْنُ مُهَنْدِسُونَ، أَنْتُنَّ نِسَاءُ، هُمَا بَنَتَانِ، أَنْتُمَا جَمِيلَانِ، أَنَا نَشِيطٌ، هُمَا فَلَّاحَانِ، أَنْتُمَا كَسَلَانَتَانِ، نَحْنُ مُسْلِمَاتُ۔

غائب کے لئے مجرد ضمیریں ۶ ہیں۔

ضمیر مجرد حرف جر کے ساتھ:

لفظ	معنی
۱۔ لَہُ	واحد مذکر غائب کے لئے
۲۔ لَہُمَا	تثنیہ مذکر غائب کے لئے
۳۔ لَہُمْ	جمع مذکر غائب کے لئے
۴۔ لَہَا	واحد مؤنث غائب کے لئے
۵۔ لَہُمَا	تثنیہ مؤنث غائب کے لئے
۶۔ لَہُنَّ	جمع مؤنث غائب کے لئے

ضمیر مجرد حاضر کے لئے بھی ۶ ہیں:

لفظ	معنی
۷۔ لَکَ	واحد مذکر حاضر کے لئے
۸۔ لَکُمَا	تثنیہ مذکر حاضر کے لئے
۹۔ لَکُمْ	جمع مذکر حاضر کے لئے
۱۰۔ لَکِ	واحد مؤنث حاضر کے لئے
۱۱۔ لَکُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر کے لئے
۱۲۔ لَکُنَّ	جمع مؤنث حاضر کے لئے

ضمیر مجرد متکلم کے لئے دو ہیں:

۱۳۔ لَیَّ	واحد مذکر و مؤنث متکلم کے لئے
	مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت کے لئے

۱۴۔ لَنَا

تثنیہ مذکر مؤنث یا جمع مذکر مؤنث متکلم کے لئے ہم دو مردوں یا ہم سب مردوں کے لئے
ہم دو عورتوں یا ہم سب عورتوں کے لئے

اضافت کے ساتھ مجرور ضمیریں غائب کے لئے ۶ ہیں۔

لفظمعنی

- | | | |
|-----------------|------------------------|----------------------|
| ۱۔ كِتَابُهُ | واحد مذکر غائب کے لئے | اس ایک مرد کی کتاب |
| ۲۔ كِتَابُهُمَا | تثنیہ مذکر غائب کے لئے | ان دو مردوں کی کتاب |
| ۳۔ كِتَابُهُمْ | جمع مذکر غائب کے لئے | ان سب مردوں کی کتاب |
| ۴۔ كِتَابُهَا | واحد مؤنث غائب کے لئے | اس ایک عورت کی کتاب |
| ۵۔ كِتَابُهُمَا | تثنیہ مؤنث غائب کے لئے | ان دو عورتوں کی کتاب |
| ۶۔ كِتَابُهُنَّ | جمع مؤنث غائب کے لئے | ان سب عورتوں کی کتاب |

اضافت کے ساتھ مجرور ضمیریں حاضر کے لئے ۶ ہیں۔

لفظمعنی

- | | | |
|------------------|------------------------|----------------------|
| ۷۔ كِتَابُكَ | واحد مذکر حاضر کے لئے | تجھ ایک مرد کی کتاب |
| ۸۔ كِتَابُكُمَا | تثنیہ مذکر حاضر کے لئے | تم دو مردوں کی کتاب |
| ۹۔ كِتَابُكُمْ | جمع مذکر حاضر کے لئے | تم سب مردوں کی کتاب |
| ۱۰۔ كِتَابُكِ | واحد مؤنث حاضر کے لئے | تجھ ایک عورت کی کتاب |
| ۱۱۔ كِتَابُكُمَا | تثنیہ مؤنث حاضر کے لئے | تم دو عورتوں کی کتاب |
| ۱۲۔ كِتَابُكُنَّ | جمع مؤنث حاضر کے لئے | تم سب عورتوں کی کتاب |

اضافت کے ساتھ متکلم کی مجرور ضمیریں ۲ ہیں۔

- ۱۳۔ کِتَابِیْ واحد مذکر و مؤنث متکلم کے لئے مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت کی کتاب
- ۱۴۔ کِتَابُنَا تشبیہ مذکر و مؤنث یا جمع مذکر و مؤنث متکلم کے ہم دوسروں یا ہم دوسورتوں کی کتاب،
لئے ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں کی کتاب

الأمثلة (مثالیں)

مِنْجَلُهُ	اس کی درانتی	مِصْبَا حُكْمًا	تم دوسروں یا دوسورتوں کا بلب
مِنْشَارُهُ	اس کا آ رہ	فَانُوْ سُكْمًا	تم دوسروں یا دوسورتوں کی لالین
مِطْرَقَتُهُمَا	ان دوسروں یا دوسورتوں کا ہتھوڑا	شَمْعَتُكُنَّ	تم سب عورتوں کی موم بتی
مِكَوَاتُهُمَا	ان دوسروں یا دوسورتوں کی استری	مِرْوَحَتُكُنَّ	تم سب عورتوں کا پنکھا
شُفْرَتُهُمْ	ان سب مردوں کا بلیڈ	مِسْحَاتِيْ	میرا پھاوڑو، واحد متکلم مذکر و مؤنث دونوں کے لئے
مِطْوَاكِ	تجھ ایک عورت کا جبین چاقو	فِرَاشُنَا	ہم دوسروں یا ہم دوسورتوں کا بستر یا ہم سب مردوں یا سب عورتوں کا بستر
لِبَاسُهَا	اس ایک عورت کا لباس	دُوْلَا بُهْنُ	ان سب عورتوں کی الماری
رِسَالَتُكَ	تجھ ایک مرد کا خط		

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
عِنْدَلَيْتْ	بلبل	أَسَدٌ	شیر

عُصْفُورٌ	چڑیا	بَغْلٌ	نَچر
غُرَابٌ	کوا	جَامُوسٌ	بھینس
بَبْغَاءٌ	طوطا	خُرُوفٌ	دنبہ
نَمْلَةٌ	چیونٹی	بَقَرَةٌ	گائے
طَاوُوسٌ	مور	شَاةٌ	کبری
حِدَاءٌ	چیل	هَرَّةٌ	بلی
حَمَامَةٌ	کبوتر	حِصَانٌ	گھوڑا
هَذَاهُ	ہد ہد	جَمَلٌ	اونٹ
طَائِرٌ	پرندہ	إِبِلٌ	اونٹ
أَرْنبٌ	خرگوش	نَاقَةٌ	اونٹنی
ظَبِيَّةٌ	ہرنی	مَالِكُ الْحَزِينِ	بگلا
ظَبْيٌ	ہرن		

الأسئلة (سوالات)

- (۱) غائب کے لئے مجرور کی چھ ضمیریں لکھئے۔
- (۲) ضمیر مجرور متکلم کے لئے کتنی ضمیریں ہیں؟
- (۳) اضافت کے ساتھ حاضر کی چھ ضمیریں لکھئے۔
- (۴) واحد متکلم کے لئے کون سی ضمیر استعمال کی جاتی ہے؟

التمرينات (مشقیں)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

اِسْمِي، دَجَاجَتُهَا، رِسَالَتُهُ، صَدِيقُكَ، مَدْرَسَتُكُمْ، بَيْتُكَ، اُمُّكُمْ، مِحْفَظَتُهُ، بِلَادُهُمْ،
مِظْلَتُكَ، دُمِيَّتُهَا، بَرَايَتُكُمَا، سَاعَتِي، فِرَاشُهُ، فَرَسُكُمَا، اِبْنُهَا، وَلَدُهُ، قِطْلُكَ، مِرْسَمِي،
كُرَّاسَتِكَ، مُعَلِّمَتُكَ، مُعَلِّمُكُمْ، دَرُسْنَا، اُخْتُهُ، جِدُّهَا، سَرِيْرُكَ، مَقْعَدُنَا.

(۲) عربی میں ترجمہ کرو۔

تیری استانی، میرے استاد، ہمارا مدرسہ، اس کا شاگرد، تم سب مردوں کا گھر، ان سب مردوں کی بلی، ہماری
گڑیا، میری چھتری، تم سب مردوں کی مرغی، تم سب مردوں کی کاپی، ان دو عورتوں کا قلم، ان دو مردوں کا گھوڑا، تم دو
عورتوں کی کتاب، تجھ ایک مرد کا دروازہ۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ

ساتواں سبق

المُضَافُ وَالْمُضَافُ إِلَيْهِ (مضاف اور مضاف الیہ)

ایک لفظ کی نسبت جب دوسرے لفظ کی طرف کی جائے تو اس نسبت کو اضافت اور جس لفظ کی نسبت کی گئی ہے اسے مضاف اور جس لفظ کی طرف وہ نسبت کی جاتی ہے اس کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔ اردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں ہوتا ہے۔ کتابِ حامد میں کتابِ مضاف اور حامدِ مضاف الیہ ہے۔ اردو میں اس کا ترجمہ ہے: ”حامد کی کتاب“۔ عربی میں مضاف پہلے آیا اور مضاف الیہ بعد میں اور اردو ترجمہ میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں، اسی طرح قَلَمٌ سَاجِدٌ، نَافِذَةُ الْحُجْرَةِ، شَجَرَةُ الْوَرْدَةِ اور غُصْنُ الشَّجَرِ میں ہے۔

اردو میں مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان ”کا“، ”کے“، ”کی“ آتا ہے، جیسا کہ مذکورہ مثالوں میں آپ نے دیکھا۔ اسی طرح مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان ”را“، ”رے“، ”ری“ بھی آتا ہے جیسے: رَأْسِي: میرا سر، عُمْكُم: تمہارے چچا، اُمِّي: میری ماں۔

مضاف اگر تثنیہ یا جمع ہے تو اس سے نون تثنیہ اور نون جمع گرا دیتے ہیں، مثلاً مُسْلِمَان، مُسْلِمُونَ کو اگر مضاف بنائیں گے تو کہیں گے مُسْلِمًا بَاكِسْتَان، مُسْلِمُوا بَاكِسْتَان، اسی طرح مضاف پر نہ الف لام آتا ہے اور نہ تنوین اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے، اگر مضاف الیہ الف لام کے ساتھ ہو تو تنوین نہیں آتی ورنہ تنوین آئے گی، جیسے: فَنَاءُ الدَّيَارِ میں تنوین نہیں آئی اور نَافِذَةُ حُجْرَةٍ میں تنوین ہے۔

الأمثلة (مثالیں)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
خَاتَمُ الْفِضَّةِ	چاندی کی انگوٹھی	نَافِذَةُ حُجْرَةٍ	ایک کمرے کی کھڑکی
لَوْنُ السَّمَاءِ	آسمان کا رنگ	غُرْفَةُ حَامِدٍ	حامد کا کمرہ
سَمَكَةُ النَّهْرِ	نہر کی مچھلی	جُنَيْنَةُ الْمَدْرَسَةِ	مدرسے کا باغیچہ
كِتَابُ اللَّهِ	اللہ کی کتاب	فِنَاءُ الْمَدْرَسَةِ	مدرسے کا صحن
رِسَالَةُ مُحَمَّدٍ	محمد ﷺ کی نبوت	بَابُ الْعِلْمِ	علم کا دروازہ
سُورُ حَدِيقَةِ الْمَدِينَةِ	مدینہ کے باغیچے کی چار دیواری	بَابُ غُرْفَةِ حَامِدٍ	حامد کے کمرے کا دروازہ
سُورُ جُنَيْنَةِ الْمَدْرَسَةِ	مدرسے کے پارک کی چار دیواری	مَاءُ بَرَكَةِ زَيْدٍ	زید کے تالاب کا پانی
قَلَمُ تَلْمِيزِ الْمَدْرَسَةِ	مدرسے کے شاگرد کا قلم	وَرَقُ كِتَابِ الطِّفْلِ	بچے کی کتاب کا ورق
كِتَابُ أُخْتِ حَامِدٍ	حامد کی بہن کی کتاب	سَاعَةُ يَدِ الرَّجُلِ	آدمی کے ہاتھ کی گھڑی
لَوْنُ سَمَكَةِ الْبَرَكَةِ	تالاب کی مچھلی کا رنگ	مَسْجِدُ مَحَطَّةِ	کراچی کے اسٹیشن کی مسجد
		كَرَاتَشِي	

الأسئلة (سوالات)

- (۱) مضاف اور مضاف الیہ کی تعریف کریں۔
- (۲) اردو میں مضاف اور مضاف الیہ کے لئے کونسا لفظ استعمال کیا جاتا ہے؟
- (۳) اضافت کے ساتھ حاضر کی چھ ضمائر لکھئے۔
- (۴) مضاف الیہ پر کونسا اعراب داخل ہوتا ہے؟

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
قَلَمُ الْحِجْرِ	فونٹن پین	مَكْتَبُ الْمُدِيرِ	مہتمم کا دفتر
قَلَمُ الرَّصَاصِ	پنل، بال پین	مُدِيرُ التَّعْلِيمِ	ناظم تعلیم
رِيشَةُ الْقَلَمِ	قلم کی نب	أَمِينُ الْمَكْتَبَةِ	ناظم کتب خانہ
مِرْوَحَةُ السَّقْفِ	چھت کا پنکھا	عُرْفَةُ الْجُلُوسِ	ڈرائنگ روم
مِصْبَاحُ الْكَهْرَبَاءِ	بجلی کا بلب	عُرْفَةُ النَّوْمِ	سونے کا کمرہ
ضَوْءُ الْكَهْرَبَاءِ	بجلی کی روشنی	دَارُ الضُّيُوفِ	مہمان خانہ
مِرْوَحَةُ الطَّائِلَةِ	نیمبل فین	إِدَارَةُ الْبَرِيدِ	ڈاک خانہ
حَدِيقَةُ الْحَيَوَانَاتِ	چڑیا گھر	مَكْتَبُ الشَّرْطَةِ	تھانہ
رَبْطَةُ الْفِرَاشِ	بستر بند	طَابِعُ الْبَرِيدِ	ڈاک کا ٹکٹ
تَنَكَّةُ الزَّيْتِ	تیل کا کنستر	شُرْطِي الْمُرُورِ	ٹریفک پولیس
رَصِيفُ الْمَحْطَةِ	اسٹیشن کا پلیٹ فارم	شُرْطِي الدَّوْرِيَّةِ	گشتی پولیس
قِمَّةُ الْجَبَلِ	پہاڑ کی چوٹی	مُدِيرُ الشَّرْطَةِ	تھانیدار
حَقْلُ الْقُطْنِ	روئی کا کھیت	دَفْتَرُ الْحُضُورِ	رجسٹر حاضری
رُجَاجُ النَّافِذَةِ	کھرکی کا شیشہ		

التمرينات (مشقیں)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

كُرَّاسَةُ التَّلْمِيذِ، مُعَلِّمُ الْمَدْرَسَةِ، عُرْفَةُ الْبَيْتِ، لَوْنُ الرَّهْرَةِ، فَنَاءُ الدَّارِ، بَابُ الْمَسْجِدِ،

سَمَكَةُ الْبِرْكَةِ۔

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

بہن کی انگوٹھی، کتاب کا ورق، باغ کا پھول، نہر کا پانی، لڑکی کا بستہ، اسٹیشن کا قلی، ریل کا ٹکٹ۔

(۳) نیچے دی گئی مثالوں کو صحیح کیجئے۔

مُسَافِرِ الْقِطَارِ، نَافِذَةُ الْحُجْرَةِ، السَّاعَةُ الْيَدِ، الْحَدِيقَةُ مَدِينَةٌ، تَلْمِيزُ الْمَدْرَسَةِ، قَلَمٌ

تَلْمِيزٌ۔

کبھی کبھی دو اضافتیں ایک ساتھ بھی جمع ہو جاتی ہیں، جیسے: حَبْرُ دَوَاةِ حَامِدٍ، یہاں حَبْرُ مضاف ہے، اسی لئے

اس پر الف لام نہیں آیا۔ دَوَاةِ اپنے سے پہلے لفظ حَبْرُ کے لئے مضاف الیہ ہے اور بعد والے لفظ حَامِدِ کے لئے مضاف ہے۔ مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے دَوَاةِ پر زیر آیا اور مضاف ہونے کی وجہ سے اس پر الف لام نہیں آیا۔

(۱) اردو میں ترجمہ کرو۔

مَاءٌ بِرَكَّةِ الْجَنِينَةِ، لَوْنُ وَرَقِ الْكِتَابِ، طَائِرُ قَفْصِكَ، حُمْرَةٌ وَجْهَهَا، سَقْفُ بَيْتِهِمْ، دُكَّانُ

زَمِيلِي، سُرْعَةُ فَرَسِهِ، لَوْنُ قَلَنْسُوْتِي، مِظَلَّةُ ابْنِ حَامِدٍ، فِرَاشُ عَمِّ خَالِدٍ، دُمِيَّةُ بَنَاتِكَ، كُرَّةُ ابْنَتِهَا، حَقْلُ

صَدِيقِكَ، اِسْمُ زَوْجَتِكَ، سَقْفُ بَيْتِكُمْ، مُعَلِّمُ مَدْرَسَتِهِمْ، دَجَاجَةُ أُمِّهِ، قَلَنْسُوَةٌ وَلَدِي، فَنَاءُ دَارِكَ،

مَحْطَةُ بَلَدِكُمْ۔

(۲) آپ کے چہرے کا رنگ، اس عورت کے چہرے کی زردی، میری دوکان کا دروازہ، ہمارے گھر کی

چھت، اس عورت کے کمرے کی کھڑکی، ان عورتوں کی گڑیا کا لباس، ان مردوں کے دوست کی ٹوپی، تمہارے دوست کا

گھر، میرے استاذ کا چہرہ، ہمارے کمرے کی چھت۔

الدرس الثامن

آٹھواں سبق

الْمَوْصُوفُ وَالصِّفَةُ (موصوف اور صفت)

جس لفظ کے ذریعہ سے چیز کی اچھائی، برائی، حالت یا کیفیت بیان کی جاتی ہے اس کو صفت کہتے ہیں اور جس اسم کی یہ برائی، بھلائی یا حالت اور کیفیت بیان کی جاتی ہے اسے موصوف کہتے ہیں، مثلاً ”ٹھنڈا پانی“ موصوف صفت ہیں، یہاں پانی کی خوبی ٹھنڈا ہونا بیان کی گئی ہے تو پانی کو موصوف اور ٹھنڈا کو صفت کہیں گے۔ ”نئی کتاب“ میں ”کتاب“ موصوف اور ”نئی“ صفت ہے۔ موصوف پہلے اور صفت بعد میں ہوتی ہے، مذکورہ مثالوں کو عربی میں یوں کہیں گے ”الْمَاءُ الْبَارِدُ، الْكِتَابُ الْجَدِيدُ، الْكَرَّاسَةُ الْجَيِّدَةُ“ موصوف اور صفت کے لئے چند باتیں یاد رکھئے۔

(۱) معرفہ اور نکرہ ہونے میں موصوف صفت ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے۔ موصوف معرفہ ہو تو صفت بھی معرفہ ہوگی، جیسے: الْكِتَابُ الْجَدِيدُ (نئی کتاب) موصوف نکرہ ہو تو صفت بھی نکرہ ہوگی، جیسے: كِتَابٌ جَدِيدٌ (ایک نئی کتاب)۔

(۲) مذکر اور مؤنث ہونے میں موصوف صفت میں مطابقت ہوگی، دونوں مذکر ہوں گے، جیسے: رَجُلٌ كَبِيرٌ یا دونوں مؤنث ہوں گے، جیسے: امْرَأَةٌ كَبِيرَةٌ۔

(۳) اعراب میں موصوف صفت ایک دوسرے کے مطابق ہوں گی۔ دونوں پر رفع ہوگا یا نصب یا جر ہوگا، جیسے: مَاءٌ بَارِدٌ، مَاءٌ بَارِدًا، بِمَاءٍ بَارِدٍ۔

(۴) مفرد،ثنیہ، جمع میں موصوف صفت میں مطابقت ہوگی، دونوں مفرد ہوں گے، یا ثنیہ ہوں گے، یا جمع

ہوں گے، جیسے: رَجُلٌ قَوِيٌّ، رَجُلَانِ قَوِيَّانِ، رِجَالٌ أَقْوِيَاءُ.

الأمثلة (مثالیں)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
الْفَلَاحُ النَّعْبَانُ	تھکا ہوا کسان	الْأُمُّ الْمَسْرُورَةُ	خوش و خرم ماں
الشَّيْءُ الْحَارُّ	گرم چائے	بِنْتُ حَزِينَةٍ	ایک غمگین لڑکی
حَلِيبٌ بَارِدٌ	کچھ ٹھنڈا دودھ	وَلَدٌ نَشِيطٌ	ایک چست لڑکا
لَحْمٌ طَرِيٌّ	کچھ تازہ گوشت	الْمَاءُ الْعَذْبُ	میٹھا پانی
التَّجَارَةُ الرَّابِحَةُ	نفع بخش تجارت	سُوقٌ كَبِيرَةٌ	ایک بڑا بازار
الشَّمْسُ الْمُشْرِقَةُ	روشن سورج	نَجْمٌ لَامِعٌ	ایک چمکدار ستارہ
أَدِيبٌ مُعَاصِرٌ	ایک ہم عصر ادیب	وَلَدٌ ذَكِيٌّ	ایک ذہین لڑکا

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

المُشْرِقَةُ	روشن	الرَّابِحَةُ	منافع
مُعَاصِرٌ	ہم عصر	ذَكِيٌّ	ذہین
السُّوقُ	بازار	الرَّادِيُّ	پرانا، بوسیدہ
قَطٌّ	بلی کا بچہ	الْجَدِيدُ	نیا
النَّاصِجُ	پختہ، تیار	الرَّجُلُ	پاؤں
الْيَدُ	ہاتھ	الْعَيْنُ	آنکھ

الْأَذُنُ	کان	السَّتَارُ	پردہ
الْقَفْصُ	پنجبرہ	الْبَيْرُ	کنواں
الْكُرَّةُ	گیند	كُرَّةُ الْقَدَمِ	فٹ بال

الأسئلة (سوالات)

(۱) صفت کس کو کہتے ہیں؟

(۲) موصوف اور صفت میں کتنی چیزوں میں مطابقت ضروری ہے؟

(۳) موصوف کی تعریف کریں۔

التمرينات (مشقیں)

(۱) پانچ مثالیں ایسی لکھئے، جن میں موصوف صفت دونوں معرفہ ہوں اور پانچ مثالیں ایسی لکھئے، جن میں دونوں نکرہ ہوں۔

(۲) پانچ مثالیں ایسی لکھئے، جن میں موصوف صفت دونوں مذکر ہوں اور پانچ مثالیں ایسی لکھئے، جن میں دونوں مؤنث ہوں۔

(۳) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

الْمَدْرَسَةُ الْكَبِيرَةُ، فَرَسٌ حَيِّدٌ، الْقَلَمُ الْجَدِيدُ، قِطْعُ جَمِيلٌ، فَاطِمَةُ الْعَالِمَةُ، الْحَبْرُ الْأَسْوَدُ، رَجُلٌ قَصِيرٌ، الْغُصْنُ الْأَخْضَرُ، زَهْرَةٌ جَمِيلَةٌ، الثَّمَرُ النَّاضِجُ، الشَّايُ الْبَارِدُ، الْفَلَاخُ الْكَسْلَانُ، رَجُلٌ حَزِينٌ، أَبٌ مَسْرُورٌ، أَخٌ تَعْبَانٌ، الرَّجُلُ الْاَبْيَضُ، اللَّحْمُ الْكَثِيرُ، حَلِيبٌ قَلِيلٌ، مِنْصَدَةٌ طَوِيلَةٌ، التَّجَارَةُ الرَّابِحَةُ، الْمَاءُ الْحَارُّ، السُّوقُ الصَّغِيرَةُ، بَابٌ قَدِيمٌ، نَافِذَةٌ صَغِيرَةٌ،

(۴) عربی میں ترجمہ کرو۔

نیلا پردہ، کمزور دادا جان، طاقتور آدمی، پرانا گھر، نیا کمرہ، عمدہ گھڑی، خراب کتاب، لاغر لڑکی، موٹی عورت،

چھوٹی دوات، بزاروشن دان، خوبرو چڑیا، سبز درخت، زرد چہرہ، لمبا ہاتھ، موٹا پاؤں، بڑی آنکھ، چھوٹا کان، خوبصورت گلاب، پست قد لڑکا، تھکی ہوئی عورت، کمزور گھوڑا، بڑی مسجد، نئی دکان، خوبصورت پردہ، چھوٹا پنجرہ، زرد پھول۔
نیچے دیئے ہوئے الفاظ کے لئے مناسب صفت استعمال کیجئے، ترجمہ کیجئے اور اعراب لگائیے۔

المظلة، المطر، البرق، السحاب، العين، الصبي، الدار، البير، العصفور، الكرة،
الفاكهة، الحديقة، البراية، الفناء، البركة، النور، الفصل، الدجاجة، المجتهد، الجميل،
اللامع، النظيف، الطاهر، الأصفر، الأحمر، الحمراء، الأبيض، الأسود، السوداء، الصغير،
الكبير، الضعيف، الردي، القصير، الطويل، الكثير، القليل، العالم، القوي، البارد، السمين.

الدَّرْسُ التَّاسِعُ

نواں باب

حُرُوفُ الْجَرِّ (حروف جر)

اب تک تمام اسباق میں اسم کے متعلق گفتگو کی گئی تھی، آج کے سبق میں حرف کی بحث ہے۔ حرف اس لفظ کو کہتے ہیں جس کے معنی کسی دوسرے لفظ کو ملائے بغیر پوری طرح سمجھ میں نہیں آتے، جیسے اردو میں ”سے“، ”تک“، ”پر“، ”میں“ حروف ہیں۔ ان الفاظ کا مطلب اس وقت تک سمجھ میں نہیں آتا جب تک دوسرے لفظ کو ان کے ساتھ نہ ملایا جائے۔ مثلاً اگر آپ کہیں ”گھر سے“، ”مسجد تک“، ”تکیے پر“، ”کتاب میں“ تو اب ان الفاظ کے معنی واضح ہو جاتے ہیں، پہلے جب دوسرا لفظ ملائے بغیر ان کو بولا گیا تھا تو کچھ سمجھ میں نہیں آیا تھا۔

عربی حروف کی بہت قسمیں ہیں، لیکن ہم صرف حروف جر کا ذکر کریں گے۔ یہ حروف اسم کے شروع میں آتے ہیں اور ان کے اسم پر داخل ہونے سے وہ اسم مجرور ہو جاتا ہے یعنی اسم پر زیر آتا ہے، اگر اسم پر الف لام ہے تو ایک زیر آئے گا جیسے ”فِي الْمَدْرَسَةِ“ فی حرف جر ہے اور اگر اسم پر الف لام نہیں تو دوزیر آئیں گے جیسے ”فِي الْمَدْرَسَةِ“ حروف جر ہیں۔

لیکن ضروری حروف جر، جن کا استعمال زیادہ ہوتا ہے یہ ہیں: ”ب“ (سے، ذریعہ، ساتھ) ”عَنْ“ (سے، بارے میں) ”لِ“ (لئے، واسطے) ”عَلَى“ (پر، اوپر) ”مِنْ“ (سے) ”فِي“ (میں، اندر) ”إِلَى“ (تک)۔

الأمثلة (مثالیں)

بِالْقَطَارِ: ریل کے ذریعہ، لِلْمُسَافِرِ: مسافر کے لئے، مِنْ الْبَيْتِ: گھر سے، عَنِ التَّذْكِرَةِ: نکلنے کے بارے میں، عَلَى الرَّصِيفِ: پلیٹ فارم پر، إِلَى الْمَسْجِدِ: مسجد تک، فِي الْمَحْفَظَةِ: بستے میں، فِي السَّمَاءِ: آسمان میں، عَلَى الْأَرْضِ: زمین کے اوپر، فِي الدَّارِ: گھر میں، إِلَى الْمَحْطَةِ: اسٹیشن تک، فِي الْبِرْكَةِ: تالاب میں، بِالْبَرَايَةِ: پھسل تراش کے ذریعہ، فِي الْفَنَاءِ: صحن میں، بِالْإِشَارَةِ: اشارے سے، فِي اللَّيْلِ: رات میں، عَلَى الصَّنْدُوقِ: صندوق کے اوپر، لِلْإِمْرَأَةِ: عورت کے لئے، فِي الْحَمَّامِ: غسل خانے میں، لِلْبُسْتَانِيَّ: الی کے لئے۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

الْقَطَارُ	ٹرین	الْفَصْلُ	درگاہ
الْوَرَقُ	کاغذ	حَافِلَةٌ	بس
التَّذْكِرَةُ	نکلت	الْجُنْدِيُّ	سپاہی
الْوِسَادَةُ	بکیہ	الْقَرْطُ	بالی
الْخَاتَمُ	انگوٹھی	إِلَى	تک
مِنْ	سے	عَلَى	پر
الْعَامِلُ	مزدور	الْمِثْنَاءُ	ڈائل
الرَّمْيُ	تیر اندازی	الْمَنَاخُ	آب دہوا
السِّيَاحُ	سیاح	الْحِجْلُ	پازیب

الأسئلة (سوالات)

- (۱) حرف کی تعریف کریں۔
- (۲) حرف جو کل کتنے ہیں؟
- (۳) وہ حرف لکھے جن کا استعمال زیادہ ہوتا ہے۔

التمرينات (مشقیں)

- (۱) حسب ذیل الفاظ کو نکرہ بنائیے اور مناسب حرف جو داخل کر کے ترجمہ کیجئے۔
الْبِرْكَةُ، الْفِنَاءُ، الْمَسْجِدُ، الْمُحْفَظَةُ، الْبُسْتَانُ، الْأَرْضُ، الْجُنْدِيُّ، الْغُرْفَةُ.
(۲) اردو میں ترجمہ کیجئے۔
- عَلَى الْفَرَسِ، فِي الْمَدِينَةِ، بِالشَّمْسِ، عَنِ الزَّهْرَةِ، عَلَى الْكُرْسِيِّ، مِنْ كِرَاتَشِي،
بِالْعَيْنِ، فِي جُنَيْنَةٍ، عَلَى مِنْصَدَةٍ، إِلَى حُجْرَةٍ، لِلطُّفْلِ، مِنْ بَيْرٍ، لِلْبَقَرَةِ، عَلَى النَّافِذَةِ، إِلَى بَابٍ،
فِي الدَّارِ، مِنَ الْقَمَرِ، عَنِ الْفَضْلِ، لِلْإِمْرَأَةِ.
(۳) عربی میں ترجمہ کیجئے۔
- کان کے ذریعہ، ملتان سے، رکشہ پر، ٹرین میں، چھتری کے ذریعہ، آسمان پر، شاخ پر، مسجد تک، تالاب میں،
قلم سے، کاغذ پر، ایک روشندان سے، کسی کھڑکی پر، ایک بس کے ذریعہ، سفر میں، کسی مسافر کے لئے، پلیٹ فارم پر، قلی
پر، ٹکٹ سے۔

الدَّرْسُ الْعَاشِرُ

دسواں باب

الْمُبْتَدَأُ وَالْخَبَرُ (مبتدا اور خبر)

اب تک آپ نے زیادہ تر نامکمل جملے اور مفرد کلمات پڑھے ہیں۔ اس سبق سے پورے جملوں کا بیان شروع کرتے ہیں۔ مکمل (پورا جملہ وہ ہوتا ہے کہ اس سے سننے والا پورا مطلب سمجھ جائے) جملہ صرف اسموں سے بھی بنتا ہے اور فعل اور اسم سے بھی، ابھی صرف ان جملوں کا بیان ہوگا جو اسموں سے مل کر بنتے ہیں۔

الْكِتَابُ جَيِّدٌ کتاب اچھی ہے۔ یہاں ”الْكِتَابُ“ مبتدا ہے اور ”جَيِّدٌ“ اس کی خبر ہے، یہ جملہ مکمل ہے، اس سے پوری بات سمجھ میں آرہی ہے۔

نیچے مبتدا اور خبر کے چند ضروری قواعد لکھے جاتے ہیں۔

(۱) مبتدا اور خبر دونوں پر پیش آئے گا۔

(۲) مبتدا ہمیشہ معرفہ ہوگا اور خبر نکرہ ہوتی ہے۔

(۳) مفرد، تشنیہ، جمع میں، مبتدا اور خبر ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے، مبتدا اگر واحد ہے تو خبر بھی واحد

ہوگی، مبتدا تشنیہ ہے تو خبر بھی تشنیہ ہوگی، مبتدا جمع ہے تو خبر بھی جمع ہوگی۔ تذکیر و تانیث میں بھی مبتدا اور خبر میں مطابقت ہوگی، مبتدا مؤنث ہے تو خبر بھی مؤنث ہوگی۔

(۵) وہ چیزیں جن میں انسان کی طرح عقل نہ ہو، ان کی جمع کا علم واحد مؤنث کا ہوتا ہے، اس لئے جمع (غیر

عائل) کی خبر واحد مؤنث لائی جاتی ہے۔

الأمثلة (مثالیں)

لفظ	معنی
الْوَلَدُ نَشِيطٌ	لڑکا چست ہے
التَّلْمِیذَانِ كَسَلَانَانِ	دونوں طالب علم سست ہیں
الْأَسَاتِذَةُ مُجْتَهِدُونَ	اساتذہ محنتی ہیں
الْأُمُّ حَزِينَةٌ	ماں غمگین ہے
الْبَتْنَانِ مَسْرُورَتَانِ	دونوں لڑکیاں خوش ہیں
التَّلْمِیذَاتُ مُجْتَهِدَاتٌ	طالبات محنتی ہیں
الْكِتُبُ رَخِیصَةٌ	کتابیں سستی ہیں

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

الْحَفَرَةُ	کھودنا	نَشِيطٌ	چست
رَخِیصٌ	ستا	الْمُؤَذِّنُ	اذان دینے والا
الْفَرْعُ	شاخ	الْحَائِطُ	چار دیواری
الْعَرَسُ	شادی	إِمْتِنَعَ	باز آنا
الْعِزَّةُ	صلہ، بدلہ	الرَّائِقُ	خوشگوار
الْمَحَامِي	وکیل	الْوَفِيُّ	وفادار
الْمَرْكَبُ	سواری	الْكَفُورُ	ناشکرا
إِتَّقَدَ	روشن ہونا (چراغ وغیرہ)	الضَّارِيَّةُ	خون خوار
الذُّبُّ	بھیریا	أَيَّقَطَ	بگانا
تَسَحَّرَ	سحری کھانا	إِنْفَسَادُ	بگڑنا
رَسَبَ	فیل ہونا		

الأسئلة (سوالات)

- (۱) مبتدا اور خبر پر کونسا اعراب جاری ہوتا ہے؟
- (۲) خبر ہمیشہ کیا ہوتی ہے؟
- (۳) مبتدا اور خبر میں کن چیزوں میں مطابقت ضروری ہے؟
- (۴) جمع غیر عاقل کا کیا حکم ہے؟

التمرينات (مشقیں)

(۱)

- (۱) دس جملے ایسے بنائیے جن میں مبتدا اور خبر دونوں واحد ہوں، لیکن پانچ جملوں میں مبتدا اور خبر مذکر ہوں اور پانچ جملوں میں مؤنث۔
- (۲) دس جملے ایسے بنائیے جن میں مبتدا اور خبر تشبیہ ہوں، لیکن پانچ جملوں میں دونوں مذکر ہوں اور پانچ جملوں میں دونوں مؤنث۔
- (۳) دس جملے ایسے بنائیے جن میں مبتدا اور خبر جمع ہوں، لیکن پانچ جملوں میں مبتدا واو، نون والی جمع ہو اور پانچ جملوں میں مبتدا الف، تا والی جمع ہو۔

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

الشَّيْ حَارٌّ، اللَّبَنُ بَارِدٌ، الشُّوقُ كَبِيرَةٌ، اللَّحْمُ طَرِيٌّ، الثَّمَرُ نَاضِجٌ، الْمَدْرَسَةُ كَبِيرَةٌ، سَاجِدٌ
عَالِمٌ، الْقِطَانُ جَمِيلَانِ، الْقَلَمَانُ جَيِّدَانِ، الْمَكْتَبَانِ مُرْتَفِعَانِ، الْمَاءُ عَذْبٌ، التَّجَارَةُ رَابِحَةٌ، الْأُمَّهَاتُ
مَسْرُورَاتُ، الْبَنَاتُ خَزِينَاتُ، الْفَلَاخُونَ كَسَلَانُونَ، الْمُؤَذِّنُونَ نَشِيطُونَ، الْمَنَاصِدُ طَوِيلَةٌ، السَّاعَاتُ
جَيِّدَةٌ، الْأَرْهَاسُ جَمِيلَةٌ، الْأَبَاءُ مَسْرُورُونَ، الْمُعَلِّمُونَ صَالِحُونَ، التَّلَامِيذُ مُجْتَهِدُونَ، الدَّوَاءُ مُفِيدٌ،

الْأَطِبَاءُ مُشْفِقُونَ، الْمَصْبَاحُ مُضِيٌّ، السَّمَكَةُ حَمْرَاءُ، الْمَاءُ رَائِقٌ، الْهَوَاءُ نَقِيٌّ .
(۲) عربی میں ترجمہ کرو۔

پرندہ نیلا ہے، دادا جان ضعیف ہیں، روشندان بڑا ہے، چڑیا خوبصورت ہے، گلاب کا پھول سرخ ہے، ٹہنیاں سبز ہیں، دونوں مسجدیں بڑی ہیں، چہار دیواریاں بلند ہیں، اساتذہ مہربان ہیں، کسان محنتی ہیں، تجارت نقصان دہ ہے، کھڑکیاں کھلی ہوئی ہیں، قلی تھکے ہوئے ہیں، ڈاکٹر نیک ہیں، دروازے بند ہیں، صحن کشادہ ہیں، باغیچے خوبصورت ہیں، اسباق آسان ہیں، انبیاء سچے ہیں، خالد بیٹھا ہوا ہے، والد کھڑے ہیں، ستارے چمکدار ہیں، طلباء محنتی ہیں، وسہیلیاں سچی ہیں، پتے زرد ہیں، ریل گاڑی لمبی ہے۔

(۳)

(۱) حسب ذیل الفاظ میں ہر لفظ کے ساتھ خبر لگا کر ترجمہ کیجئے۔

الْمَاءُ، الرَّجُلُ، الزَّهْرَةُ، الْعُصْنَانِ، الْبَابُ، الْبَيْتُ، النَّوْفُذُ، الْإِمْرَأَةُ، الْأَشْجَارُ، الْأَوْلَادُ،
الْبَنَاتُ، السَّاعَاتُ، الْهَوَاءُ، الدَّارُ، الْمُعَلِّمُ، الْأَزْهَارُ، الْكَرَّاسَاتُ، الْغُرْفُ، الْوَلَدُ، الْمَنْظَرُ .
(۲) حسب ذیل الفاظ میں ہر لفظ کو خبر بنا کر استعمال کیجئے اور ترجمہ کیجئے۔

رَائِقٌ، قَصِيرٌ، جَمِيلَةٌ، أَخْضَرَانِ، مَفْتُوحٌ، هَزِيلَةٌ، مُغْلَقَةٌ، سَمِينَةٌ، نَقِيٌّ، كَبِيرَةٌ،
ضَعِيفٌ، مُفْتَحَةٌ، جَيِّدَةٌ، وَاسِعَةٌ، مُحَبُّوبٌ، عَزِيزٌ .

(۳) ذیل میں مضاف مضاف الیہ، موصوف صفت اور مبتدا خبر کی مثالیں لکھی گئی ہیں، آپ ان کو الگ الگ کیجئے۔

خَاتَمُ الْفِضَّةِ، الْمَاءُ الْحَارُّ، النَّافِذَةُ مَفْتُوحَةٌ، الْأُمُّ الْمَسْرُورَةُ، التَّلْمِيذَةُ صَالِحَةٌ، سُورُ
الْجُنَيْنَةِ، النَّبِيُّ الصَّادِقُ، النَّبِيُّ صَادِقٌ، دَرَسُ الْكِتَابِ، الدَّرْسُ سَهْلٌ، الدَّرْسُ السَّهْلُ، ثَمَرُ
الشَّجَرِ، الشَّجَرُ الْمُثْمِرُ، الْأَشْجَارُ مُثْمِرَةٌ .

الدَّرْسُ الْحَادِي عَشَرَ

گیارہواں باب

الْمُبْتَدَأُ إِذَا كَانَ ضَمِيرًا (مبتدا جب ضمیر ہو)

(۱) کلام میں ضمیر بھی مبتدا واقع ہوتی ہے۔ ذیل میں اس کی مثالیں دی جاتی ہیں:

الْأَمْثَلَةُ (مثالیں)

هُوَ مُعَلِّمٌ	هِيَ مُعَلِّمَةٌ
هُمَا مُعَلِّمَانِ	هُمَا مُعَلِّمَتَانِ
هُمْ مُعَلِّمُونَ	هُنَّ مُعَلِّمَاتُ
أَنْتَ مُعَلِّمٌ	أَنْتِ مُعَلِّمَةٌ
أَنْتُمَا مُعَلِّمَانِ	أَنْتُمَا مُعَلِّمَتَانِ
أَنْتُمْ مُعَلِّمُونَ	أَنْتُنَّ مُعَلِّمَاتُ
أَنَا مُعَلِّمٌ	أَنَا مُعَلِّمَةٌ
نَحْنُ مُعَلِّمَانِ	نَحْنُ مُعَلِّمَتَانِ
نَحْنُ مُعَلِّمُونَ	نَحْنُ مُعَلِّمَاتُ

الأسئلة (سوالات)

- (۱) کیا ضمیر مبتدا واقع ہوتی ہے؟
 (۲) کیا اسم کی جگہ ضمائر کو لایا جاسکتا ہے؟

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

لفظ	معنی	جمع	لفظ	معنی	جمع
الظُّلْمَةُ	اندھیرا	الظُّلُمَاتُ	الْأَغْنِيَّةُ	گانا	الْأَغَانِي
الْحَضَارَةُ	تہذیب و تمدن	الْحَضَارَاتُ	الْخَطِيبُ	مقرر	الْخُطَبَاءُ
التِّيَّارُ	کرنٹ (لہر)	التِّيَّارَاتُ	الْأَمِينُ	ایمان دار	الْأَمَنَاءُ
الشَّاعِرُ	شاعر	الشُّعْرَاءُ	النَّجَّارُ	برہمن	النَّجَّارُونَ
الْمُهَنْدِسُ	انجینئر	الْمُهَنْدِسُونَ	الْعَدُوُّ	دشمن	الْأَعْدَاءُ
الْخَبَّازُ	باورچی	الْخَبَّازُونَ	الضَّيْفُ	مہمان	الضُّيُوفُ
الْخَفِيرُ	چوکیدار	الْخُفَرَاءُ	الْقَدْرُ	دیکھی	الْقُدُورُ
الْمَوْقِدُ	چولہا	الْمَوَاقِدُ	الْإِبْرِيُّ	لونا	الْأَبَارِيُّ
الْغِطَاءُ	ڈھکن	الْأَغْطِيَّةُ	الْفُنْدُقُ	قیام کرنے کا ہوٹل	الْفَنَادِقُ
الْمَقْهَى	چائے کا ہوٹل	الْمَقَاهِي	الْفَتَاةُ	نوجوان لڑکی	الْفَتَيَاتُ
الْمَطْعَمُ	کھانے کا ہوٹل	الْمَطَاعِمُ			

التمرينات (مشقیں)

(۲) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

هُوَ قَائِمٌ، هِيَ جَالِسَةٌ، أَنْتُمْ شُعْرَاءُ، نَحْنُ مُعَلِّمُونَ، أَنْتَنَّ مُجْتَهِدَاتُ، هُمَا أُخْتَانِ، أَنْتُمَا

رَجُلَانِ، اَنَا تَلْمِیْذٌ، هُمَا وَلَدَانِ، اَنْتُمَا اِمْرَاَتَانِ، نَحْنُ مُعَلِّمَاتٌ، هُوَ نَعْبَانٌ، هِيَ جَوْعَانَةٌ، اَنْتُمْ كَسْلَانُونَ، نَحْنُ جَالِسُونَ، اَنْتَنْ تَلْمِیْذَاتٌ، هُمَا مُعَلِّمَتَانِ، اَنْتُمَا نَجَارَانِ، اَنَا شَاعِرٌ، هُمَا خِیَاطَانِ، اَنْتُمَا نَظِیْفَتَانِ، نَحْنُ مُجْتَهِدَاتٌ، هُوَ صَالِحٌ، هِيَ قَائِمَةٌ، اَنْتُمْ مُسَافِرُونَ، نَحْنُ مُهَنْدِسُونَ، اَنْتَنْ نِسَاءٌ، هُمَا بَنَتَانِ، اَنْتُمَا جَمِیلَانِ، اَنَا نَشِیْطٌ، هُمَا فَلَاحَانِ، اَنْتُمَا كَسْلَانَتَانِ، نَحْنُ مُسَلِّمَاتٌ .

(۳) عربی میں ترجمہ کرو۔

وہ شاعر ہے، ہم سب مرد سچے ہیں، وہ سب عورتیں مسافر ہیں، تو ذرا بیور ہے، وہ دونوں لڑکے بھائی بھائی ہیں، تم دونوں مرد مسلمان ہو، تم دونوں لڑکیاں غمگین ہو، ہم سب عورتیں خوش ہیں، میں بیٹھا ہوا ہوں، وہ سب مرد نیک ہیں، تم سب مرد مقرر ہو، وہ دونوں لڑکیاں سہیلیاں ہیں، ہم سب مرد خوش ہیں، وہ سب عورتیں بیٹھی ہوئی ہیں، تو ایک مرد مسلمان ہے، تو ایک عورت غمگین ہے، وہ دونوں لڑکے صاف سھرے ہیں، تم دونوں مرد مخنتی ہو، تم دونوں لڑکیاں معلمہ ہو، ہم سب لڑکیاں پستہ قد ہیں، ہم سب کھلاڑی ہیں، وہ دونوں بڑھئی ہیں۔

(۴) ذیل میں لکھے ہوئے جملوں میں مبتدا اسم کی جگہ ضمیر کو لائیے اور ترجمہ کیجئے۔

فَاطِمَةُ اِمْرَاَةٌ، الْاَبْنُ تَاجِرٌ، الْوَلَدَانِ كَبِيرَانِ، اَلَّتَلَامِیْذُ لَا عِبُونَ، اَلْمُعَلِّمُونَ نَشِیْطُونَ، اَلرَّجُلَانِ صَادِقَانِ، اَلْبَنَتَانِ نَظِیْفَتَانِ، اَلْاَمَّهَاتُ حَزِیْنَاَتُ، اَلَّتَلْمِیْذَانِ مُهْمَلَانِ، اَلْوَلَدُ مَحْبُوبٌ، اَلْمُهَنْدِسُ جَالِسٌ، اَلنَّجَارُ مُجْتَهِدٌ، اَلشَّاعِرُ كَاذِبٌ، اَلتَّاجِرُ اٰمِنٌ .

(۵) خالی جگہ پر کیجئے۔

عَابِدُونَ صَالِحَتَانِ مُجْتَهِدَانِ
خُطَبَاءُ حَبَّازٌ مُهَنْدِسَاتُ
صَادِقَةٌ اُمْنَاءُ كَاذِبُونَ
لَاعِبَانِ نَشِیْطٌ قَوَّيَانِ

الدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ

بارہواں سبق

الْمُبْتَدَأُ إِذَا كَانَ اسْمَ الْإِشَارَةِ (مبتدا جب کہ اسم اشارہ ہو)

مبتدا کبھی اسم اشارہ بھی ہوتا ہے، کسی مخصوص چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے عربی میں عام طور پر دس الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ انہیں اسمائے اشارہ کہتے ہیں، بعض ان میں مذکر کی طرف اور بعض مؤنث کی طرف اشارہ کے لئے ہیں، بعض قریب کی طرف اور بعض بعید کی طرف اشارہ کے لئے استعمال ہوتے ہیں اور بعض ایک چیز کی طرف، بعض دو چیزوں کی طرف اور بعض کئی چیزوں کی طرف اشارہ میں استعمال کئے جاتے ہیں، درس رابع میں اس کی کچھ تفصیل گزری ہے۔

(۱) هَذَا: یہ (مفرد مذکر قریب کے لئے) هَـذَا: یہ دو (ثنیہ مذکر قریب کے لئے) هَؤُلَاءِ: یہ سب (جمع مذکر قریب کے لئے)۔

(۲) هَذِهِ: یہ (مؤنث قریب کے لئے) هَـاتَانِ: یہ دو (ثنیہ مؤنث قریب کے لئے) هَؤُلَاءِ: یہ سب (جمع مؤنث قریب کے لئے)۔

(۳) ذَلِكَ: وہ (مفرد مذکر بعید کے لئے) ذَلِكَ: وہ دو (ثنیہ مذکر بعید کے لئے) اُولَئِكَ: وہ سب (جمع مذکر بعید کے لئے)۔

(۴) تِلْكَ: وہ (مفرد مؤنث بعید کے لئے) تَـئَانِكَ: وہ دو (ثنیہ مؤنث بعید کے لئے) اُولَئِكَ: وہ سب (جمع مؤنث بعید کے لئے)۔

یہاں یہ بات ضرور یاد رکھئے کہ هَؤُلَاءِ اور اُولَئِكَ صرف انسانوں کے لئے استعمال ہوتے ہیں، اگر کسی ایسی

چیز کی جمع کی طرف اشارہ کرنا ہو جس میں عقل نہیں ہے، تو اس کے لئے واحد مؤنث کا اشارہ کافی ہوگا، قریب کے لئے ہذہ اور بعید کے لئے تِلْكَ جیسے ہذہ الْکُتُبُ: یہ کتابیں۔ تِلْكَ الْأَقْلَامُ: وہ قلم۔

جس لفظ سے اشارہ کیا جاتا ہے وہ اسم اشارہ ہے اور جس چیز کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے وہ مشارالیہ ہے۔ اسم اشارہ اور مشارالیہ مل کر جملے کا ایک جز یعنی مبتدایا فاعل یا مفعول ہوتے ہیں۔

البتہ دونوں کے استعمال میں تھوڑا سا فرق ہے، اگر مشارالیہ معرف باللام ہو تو اسم اشارہ پہلے لایا جاتا ہے جیسے: هذا الكتاب: یہ کتاب۔ اور اگر مضاف ہو تو اسم اشارہ مشارالیہ کے بعد لایا جاتا ہے جیسے: كِتَابُكُمْ هَذِهِ: آپ کی یہ کتاب۔ اگر اس کو برعکس کر کے پڑھیں گے هَذَا كِتَابُكُمْ تو اس صورت میں ”كِتَابُكُمْ“ مشارالیہ نہیں، خبر ہوگا اور ترجمہ ہوگا ”یہ تمہاری کتاب ہے“۔

مشارالیہ چونکہ ہمیشہ معرف باللام ہوتا ہے، اس لئے اسم اشارہ کے بعد والے لفظ پر اگر الف لام (ال) نہیں تو سمجھ لیجئے کہ وہ مشارالیہ نہیں بلکہ خبر ہے جیسے هذا كتاب: یہ کتاب ہے۔ اس میں ”كتاب“ مشارالیہ نہیں بلکہ خبر ہے، مشارالیہ یہاں مقدر ہے، یعنی هَذَا الشَّيْءُ كِتَابٌ۔ اس فرق کو خوب سمجھ لیجئے، ذیل میں مثالوں کے ذریعے سے اس کی مزید وضاحت کی جاتی ہے۔

الأمثلة (مثالیں)

یہ قلم ہے	هَذَا قَلَمٌ	یہ قلم	هَذَا الْقَلَمُ
یہ کاپی ہے	هَذِهِ كُرْسِيَّةٌ	یہ کاپی	هَذِهِ الْكُرْسِيَّةُ
وہ درخت ہے	ذَلِكَ شَجَرٌ	وہ درخت	ذَلِكَ الشَّجَرُ
وہ تختہ سیاہ ہے	تِلْكَ سَبُّورَةٌ	وہ تختہ سیاہ	تِلْكَ السَّبُّورَةُ
یہ دونوں مرد ہیں	هَذَانِ رَجُلَانِ	یہ دونوں مرد	هَذَانِ الرَّجُلَانِ
یہ دونوں عورتیں ہیں	هَاتَانِ امْرَأَتَانِ	یہ دونوں عورتیں	هَاتَانِ الْامْرَأَتَانِ
وہ دو کتابیں ہیں	ذَانِكَ كِتَابَانِ	وہ دو کتابیں	ذَانِكَ الْكِتَابَانِ

تَانِكَ الْكُرَّاسَتَانِ	وہ دو کاپیاں	تَانِكَ كُرَّاسَتَانِ	وہ دو کاپیاں ہیں
هَؤُلَاءِ النِّسَاءُ	یہ عورتیں	هَؤُلَاءِ نِسَاءُ	یہ عورتیں ہیں
أُولَئِكَ الرِّجَالُ	وہ مرد	أُولَئِكَ رِجَالُ	وہ مرد ہیں

ان مثالوں میں آپ نے دیکھ لیا کہ اسم اشارہ کے بعد والے لفظ پر اگر الف لام (ال) داخل ہے تو وہ مشار الیہ ہے، اس لئے ترجمہ میں لفظ ”ہے“، ”ہیں“ وغیرہ نہیں ہے اور بات نامکمل ہے کیونکہ اسم اشارہ اور مشار الیہ مل کر مکمل جملہ نہیں ہوتا بلکہ جملہ کا ایک جز ہوتا ہے۔ اور جہاں اسم اشارہ کے بعد والے لفظ پر الف لام نہیں ہے اور وہ مکمل ہے تو وہاں بات مکمل ہے اور ترجمہ میں ”ہے“، ”ہیں“ وغیرہ آیا ہے کیونکہ ایسی صورت میں بعد میں آنے والا لفظ مشار الیہ نہیں ہے، بلکہ خبر ہے اور مشار الیہ مقدر ہے۔

کچھ مزید مثالیں پیش کی جاتی ہیں:

(۲)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
هَذَا شَجَرٌ	یہ ایک درخت ہے	ذَانِكَ كِتَابَانِ	وہ دو کتابیں ہیں
هَذَانِ رَجُلَانِ	یہ دو مرد ہیں	تِلْكَ طِفْلَةٌ	وہ ایک بچی ہے
هَذِهِ ثَمَرَةٌ	یہ ایک پھل ہے	تَانِكَ كُرَّاسَتَانِ	وہ دو کاپیاں ہیں
هَاتَانِ امْرَأَتَانِ	یہ دو عورتیں ہیں	أُولَئِكَ مُعَلِّمَاتٌ	وہ سب استانیات ہیں
هَؤُلَاءِ بَنَاتٌ	یہ سب لڑکیاں ہیں	أُولَئِكَ مُعَلِّمُونَ	وہ سب اساتذہ ہیں
هَؤُلَاءِ رِجَالٌ	یہ سب مرد ہیں	تِلْكَ أَرْهَازٌ	وہ پھول ہیں
هَذِهِ أَشْجَارٌ	یہ درخت ہیں	هَذَا الشَّجَرُ طَوِيلٌ	یہ درخت لمبا ہے
ذَلِكَ طِفْلٌ	وہ ایک بچہ ہے		

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

(الف)

الفاظ	معانی	جمع	الفاظ	معانی	جمع
الَّذِينَ	دین، مذہب	الْأَذْيَانُ	الْجِدَارُ	دیوار	جمع
الْمَكْتَبَةُ	لاہری، کتب خانہ	الْمَكْتَبَاتُ	الرَّحْلَةُ	سفر	الرَّحَلَاتُ
الْمَكْتَبُ	دفتر، آفس	الْمَكَاتِبُ	الْمَكَانُ	جگہ	الْأَمْكِنَةُ
الْفُرْصَةُ	موقعہ	الْفُرُصُ	الْقَصْرُ	محل	الْقُصُورُ
الْمَقْعَدُ	صوفہ، نشست	الْمَقَاعِدُ	الْصَّفْحَةُ	صفحہ	الْصَّفَحَاتُ
الْأَنَاءُ	برتن	الْأَنِیَّةُ	الْقَرْیَةُ	گاؤں	الْقُرَى

(ب)

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سَلَّةُ الْمُهْمَلَاتِ	ردی کی ٹوکری	دَارُ الْآثَارِ	میوزیم، عجائب گھر
جُنَيْنَةُ الْحَيَوَانَاتِ	چڑیا گھر	الْمَسْجِدُ الْجَامِعُ	جامع مسجد
الْخَالِقُ	پیدا کرنے والا	الْقَيِّمُ	سیدھا
الْبَكَاءُ	رونا	الضَّحْكُ	ہنسی
الْكَرِيمُ	شریف	الْمَعْرُوفُ	مشہور
الْعَظِيمُ	بڑا عظیم	الْفَرَضُ	ضروری، فرض
الْمُضِيءُ	روشن	الْمُتَلَالُ	چمکدار
الْجَالِسُ	بیٹھنے والا، بیٹھا ہوا	الْقَائِمُ	کھڑا ہونے والا، کھڑا ہوا
الصَّادِقُ	سچا	الْكَاذِبُ	جھوٹا
الرَّائِقُ	خوشگوار	النَّقِيُّ	صاف ستھرا

آسان	السَّهْلُ	قیمتی	الْثَّمِينُ
بند	المُعْلَقُ	ہوا	الْهَوَاءُ
		بہت زیادہ (موسلا دھار)	الْغَزِيرُ

الْأَسْئَلَةُ (سوالات)

- (۱) اسم اشارہ کل کتنے ہیں؟
- (۲) کیا اسم اشارہ مبتدا واقع ہو سکتا ہے؟
- (۳) غیر ذوی العقول کے لئے کونسے اسماء اشارہ استعمال کئے جاتے ہیں؟

الْتَمَرِينَات (مشقیں)

(۱)

- (۱) نو جملے ایسے بنائیے جن میں مذکر قریب کے تینوں اشاروں (هَذَا، هَذَانِ، هَؤُلَاءِ) کو مبتدا بنایا گیا ہو۔
- (۲) نو جملے ایسے بنائیے جن میں مؤنث قریب کے تینوں اشاروں (هَذِهِ، هَاتَانِ، هَؤُلَاءِ) کو مبتدا بنایا جائے۔
- (۳) نو جملے ایسے بنائیے جن میں مذکر بعید کے تینوں اشاروں (ذَلِكَ، ذَلِكَ، اُولَئِكَ) کو مبتدا بنایا گیا ہو۔
- (۴) نو جملے ایسے بنائیے جن میں مؤنث بعید کے تینوں اشاروں (تِلْكَ، تَانِكَ، اُولَئِكَ) کو مبتدا بنایا گیا ہو۔
- (۵) چھ جملے ایسے بنائیے جن میں انسان کے علاوہ چیزوں کی جمع کو خبر بنایا گیا ہو اور اسماء اشارہ کو مبتدا۔
- (۶) پانچ جملے ایسے بنائیے جن میں مبتدا اشارہ اور مشارالیه سے مل کر بنا ہو۔

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

هَذَا رَجُلٌ، هَذِهِ امْرَأَةٌ، ذَلِكَ غُصْنٌ، تِلْكَ سَبُّورَةٌ، هَذَانِ كُرْسِيَانِ، هَاتَانِ حُجْرَتَانِ،
ذَانِكَ فَضْلَانِ، تَانِكَ نَافِذَتَانِ، هَؤُلَاءِ نِسَاءٌ، هَؤُلَاءِ مُسَافِرُونَ، اُولَئِكَ حَمَالُونَ، اُولَئِكَ بَنَاتٌ،
تِلْكَ اَقْلَامٌ، هَذِهِ كُتُبٌ، هَذَا الرَّجُلُ اَبْيَضٌ، هَذِهِ الْعُرْفَةُ وَاَسِيعَةٌ، تِلْكَ السَّتَارَةُ زَرْقَاءُ، ذَلِكَ الْقَلَمُ

أَحْمَرُ، هَذَانِ الْكُرْسِيَّانِ جَدِيدَانِ، هَاتَانِ الْحُجْرَتَانِ وَاسِعَتَانِ، ذَانِكَ الشَّجَرَانِ طَوِيلَانِ، تَانِكَ الدَّوَاتَانِ مَمْلُوءَتَانِ، أُولَئِكَ الْمَسَافِرُونَ تَعْبَأُونُ، هَؤُلَاءِ الْبَنَاتُ مُتَعَلِّمَاتُ، هَذَا مَوْقِدٌ، هَذِهِ أُعْطِيَّةٌ، تِلْكَ الْأَبَارِيقُ، ذَلِكَ الْفُنْدُقُ جَمِيلٌ، هَذَا الْمَطْعَمُ جَدِيدٌ، تِلْكَ الْفَتَاةُ جَمِيلَةٌ، هَذَانِ عُصْفُورَانِ، هَاتَانِ سَاعَتَانِ، هَؤُلَاءِ مُسَلِّمَاتُ، أُولَئِكَ الْمُعَلِّمُونَ نَشِيطُونَ، هَذِهِ السَّاعَاتُ غَالِيَّةٌ، تِلْكَ الدُّرُوسُ سَهْلَةٌ.

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

یہ چڑیا ہے، وہ مرد ہیں، یہ گنبد ہے، وہ کرسی اچھی ہے، یہ باغیچہ ہے، وہ دونوں میزیں ہیں، یہ دونوں روشندان ہیں، وہ گلاب کا پھول ہے، یہ دوات بھری ہوئی ہے، وہ طالب علم محنتی ہے، یہ میوے لذیذ ہیں، وہ آسمان ہے، یہ ستارے ہیں، وہ لوگ کسان ہیں، یہ قلی طاقتور ہے، وہ لوگ ناتواں ہیں، یہ پلیٹ فارم کشادہ ہے، وہ لڑکی تعلیم یافتہ ہے، یہ تجارت نفع بخش ہے، یہ دکان ہے، وہ دکانیں کھلی ہوئی ہیں، یہ عورتیں افسردہ ہیں، وہ عورتیں خوش ہیں، یہ سڑکیں کشادہ ہیں، یہ لوگ مسلمان ہیں، وہ دونوں دوست ہیں، وہ ہوائی جہاز ہے، یہ ڈاکٹر ہے، وہ دونوں دروازے بند ہیں۔

(۳)

(۱) حسب ذیل الفاظ کو خبر بنائیے اور مناسب اسم اشارہ کو مبتدا قرار دیجئے۔

الصَّدِيقَةُ، الْآبَاءُ، الْمُسَافِرَاتُ، الْعَصَافِيرُ، الطُّيُورُ، السَّبُّورَتَانِ، الْمَجَلَّةُ، الْجَرَائِدُ، الْآلِيَّةُ، الْقَرْيَةُ، الْخُطَبَاتُ، الشَّاعِرُ، الْخَبَارُونَ، الْمُهَنْدِسُونَ، الْمَقَاهِي، الضُّيُوفُ.

(۲) اشارہ لگا کر مکمل کیجئے، اعراب لگائیے۔

..... زهرة طویلان جالستان منارتان
..... امہات اثمار شعراء مساجد
..... کسلانون شاة فرسان حمیر
..... کلاب			

الدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

تیرہواں سبق

الْمُبْتَدَأُ إِذَا كَانَ مُرَكَّبًا إِضَافِيًّا (مبتدا جب کہ مرکب اضافی ہو)

مبتدا صرف مفرد لفظ ہی نہیں ہوتا، بلکہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر بنا ہوا مرکب بھی مبتدا ہوتا ہے۔ کبھی کبھی تو مضاف اور مضاف الیہ دونوں ہی ظاہری لفظ ہوتے ہیں اور کبھی مضاف ظاہری لفظ ہوتا ہے اور مضاف الیہ ضمیر۔ یہ سب قواعد آپ پڑھ چکے ہیں۔ یہاں اتنی بات یاد رکھیں کہ خبر مضاف کے مطابق ہوگی مضاف الیہ کے مطابق نہیں ہوگی۔ یعنی اگر مضاف مذکر ہے تو خبر بھی مذکر ہوگی، مضاف مؤنث ہے تو خبر بھی مؤنث ہوگی۔ واحدثنیہ اور جمع میں بھی مضاف کا اعتبار کیا جائے گا، جس طرح ایک اضافت والا مرکب مبتدا بنتا ہے اسی طرح کئی اضافتوں والا مرکب بھی مبتدا بن سکتا ہے۔

الْأَمْثَلَةُ (مثالیں)

تَلْمِیْذُ الْمَدْرَسَةِ مُجْتَهِدٌ	مدرسہ کا طالب علم محنتی ہے
تَلْمِیْذَا الْمَدْرَسَةِ مُجْتَهِدَانِ	مدرسہ کے دونوں طالب علم محنتی ہیں
تَلَامِیْذُ الْمَدْرَسَةِ مُجْتَهِدُونَ	مدرسہ کے طالب علم محنتی ہیں
تَلْمِیْذَةُ الْمَدْرَسَةِ مُجْتَهِدَةٌ	مدرسہ کی طالبہ محنتی ہے
تَلْمِیْذَتَا الْمَدْرَسَةِ مُجْتَهِدَتَانِ	مدرسہ کی دونوں طالبات محنتی ہیں

دُرُوسُ الْكِتَابِ سَهْلَةٌ کتاب کے اسباق آسان ہیں
 دُمَيْتُهَا جَمِيلَةٌ اس ایک عورت کی گڑیا خوبصورت ہے
 لَوْنُ فَلَنْسُوتِي أَسْوَدُ میری ٹوپی کا رنگ سیاہ ہے

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

دُمَيْةٌ	گڑیا	سَائِقُ	ڈرائیور
الْثَّرَوَاتُ	دولتیں	الْقَدْرُ	میل، گندگی
الْشَّنَقُ	پھانسی	نَسْجُ	کپڑا بننا
السَّاسِمُ	شیشم	السَّقْطُ	کوڑا کرکٹ
السَّبَّاقُ	ایکسپریس/تیز رفتار	تَوَرَّم	سو جنا
الزَّعِيمُ	لیڈر	الْبَائِسُ	پریشان حال
الْحُبُوبُ	غلہ	التَّشْجِيعُ	ہمت افزائی

الأسئلة (سوالات)

- (۱) خبر مضاف کے مطابق ہوگی یا مضاف الیہ کے؟
- (۲) کیا ایک سے زیادہ اضافت والا مرکب مبتدا بن سکتا ہے؟
- (۳) اگر مضاف مؤنث ہو تو کیا خبر بھی مؤنث آئے گی؟

التمرينات (مشقیں)

(۱)

- (۱) ایسے پانچ جملے لکھئے جن میں مبتدا مرکب اضافی ہو لیکن مضاف واحد مذکر ہو۔

- (۲) ایسے پانچ جملے لکھئے جن میں مبتدا مرکب اضافی ہو لیکن مضاف تشبیہ مذکر ہو۔
 (۳) ایسے پانچ جملے لکھئے جن میں مبتدا مرکب اضافی ہو لیکن مضاف جمع مذکر ہو۔
 (۴) ایسے پانچ جملے لکھئے جن میں مبتدا مرکب اضافی ہو لیکن مضاف واحد مؤنث ہو۔
 (۵) ایسے پانچ جملے لکھئے جن میں مبتدا دوہری اضافت سے مرکب ہو۔

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

خَاتَمُ الْفِضَّةِ جَدِيدٌ، لَوْنُ السَّمَاءِ أَزْرَقُ، نَافِذَةُ الْحُجْرَةِ مُغْلَقَةٌ، مُعَلِّمُ الْمَدْرَسَةِ مُشْفِقٌ،
 فِنَاءُ الْمَدْرَسَةِ وَاسِعٌ، بَابُ الْمَسْجِدِ مَفْتُوحٌ، سَاعَةُ الْيَدِ غَالِيَةٌ، قَلَمُ الْحَبْرِ جَيِّدٌ، قَلَمُ الرَّصَاصِ
 مَتِينٌ، رِسَالَةُ مُحَمَّدٍ عَظِيمَةٌ، سِتَارَتَا النَّافِذَةِ جَدِيدَتَانِ، قَلَمَا الْوَلَدَيْنِ رَخِيصَانِ، بِنْتَا امْرَأَةٍ
 مُجْتَهِدَتَانِ، عُصْنَا الشَّجَرِ طَوِيلَانِ، مُسَافِرُو الْقِطَارِ تَعْبَانُونَ، سَائِقُو السَّيَّارَاتِ نَشِيطُونَ،
 كِرَاسِي الْحُجْرَةِ جَدِيدَةٌ، أُمَّهَاتُ الْأَوْلَادِ مُشْفِقَاتٌ، مُعَلِّمَاتُ الْمَدْرَسَةِ نَشِيطَاتٌ، صَوْمُ
 رَمَضَانَ فَرَضٌ، جُدْرَانُ الْبَيْتِ مُرْتَفِعَةٌ، إِسْمِي حَامِدٌ، مَدْرَسَتُكُمْ قَدِيمَةٌ، دُرُوسُنَا سَهْلَةٌ،
 مُعَلِّمُونَا مُشْفِقُونَ، خَالِقُنَا اللَّهُ، سُورُ جُنَيْنَةِ الْمَدْرَسَةِ مُرْتَفِعٌ، بَابُ عُرْفَةِ حَامِدٍ كَبِيرٌ، لَوْنُ
 سَمَكَةِ الْبَرَكَةِ أَحْمَرٌ.

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

نہر کی مچھلیاں خوبصورت ہیں، گھر کے کمرے کشادہ ہیں، طالب علم کی کاپی نئی ہے، مدرسہ کی استانی ست ہے،
 گلاب کے پھول کا رنگ سرخ ہے، کھڑکی کا پردہ سفید ہے، قلم کی روشنائی نیلی ہے، کنویں کا پانی میٹھا ہے، مدینہ کے
 دونوں پہاڑ بلند ہیں، ایک عورت کے دونوں بچے بیمار ہیں، مدرسہ کی دونوں استانیاں نیک ہیں، چھت کا پنکھا عمدہ ہے،
 بجلی کا بلب روشن ہے، جامع مسجد خوبصورت ہے، دونوں مردوں کے دونوں لڑکے مخنتی ہیں، لڑکیوں کے مدرسہ کی استانی
 تعلیم یافتہ ہے، درخت کی شاخیں لمبی ہیں، باغیچے کے پھول خوبصورت ہیں، ہمارا دوست سچا ہے، تمہاری والدہ ضعیف
 ہیں، ہمارا ملک عظیم ہے۔

(۳) کچھ الفاظ کی جمع اور مفرد لکھی جا رہی ہیں، آپ انہیں یاد کریں اور غور کر کے بتائیں کہ مفرد کی جمع اور جمع

کی مفرد کیا ہے؟

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
الْأَفْرَاسُ	گھوڑے	الْأَطْفَالُ	بچے	الْقَلَانِسُ	ٹوپیاں
الْمَرْضَى	مریض	الْأَسْمَاءُ	نام	السَّبُورَاتُ	تختہائے سیاہ
الْوَصَفَاتُ	نسخے	الْأَرَاضِي	زمینیں	اللُّحُومُ	گوشت
الْأَسْفَارُ	اسفار	الدُّوَيُّ	دواتیں	الطُّيُورُ	پرندے
الْأَقْفَاصُ	پنجرے	الْأَدْوِيَّةُ	دوائیں	الْبُلْدَانُ	شہر
السُّقُوفُ	چھتیں	الْأَطْعِمَةُ	کھانے	الدَّكَائِكُنُ	دوکانیں
الْوُجُوهُ	چہرے	الْفَتْحَاتُ	روشن دان	الْعَرَبَاتُ	گاڑیاں
الْخِدَامُ	بہت سے نوکر	الْحَاجَاتُ	ضرورتیں	الْثِّيَابُ	کپڑے
الْثَّرَوَاتُ	دولتیں	الْبَارُ	نیک	مِنْدِيلُ	رومال
حَجَرٌ	پتھر	الْمِصْبَاحُ	چراغ، بلب	الْقَدِرُ	گندہ
النَّظَارَةُ	عینک	اللَّعُوبُ	کھلاڑی	دَرَّاجَةٌ	سائیکل
صَيَّرَ	پرندہ	الْحَلُوبُ	دودھار	كَرِيمٌ	شریف مزاج
مَكْتَبُ الْبَرِيدِ	پوسٹ آفس	سَاعِي الْبَرِيدِ	ڈاکیا	جَبَلٌ	نسل، قبیلہ

الدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

چودھواں سبق

الْمُبْتَدَأُ إِذَا كَانَ مُرَكَّبًا تَوْصِيفِيًّا (مبتدا جب کہ مرکب توصیفی ہو)

مبتدا اگر مرکب توصیفی ہے تو اس کی خبر لانے سے پہلے یہ دیکھ لیجئے کہ موصوف صفت کیسے ہیں؟ اگر واحد ہیں تو خبر بھی واحد لائیے۔ جمع یا تشبیہ ہیں تو خبر بھی جمع یا تشبیہ لائیے۔ مذکر یا مؤنث ہیں تو خبر بھی مذکر یا مؤنث لائیے۔ انسانوں کے علاوہ دوسری چیزوں کی جمع مبتدا ہو تو خبر واحد مؤنث ہوگی، جیسا کہ پہلے بھی آپ یہ قاعدہ پڑھ چکے ہیں۔

الْأَمْثَلَةُ (مثالیں)

مختی طالب علم نیک ہے	التِّلْمِیْذُ الْمُجْتَهِدُ صَالِحٌ
دونوں مختی طالب علم نیک ہیں	التِّلْمِیْذَانِ الْمُجْتَهِدَانِ صَالِحَانِ
مختی طلباء نیک ہیں	التِّلْمِیْذُ الْمُجْتَهِدُونَ صَالِحُونَ
مختی طالبہ نیک ہے	التِّلْمِیْذَةُ الْمُجْتَهِدَةُ صَالِحَةٌ
دونوں مختی طالبات نیک ہیں	التِّلْمِیْذَتَانِ الْمُجْتَهِدَتَانِ صَالِحَتَانِ
مختی طالبات نیک ہیں	التِّلْمِیْذَاتُ الْمُجْتَهِدَاتُ صَالِحَاتُ
کھلے ہوئے پھول خوبصورت ہیں	الْأَزْهَارُ الْمُفْتَحَةُ جَمِیْلَةٌ

الأسئلة (سوالات)

- (۱) انسانوں کے علاوہ دوسری چیزوں کی جمع مبتدا ہو تو خبر کیسی ہوگی؟
 (۲) کیا مرکب توصیفی مبتدا واقع ہو سکتا ہے؟
 (۳) مبتدا اگر مرکب توصیفی ہو تو اس کی خبر لانے سے پہلے کس چیز کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

تَمْرٌ	کھجور	الْبَطَاطُسُ	آلو
رُمَّانٌ	انار	الْجَزَرُ	گاجر
عِنَبٌ	انگور	الطَّمَاظُمُ	ٹماٹر
تُفَّاحٌ	سیب	الْبَاذِنَجَانُ	بیٹنگن
مَوْزٌ	کیلا	الدُّبَّاءُ	کدو
أَنْنَاسٌ	انناس	السُّكَّرُ	شکر، چینی
مِشْمِشٌ	خوبانی	بَسِلَّةٌ	مٹر
خَوْخٌ	آڑو	بَصَلٌ	پیاز
بَطِّيخَةٌ	خربوزہ	فُجْلٌ	مولی
بَطِّيخٌ أَحْمَرٌ	تربوز	عَجُورٌ	ککڑی
كُمَثْرَى	ناشپاتی	ثَوْمٌ	لہسن
بُرْتَقَالٌ	سنتر	خِيَارٌ	کھیرا
جَوَافَةٌ	امرود	الْلَيْمُونُ	لیمون
الْفَاكِهِي	میوہ فروش	الْخُضْرِيُّ	سبزی فروش

الْجَرَسُ (جمع أَجْرَاس) گھنٹہ (بجانے کا) مِدَقَّة (جمع مِدَقَّات) ہتھوڑی
صُنْدُوق (جمع صُنَادِيق) بکس، صندوق الْقَطْنُ روئی

التمرينات (مشقیں)

(۱)

(۱) پانچ جملے بنائیے جن میں موصوف صفت مفرد (مذکر مؤنث) کو مبتدا بنایا گیا ہو اور ہر مبتدا کے لئے کوئی مناسب خبر لکھئے۔

(۲) پانچ جملے بنائیے جن میں موصوف صفت تشبیہ (مذکر مؤنث) کو مبتدا بنا کر کسی خبر کے ساتھ استعمال کیا گیا ہو۔

(۳) پانچ جملے ایسے بنائیے جن میں موصوف صفت جمع (مذکر مؤنث) کو مبتدا بنایا گیا ہو اور کوئی مناسب خبر، ان کے ساتھ ہو۔

(۴) پانچ جملے ایسے لکھئے جن میں موصوف صفت غیر عاقل چیزوں کی جمع ہوں اور انہیں مبتدا بنا کر استعمال کیا گیا ہو۔

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

الْفَلَاحُ التَّعْبَانُ رَابِعٌ، الْوَلَدُ الْمُهْمَلُ مَذْمُومٌ، التَّلْمِيزُ الْمُجْتَهِدُ مَحْبُوبٌ، الْبِنْتُ الْحَزِينَةُ
جَالِسَةٌ، الْأُمُّ الْمَسْرُورَةُ قَائِمَةٌ، الْأَرْهَارُ الْحَمْرَاءُ مُفْتَحَةٌ، الْغُصْنُ الْأَخْضَرُ جَمِيلٌ، النَّافِذَةُ الصَّغِيرَةُ
مَفْتُوحَةٌ، الْأَوْلَادُ الْبَارُونَ مَحْبُوبُونَ، الْفَلَاحُونَ الْكَسَلَانُونَ خَاسِرُونَ، الرَّجُلَانِ الْعَالِمَانِ صَالِحَانِ،
الْبَقَرَاتُ السَّمِينَةُ حُلُوبَةٌ، الْوَرْدَتَانِ الْمُفْتَحَتَانِ جَمِيلَتَانِ، الْغُصْنَانِ الطَّوِيلَانِ طَرِيَانِ، الْأَثْمَارُ النَّاصِجَةُ
لَذِيذَةٌ، الْأَقْلَامُ الْجَدِيدَةُ غَالِيَةٌ، الْبَنَاتُ الْمُتَعَلَّمَاتُ صَالِحَاتُ، الْأَمَّهَاتُ الْمُشْفِقَاتُ مَسْرُورَاتُ،
النَّوَافِدُ الْكَبِيرَةُ مَفْتُوحَةٌ.

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

ست لڑکا ناپسند ہے، ٹھنڈا پانی مفید ہے، گرم چائے نقصان دہ ہے، نیلا پردہ خوبصورت ہے، دہلی پتلی لڑکیاں کھڑی ہوئی ہیں، موٹی عورت رورہی ہے، دو بڑی دواتیں بھری ہوئی ہیں، اچھی گھڑیاں گراں ہیں، نئے کمرے بڑے ہیں، چست کسان خوش و خرم ہیں، تھکے ہوئے مسافر بیٹھے ہوئے ہیں، صاف ستھرے بچے پسندیدہ ہیں، امانت دار آدمی سچا ہے، سفید گائے دودھ دینے والی ہے، نیک اساتذہ مہربان ہیں۔

(۲)

(۱) ذیل کی مثالوں میں مبتدایا خبر کی جگہ پُر کیجئے اور اعراب لگائیے۔

الولدان الصالحان الدار

المسجد الكبير المنارتان

الرجل الصادق كسلانتان

هذه الساعة أولئك المعلمون

مسجد دار العلوم ماء النهر مضیئة .

..... الطيب .

الدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

پندرہواں سبق

الْخَبَرُ إِذَا كَانَ مُرَكَّبًا إِضَافِيًّا (خبر جب مرکب اضافی ہو)

مرکب اضافی خبر بھی ہو سکتا ہے، اس کے لئے آپ کو کوئی خاص عمل نہیں کرنا پڑے گا، بلکہ مبتدا کو پڑھے ہوئے قاعدے کے مطابق لانا ہوگا اور پھر اس کی مناسب خبر لکھنی ہوگی۔ خبر میں اس کا خیال رکھیے کہ وہ تذکیر، تانیث، واحد،ثنیہ اور جمع میں مبتدا کے مطابق ہو۔ اردو میں آپ کہتے ہیں ”رَشَادِ مَدْرَسَہ کا طالب علم ہے“۔ اس جملے کا عربی میں ترجمہ ہوگا ”رَشَادٌ تَلْمِیْذُ الْمَدْرَسَةِ“ اس جملے میں ”رَشَادٌ“ مبتدا ہے اور ”تَلْمِیْذُ الْمَدْرَسَةِ“ خبر مرکب اضافی ہے۔

الْأَمْثَلَةُ (مثالیں)

یہ روٹی کا کھیت ہے	هَذَا حَقْلُ الْقُطْنِ
وہ قطب مینار ہے	تِلْكَ مَنَارَةٌ قُطْبٍ
وہ عورت خالدہ کی ماں ہے	هِيَ أُمُّ خَالِدَةَ
ہم مدرسہ کے اساتذہ ہیں	نَحْنُ مُعَلِّمُو الْمَدْرَسَةِ
وہ شہر کے کاشت کار ہیں	أُولَئِكَ فَلَاخُو الْبَلَدِ

الأسئلة (مشقیں)

- (۱) کیا مرکب اضافی خبر ہو سکتا ہے؟
 (۲) خبر میں کن چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟
 (۳) رَشَادٌ تَلْمِیْذُ الْمَدْرَسَةِ کی ترکیب کریں۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

(الف)

لفظ	معنی	جمع
الْقَلْبُ	دل	الْقُلُوبُ
الْخَذُّ	رخسار	الْخُدُودُ
الْأَنْفُ	ناک	الْأَنْوْفُ
السِّنُّ	دانت	الْأَسْنَانُ
الْإِصْبَعُ	انگلی	الْأَصَابِعُ
النَّاصِيَةُ	پیشانی	النَّوَاصِي

(ب)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
السَّبَاحَةُ	تیراکی	السَّمِيعُ	سننے والا
الْجَرِيُّ	دوڑ	الْعَلِيمُ	جاننے والا
الْهِدَايَةُ	ہدایت، رہنمائی	الْبَصِيرُ	جاننے والا
الْمُسْتَقِيمُ	سیدھا	عُظْلَةُ الصَّيْفِ	گرمی کی چھٹی
عُظْلَةُ الْإِمْتِحَانِ	امتحان کی چھٹی		

التمرينات (مشقیں)

- (۱) دس جملے لکھئے جن میں مبتدا اسم اشارہ اور خبر مرکب اضافی ہو۔
 (۲) چودہ جملے لکھئے جن میں مبتدا ضمیر ہو اور خبر مرکب اضافی ہو۔
 (۳) دس جملے لکھئے جن میں مبتدا کوئی ظاہری لفظ ہو اور خبر مرکب اضافی ہو۔

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

الْقُرْآنُ كِتَابُ اللَّهِ، مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ، هَذِهِ جُنَيْتَةُ الْمَدْرَسَةِ، ذَلِكَ سُورُ الْجُنَيْتَةِ، هُوَ بُسْتَانِي الْجُنَيْتَةِ، ذَلِكَ الرَّجُلُ أَسْتَاذِي، هُوَ وَلَدُ الْبُسْتَانِي، أُولَئِكَ تَلْمِذَاتُ الْمَدْرَسَةِ، هُنَّ مُعَلِّمَاتُ الْمَدْرَسَةِ، تِلْكَ شَجَرَةُ الْوَرْدِ، هَذَا حَقْلُ الْجَزَرِ، تِلْكَ سَمَكَةُ الْبِرْكَةِ، هَذِهِ مِدَقَّةُ الْجَرَسِ، هَذِهِ صِنَادِيقُ الْخَشَبِ، هَذَا بَابُ الْبَيْتِ، ذَلِكَ كِتَابِي، هَذَا شَرَابُ الْيَمُونِ، هُوَ بَاعُ الْخُضَرِ، هَذَا دُكَّانُ الْفَاكِهَانِي.

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

حامد میر ابھائی ہے، میرے والد ایک مدرسہ کے استاد ہیں، یہ مدرسہ کا گھنٹہ ہے، یہ سبق کا گھنٹہ ہے، وہ چائے کا کپ ہے، یہ شربت کا گلاس ہے، تم لوگ اخبار بیچنے والے ہو، وہ لوگ مدرسہ کے اساتذہ ہیں، اسلام اللہ کا دین ہے، یہ خالد کا بھائی ہے، وہ لڑکی ماجد کی بہن ہے، وہ آدمی مسجد کا مؤذن ہے، یہ سبزی فروش کی دکان ہے، ہم لوگ مچھلی کے شکاری ہیں، یہ ایک گلاب کا پھول ہے۔

(۳)

(۱) مندرجہ ذیل الفاظ گزشتہ سبق میں پڑھے ہوئے کچھ الفاظ کی جمع ہیں، آپ ان کا مفرد تلاش کریں۔ پھر ان

کے معنی کیجئے اور انہیں مبتدا خبر جملوں میں استعمال کریں۔

الْهَزْلَاءُ، التَّجَارُ، أَلَا نَوَارُ، الضُّعَفَاءُ.

الدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

سولہواں سبق

الْخَبَرُ إِذَا كَانَ مُرَكَّبًا تَوْصِيفِيًّا (خبر جب کہ مرکب توصیفی ہو)

جس طرح مرکب توصیفی مبتدا بن سکتا ہے اسی طرح خبر بھی بن سکتا ہے، مبتدا مرکب توصیفی کی صورت میں آپ پڑھ چکے ہیں اور اس قاعدے کی تمام مشقیں آپ نے مکمل کر لی ہیں۔ اب آپ مرکب توصیفی کو خبر کی صورت میں استعمال کیجئے۔ مبتدا خبر کے قاعدوں کا آپ کو علم ہے، ان ہی قاعدوں کو سامنے رکھ کر جملے بنائیے۔

الْأَمْثَلَةُ (مثالیں)

محمد ایک سچے رسول ہیں

یہ ایک عربی کتاب ہے

وہ ایک اردو رسالہ ہے

وہ ایک محنتی طالب علم ہے

یہ سب سچے آدمی ہیں

محنتی طالب علم ایک کامیاب (نفع اٹھانے والا) آدمی ہے

مُحَمَّدٌ رَسُولٌ صَادِقٌ

هَذَا كِتَابٌ عَرَبِيٌّ

تِلْكَ مَحَلَّةٌ أُرْدِيَّةٌ

هُوَ تَلْمِيزٌ مُجْتَهِدٌ

هَؤُلَاءِ رِجَالٌ صَادِقُونَ

التَّلْمِيزُ الْمُجْتَهِدُ رَجُلٌ رَابِحٌ

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

لفظ	معنی	جمع	لفظ	معنی	جمع
السَّنةُ	سال	السَّعَوَاتُ	السَّاعَةُ	گھنٹہ	السَّاعَاتُ
الشَّهْرُ	مہینہ	الشُّهُورُ	الدَّقِيقَةُ	منٹ	الدَّقَائِقُ
الْأُسْبُوعُ	ہفتہ	الْأَسَابِيعُ	الثَّانِيَةُ	سیکنڈ	الثَّوَانِي
الْيَوْمُ	دن	الْأَيَّامُ			

(ب)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
الذَّهَبِيُّ	سونے کا	الْحَجَرِيُّ	پتھر کا
الْفِضِّيُّ	چاندی کا	الْخَشَبِيُّ	لکڑی کا
الْحَدِيدِيُّ	لوہے کا	الْكَهْرِبِيُّ	بجلی کا

التمرينات (مشقیں)

(۱)

- (۱) پانچ جملے بنائیے جن میں موصوف صفت کسی اسم اشارہ کی خبر ہوں۔
- (۲) پانچ جملے بنائیے جن میں موصوف صفت کسی ضمیر کی خبر ہوں۔
- (۳) پانچ جملے بنائیے جن میں موصوف صفت کسی ظاہری لفظ کی خبر ہوں۔
- (۴) پانچ جملے بنائیے جن میں مبتدا موصوف صفت یا مضاف الیہ یا اشارہ مشار الیہ ہوں اور خبر موصوف صفت ہوں۔

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

الْخَضِرِيُّ رَجُلٌ أَمِينٌ، حَامِدٌ رَجُلٌ صَالِحٌ، الْإِسْلَامُ دِينٌ قَيِّمٌ، هَذِهِ سَاعَةٌ غَالِيَةٌ، ذَلِكَ خَاتَمٌ فِضِّيٌّ، الْجَامِعَةُ الْفَارُوقِيَّةُ مَدْرَسَةٌ عَظِيمَةٌ، حَامِدٌ وَلَدٌ نَشِيطٌ، هُوَ لَاءِ رِجَالٍ صَالِحُونَ، هُنَّ مُؤَمِّنَاتٌ صَادِقَاتٌ، هُوَ تاجرٌ أَمِيرٌ، هُمَا رَجُلَانِ قَوِيَّانِ، أَنْتُمَا فَلَا حَانَ نَشِيطَانِ، هَذَا بَيْتٌ ضَيِّقٌ، ذَلِكَ بَابٌ كَبِيرٌ، أَنْتُمَا امْرَأَتَانِ سَمِينَتَانِ، هُمَا تَلْمِذَتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ، الْقُرْآنُ كِتَابٌ مُقَدَّسٌ۔

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

یہ ایک گھڑی ہے، وہ ایک خوبصورت باغ ہے، حامد ایک توانا آدمی ہے، میرے بھائی محنتی طالب علم ہیں، تیرا دوست مہمل طالب علم ہے، محمود کا باپ نیک آدمی ہے، یہ لوگ محنتی کاشتکار ہیں، وہ لوگ ست کاشتکار ہیں، یہ قیمتی قلم ہیں، وہ دو لمبے مینار ہیں، یہ ایک بھری ہوئی دوات ہے، وہ ایک خوبصورت مسجد ہے، اقبال اسلامی شاعر ہے، یہ ایک عربی اخبار ہے، خالد اور راشد محنتی لڑکے ہیں، یہ تازہ میوے ہیں۔

(۳)

(۱) مکمل کیجئے، اعراب لگائیے۔

..... الفلاح التعبان الشاي الحار
..... لحم طری لبن بارد
..... ماء عذب ولد حزين
..... أم مسرورة تجارة رابحة
..... بنت متعلمة زهرة جميلة

(۳) درج ذیل جملوں کو صحیح لکھئے۔

هَذِهِ نَافِذَةٌ صَغِيرَةٌ، ذَلِكَ فَرَسٌ جَيِّدٌ، هُوَ رَجُلٌ قَصِيرٌ، هُمَا امْرَأَةٌ جَمِيلَةٌ، ذَلِكَ ثَمَرٌ نَاصِجٌ،

تَانِكَ قَلَمَانِ جَيِّدَانِ۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

ستر ہواں سبق

الْخَبَرُ إِذَا كَانَ مُرَكَّبًا مِنَ الْجَارِ وَالْمَجْرُورِ (خبر جب جار مجرور سے مل کر بنے)

مبتدا اور خبر کے بارے میں آپ بہت سے قواعد بڑھ چکے ہیں، مبتدا کبھی مفرد ہوتا ہے اور کبھی مرکب، مرکب میں کبھی مضاف مضاف الیہ ہوتا ہے کبھی موصوف صفت اور کبھی اشارہ، مشار الیہ، خبر بھی کبھی مفرد ہوتی ہے اور کبھی مرکب، اس سبق میں یہ بتلانا ہے کہ کبھی جار مجرور بھی مبتدا یا خبر کی جگہ آ جاتے ہیں، مثلاً آپ اردو میں کہیں ”گھر میں مرد ہے“ یا ”مرد گھر میں ہے“۔ ان دونوں جملوں کا عربی میں ترجمہ ہوگا: فِي الدَّارِ رَجُلٌ، الرَّجُلُ فِي الدَّارِ،

ان دونوں جملوں سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے کہ مبتدا و خبر کے جو قانون بیان کئے گئے ہیں ان پر یہاں

بھی عمل ہوگا۔

الْأَمْثَلَةُ (مثالیں)

مرد گھر میں ہے	الرَّجُلُ فِي الدَّارِ	گھر میں ایک عورت ہے	فِي الدَّارِ امْرَأَةٌ
دونوں مرد گھر میں ہیں	الرَّجُلَانِ فِي الدَّارِ	گھر میں دو عورتیں ہیں	فِي الدَّارِ امْرَأَتَانِ
سب مرد گھر میں ہیں	الرِّجَالُ فِي الدَّارِ	گھر میں بہت سی عورتیں ہیں	فِي الدَّارِ نِسَاءٌ

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

أَدَوَاتُ الْمَطْبَخِ

آلَمَوْقِدُ	چولہا	الْتَنُورُ	تنور
الْقِدْرَةُ	ہانڈی	الْمِخْبَرَةُ	توا
الْمِقْلَاةُ	کڑاہی	الْإِبْرِيْقُ	لوتا، جگ
الْجَرَّةُ	گڑھا	الْمِلْعَقَةُ	چمچا/ چمچ
الْمِغْرَقَةُ	کف گیر	الْقَدْحُ	پیالہ
الْقَصْعَةُ	بڑا پیالہ	الصَّخْنُ	پلیٹ
الْفِنْجَانُ	چائے کی پیالی	الْكَأْسُ	گلاس
الْمَطْعَمُ	ریسٹورانٹ	الْفُنْدُقُ	ہوٹل
الْخَبَازُ	نان بائی	الْمَقْهَى	قہوہ خانہ
الطَّبَّاخُ	باورچی	الْأَنِيبَةُ	برتن
الرَّغِيفُ	روٹی	الْعَجِينُ	گوندھا ہوا آٹا
الدَّقِيقُ	آٹا	الطَّاحُونُ	چکی

الأسئلة (سوالات)

(۱) کیا جار مجر ورل کر خبر بن سکتے ہیں۔

(۲) جار مجر ورل کرا اگر خبر بنیں تو اردو میں اس کا ترجمہ کس طرح کیا جاتا ہے، مثال سے واضح کریں۔

التمرينات (مشقیں)

(۱)

- (۱) پانچ جملے بنائیے جن میں جار مجرور مبتدا کی جگہ ہوں اور خبر مذکر (واحد، تثنیہ، جمع) ہو۔
- (۲) پانچ جملے بنائیے جن میں جار مجرور مبتدا کی جگہ ہوں اور خبر مؤنث (واحد، تثنیہ، جمع) ہو۔
- (۳) پانچ جملے بنائیے جن میں جار مجرور خبر ہوں اور مبتدا کوئی مفرد لفظ بن رہا ہو۔
- (۴) پانچ جملے بنائیے جن میں جار مجرور خبر ہوں اور مبتدا کوئی تثنیہ بن رہا ہو۔
- (۵) پانچ جملے بنائیے جن میں جار مجرور خبر ہوں اور مبتدا جمع ہو۔

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

الْمُعَلِّمُ فِي الْمَدْرَسَةِ، أُمِّي فِي الْمَطْبَخِ، لِإِمَامِ الْمَسْجِدِ حُجْرَةٌ كَبِيرَةٌ، فِي الْمَحْفَظَةِ
بِرَايَةٍ، عَلَى الْكُرَاسَةِ كِتَابُ خَالِدٍ، فِي الْمَدْرَسَةِ حَدِيثَةٌ جَمِيلَةٌ، الْبَابُ فِي الدُّكَّانِ، فِي دُكَّانِ
الْفَاكِهِيِّ فَوَاكِهُ جَيِّدَةٌ، فِي عُرْفَةِ صَدِيقِي سَاعَةٌ جَدَارٍ، عَلَى النَّافِذَةِ سِتَارَةٌ جَمِيلَةٌ، الْمُسَافِرُونَ
عَلَى الرَّصِيفِ۔

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

میرے استاذ اپنی درس گاہ میں ہیں، تیرے والد بازار میں ہیں، میرے ہاتھ میں بیگ ہے، بیگ میں نئی
کتابیں ہیں، تیرا قلم میری کاپی کے اوپر ہے، ہمارے مدرسہ کے باغیچے کا ایک چست مالی ہے، میرے کمرے میں ایک
بڑی میز ہے، مسافر انتظار کے کمرے میں ہیں، ابا جان لائبریری میں ہیں، میرے بھائی اپنے دفتر میں ہیں، خوبصورت
پردہ بڑی کھڑکی پر ہے، عمدہ میوے، میوہ فروش کی دکان میں ہیں، سبزی فروش کی دکان میں تازہ سبزیاں ہیں۔

التمرین العام

(١)

سابقہ قواعد و ضوابط کی روشنی میں مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے۔

المسجد

نَحْنُ فِي بَلَدَةٍ صَغِيرَةٍ قَدِيمَةٍ، بِجَوَارِ بَيْتِنَا مَسْجِدٍ كَبِيرٍ، لَهُ بَابٌ رَّئِيسِيٌّ، جُدْرَانُ الْمَسْجِدِ مُرْتَفِعَةٌ، فِنَاءُهُ وَاسِعٌ، لِلْمَسْجِدِ مَنَارَتَانِ، تَانِكَ الْمَنَارَتَانِ شَامِخَتَانِ، بَيْنَ الْمَنَارَتَيْنِ قُبَّةٌ كَبِيرَةٌ، تِلْكَ الْقُبَّةُ جَمِيلَةٌ، هَاتَانِ حُجْرَتَانِ، الْحُجْرَةُ الْكَبِيرَةُ لِلْإِمَامِ، وَالْحُجْرَةُ الصَّغِيرَةُ لِلْمُؤَدِّنِ، مِفْتَاحُ الْحُجْرَةِ الْكَبِيرَةِ عِنْدَ الْإِمَامِ، وَمِفْتَاحُ الْحُجْرَةِ الصَّغِيرَةِ عِنْدَ الْمُؤَدِّنِ، حُجْرَةُ الْإِمَامِ مُقْفَلَةٌ وَنَافِذُهَا مَفْتُوحَةٌ، حُجْرَةُ الْمُؤَدِّنِ مَفْتُوحَةٌ وَنَافِذُهَا مُغْلَقَةٌ، عَلَى نَافِذِ حُجْرَةِ الْمُؤَدِّنِ سِتَارَةٌ حُمْرَاءُ، تِلْكَ السَّتَارَةُ رَدِيئَةٌ.

التمرین العام

(٢)

الفصل

أَنَا طَالِبٌ فِي مَدْرَسَةٍ كَبِيرَةٍ، إِسْمِي عَبْدُ اللَّهِ، لِي صَدِيقٌ مُخْلِصٌ وَفِيَّ، إِسْمُهُ مُحَمَّدٌ، أَنَا وَمُحَمَّدٌ تَلْمِيزَانِ، نَحْنُ فِي فَضْلِ الْمَدْرَسَةِ، هَذَا الْفَضْلُ جَمِيلٌ، لَهُ جُدْرَانٌ مَتِينَةٌ وَنَافِذُ كَبِيرَةٌ وَأَبْوَابٌ خَشِيبَةٌ، عَلَى الْجِدَارِ سَبُورَةٌ، التَّلَامِيذُ جَالِسُونَ عَلَى الْحَصِيرِ، أَمَامَهُمْ مَنَاصِدُ طَوِيلَةٌ، الْأُسْتَاذُ جَالِسٌ عَلَى الْحَصِيرِ، أَمَامَهُ مَنَصْدَةٌ صَغِيرَةٌ، عِنْدَ التَّلَامِيذِ كُتُبٌ وَكُرَاسَاتٌ وَأَقْلَامٌ، هُمْ مُوَدَّبُونَ وَمُجْتَهِدُونَ وَمُعَلِّمُوهُمْ مُشْفِقُونَ.

التمرين العام

(٣)

السوق

فِي الْبَلَدِ سُوقٌ كَبِيرَةٌ، فِيهَا دُكَّانُ كَثِيرَةٌ، هَذَا دُكَّانُ الْخُضَرِ، ذَلِكَ دُكَّانُ الْفَوَاكِهِ، دُكَّانُ الْفَوَاكِهِ مَعْرُوفٌ، فِيهِ فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ مُخْتَلِفَةٌ، أَشْكَالُ الْفَوَاكِهِ جَيِّدَةٌ، أَلْوَانُهَا جَمِيلَةٌ، أَثْمَانُهَا رَخِيصَةٌ، طَعْمُهَا لَذِيذٌ، دُكَّانُ الْخُضَرِ بِجَوَارِ دُكَّانِ الْفَوَاكِهِ، أَنَا أَمَامَ دُكَّانِ الْخُضَرِ، فِيهِ بَطَاطُسٌ، جَزَرٌ، طَمَاطُصٌ، بَازَنْجَانٌ، دُبَّاءٌ، هَذِهِ الْخُضَرُ طَارِجَةٌ، أَمَامَ الْخُضَرِيِّ سَلَاتٌ، فِي كُلِّ سَلَةٍ خُضْرَةٌ، هَذَا مَطْعَمٌ نَظِيفٌ، نِظَامُهُ جَيِّدٌ، مَكَانُهُ هَادِئٌ، أَسْعَارُهُ رَخِيصَةٌ، طَعَامُهُ لَذِيذٌ، بِجَوَارِهِ مَقْهَى جَمِيلٌ، أَدَوَاتُ الْمَقْهَى نَظِيفَةٌ.

التمرين العام

(٣)

الحديقة

فِي الْمَدْرَسَةِ حَدِيقَةٌ وَاسِعَةٌ، فِي الْحَدِيقَةِ أَشْجَارٌ كَبِيرَةٌ، عَلَى الْأَشْجَارِ أَزْهَارٌ، أَلْوَانُ الْأَزْهَارِ جَمِيلَةٌ، أَشْكَالُهَا مُخْتَلِفَةٌ، رَائِحَتُهَا طَيِّبَةٌ، هَذِهِ زَهْرَةٌ وَرْدٌ، تِلْكَ زَهْرَةٌ فُلٌّ، هَذِهِ زَهْرَةٌ بَنْفَسَجٌ، تِلْكَ زَهْرَةٌ يَاسْمِينٍ، لِلْحَدِيقَةِ بَرَكَةٌ وَاسِعَةٌ، الْبَرَكَةُ مَمْلُوءَةٌ مِنَ الْمَاءِ، بِجَانِبِ الْبَرَكَةِ عُمُودٌ كَهْرَبَاءٍ، فِي الْبَرَكَةِ سَمَكٌ، لَوْنُهُ أَرْقُ وَأَصْفَرُ وَأَحْمَرُ وَأَبْيَضُ، عَلَى الرَّهْرَةِ فِرَاشَةٌ جَمِيلَةٌ، هِيَ طَيْرٌ صَغِيرٌ، لَهُ جَنَاحَانِ خَفِيفَانِ، الْفِرَاشَةُ صَدِيقَةُ الرَّهْرَةِ.

الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

اٹھارہواں سبق

كَلِمَاتُ الْإِسْتِفْهَامِ

سوال کرنے کے لئے عربی زبان میں چند الفاظ استعمال ہوتے ہیں، اس سبق میں ان کو بیان کیا جا رہا ہے
 ”هَلْ“ اور ”أُ“ (ہمزہ استفہام) یہ دونوں حرف استفہام ہیں، ان سے جملہ میں استفہام کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے
 هَلْ هَذَا الرَّجُلُ عَالِمٌ؟ کیا یہ آدمی عالم ہے۔ أَرَيْدُ عَالِمٌ؟ کیا زید عالم ہے؟ ان کے علاوہ باقی اسمائے استفہام ہیں:
 ”مَنْ“ (کون) ”مَا“ (کیا) ”مَتَى“ (کب) ”أَيْنَ“ (کہاں) ”لِمَاذَا“ (کیوں) ”لِمَ“ (کیوں) ”كَمْ“ (کتنا)
 ”كَيْفَ“ (کیسے)۔

الأمثلة (مثالیں)

(۱)

ماہذا؟	یہ کیا ہے؟	هَذَا كِتَابٌ	یہ کتاب ہے
ماہذہ؟	یہ کیا ہے؟	هَذِهِ كُرَّاسَةٌ	یہ کاپی ہے

مَنْ هَذَا؟	یہ کون ہے؟	هَذَا أَخِي	یہ میرا بھائی ہے
مَنْ هَذِهِ؟	یہ کون ہے؟	هَذِهِ أُخْتِي	یہ میری بہن ہے
مَتَى جِئْتَ؟	آپ کب آئے ہیں؟	جِئْتُ صَبَاحاً	میں صبح آیا ہوں
لِمَ جِئْتَ؟	آپ کیوں آئے؟	جِئْتُ لِلتَّعْلَمِ	میں پڑھنے آیا ہوں
كَمْ كِتَاباً قَرَأْتَ؟	آپ نے کتنی کتابیں پڑھی ہیں؟	قَرَأْتُ كُتُباً كَثِيرَةً	میں نے بہت سی کتابیں پڑھی ہیں
أَيْنَ أَخُوكَ؟	آپ کا بھائی کہاں ہے؟	أَخِي فِي الْمَدْرَسَةِ	میرا بھائی مدرسے میں ہے

(۲)

ذیل میں ایک مقدمہ کی کارروائی نقل کی جاتی ہے، ایک آدمی کی گائے گم ہوتی ہے، وہ دوسرے شخص پر عدالت میں دعویٰ دائر کرتا ہے، یہ دونوں آدمی عدالت میں حاضر ہوتے ہیں، مدعی اپنا دعویٰ پیش کرتا ہے اور مدعی علیہ اپنی صفائی بیان کرتا ہے اور قاضی فیصلہ کرتا ہے، یہ دلچسپ مقدمہ آپ پڑھیں اور اس کی تعبیرات خوب یاد کیجئے۔ ان تعبیرات میں الفاظ استفہام پر بھی غور کیجئے کہ کس طرح ان کو استعمال کیا گیا۔

الْجَلْسَةُ الْأُولَى

الْقَاضِي: بِاسْمِ اللَّهِ افْتَحِ الْجَلْسَةَ، افْتَحْهَا بِقَوْلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: ﴿وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ﴾۔

الْمُدَّعِي: أَمَّاكُمْ يَا فَضِيلَةَ الْقَاضِي۔

الْقَاضِي: مَا اسْمُكَ؟ وَمَاذَا تَعْمَلُ؟

الْمُدَّعِي: اسْمِي نَاصِرٌ، وَأَعْمَلُ بِالتَّجَارَةِ.

الْقَاضِي: مَا قَضَيْتُكَ؟

الْمُدَّعِي: لَقَدْ فَقَدْتُ بَقْرَةً.

القَاضِي: وَمَنْ تَدَّعِي عَلَيْهِ بِتُهْمَةِ سَرَقَةِ الْبَقْرَةِ؟

المدعي: إِنِّي أَدَّعِي عَلَى جَارِي هَذَا.

القَاضِي: وَأَيْنَ الْمُدَّعَى عَلَيْهِ؟

المدعي عليه: أَنَا مَائِلٌ أَمَامَكُمْ (۱) يَا فَضِيلَةَ الْقَاضِي.

القَاضِي: مَا اسْمُكَ؟ وَمَاذَا تَعْمَلُ؟

المدعي عليه: إِسْمِي خَالِدٌ وَأَعْمَلُ بِالتَّجَارَةِ.

القَاضِي: مَا رَأَيْتُكَ فِي التُّهْمَةِ الْمُوَجَّهَةِ إِلَيْكَ؟ هَلْ سَرَقْتَ الْبَقْرَةَ؟

المدعي عليه: لَا، يَا فَضِيلَةَ الْقَاضِي، لَمْ أُسْرِقِ الْبَقْرَةَ، وَأَنَا بَرِيءٌ مِنْ هَذِهِ التُّهْمَةِ.

القَاضِي لِلْمُدَّعِي: مَتَى عَرَفْتَ أَنَّ الْبَقْرَةَ قَدْ فُقدَتْ؟

الْمُدَّعِي: فِي السَّاعَةِ الثَّاسِعَةِ مِنْ مَسَاءِ يَوْمِ الْخَمِيسِ الْمَاضِي.

القَاضِي لِلْمُدَّعَى عَلَيْهِ: أَتَيْنَ كُنْتَ فِي السَّاعَةِ الثَّاسِعَةِ مِنْ مَسَاءِ يَوْمِ الْخَمِيسِ الْمَاضِي؟

الْمُدَّعِي عَلَيْهِ: كُنْتُ فِي دَارِي، مَعَ أُسْرَتِي.

القَاضِي: مَنْ يَشْهَدُ عَلَى ذَلِكَ؟

الْمُدَّعَى عَلَيْهِ: يَشْهَدُ أَهْلِي وَجِيرَانِي.

القَاضِي لِلْمُدَّعَى عَلَيْهِ: كَيْفَ قَامَتِ الشُّبُهَاتُ حَوْلَ الْمُدَّعَى عَلَيْهِ.

الْمُدَّعَى عَلَيْهِ: شُوهِدَ وَهُوَ يُحْرَمُ حَوْلَ بَيْتِي فَاشْتَبَهَ فِيهِ رِجَالُ الشَّرْطَةِ.

القَاضِي: مَتَى شُوهِدَ حَوْلَ مَكَانِ الْجَرِيمَةِ؟

الْمُدَّعِي: فِي صَبَاحِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ؟

الْقَاضِي: وَمَاذَا لَدَى الْمُدَّعِي مِنْ أُدْلَةٍ أُخْرَى؟ هَلْ لَدَيْكَ بَيِّنَةٌ؟

الْمُدَّعِي: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمُدَّعَى عَلَيْهِ نِزَاعٌ حَوْلَ صَفَقَةِ تِجَارِيَةٍ • (۱)

الْقَاضِي لِلْمُدَّعَى عَلَيْهِ: مَاذَا كُنْتَ تَفْعَلُ حَوْلَ بَيْتِ الْمُدَّعَى؟

الْمُدَّعَى عَلَيْهِ: لَا شَيْءَ كُنْتُ مَاضِيًا لِحَالِ سَبِيلِي، وَرَأَيْتُ تَجْمَهْرًا (۲) فَوَقَفْتُ

مُسْتَفْسِرًا فَإِذَا رِجَالُ الشَّرْطَةِ يُمَسِّكُونَ بَتَلَابِييَ • (۳)

الْقَاضِي: هَلْ كَانَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْمُدَّعَى نِزَاعٌ؟

الْمُدَّعَى عَلَيْهِ: نَعَمْ كَانَ بَيْنَنَا نِزَاعٌ، وَلَكِنَّا صَالَحْنَا فِي الْمَسْجِدِ مُنْذُ أَيَّامٍ عَمَلًا بِقَوْلِهِ تَعَالَى:

﴿وَالصَّلَاحُ خَيْرٌ﴾ •

الْقَاضِي لِلْمُدَّعَى عَلَيْهِ: هَلْ تَرِيدُ أَنْ تَقُولَ شَيْئًا؟

المدعى عليه: نعم، لقد قامت الشبهة حولي عن طريق الظنِّ وليس عن طريق اليقين،

لقد كنتُ بعيداً عن مكانِ الجريمةِ حينَ وقوعِها فكيفَ أكونُ أنا الجاني؟ (۴)

القاضي: هل لديك دليلٌ على ما تقولُ؟

المدعى عليه: نعم لديَّ شهادةُ الشُّهودِ •

القاضي: نستمعُ إلى الشُّهودِ في جلسةِ الغدِ - إِنْ شَاءَ اللَّهُ -

تَنْتَهِي الجلسةُ •

☆☆☆☆

غور کیجئے مذکورہ مکالمے میں الفاظ استفہام کس طرح استعمال ہوئے ہیں اور جواب کیسے دیا گیا ہے؟

(۱) ایک تجارتی معاملہ

(۲) رش

(۳) گریبان، مفرد تلبیب

(۴) مجرم

مَنْ؟

مَنْ أَنْتَ؟ أَنَا فُلَانٌ
مَنْ يَشْهَدُ عَلَى ذَلِكْ؟ يَشْهَدُ أَهْلِي وَجِيرَانِي

مَاذَا؟

مَاذَا تَعْمَلُ؟ أَعْمَلُ فِي التِّجَارَةِ
مَاذَا لَدَى الْمُدْعِي مِنْ أَدْلَةٍ؟ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمُدْعِي عَلَيْهِ نِزَاعٌ
مَاذَا كُنْتَ تَفْعَلُ حَوْلَ الْبَيْتِ؟ لَا شَيْءَ كُنْتُ مَاضِيًا لِحَالِ سَبِيلِي

أَيْنَ؟

أَيْنَ الْمُتَّهَمُ فِي الْقَضِيَّةِ؟ مَائِلٌ أَمَامَكُمْ.
أَيْنَ كُنْتُ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ؟ كُنْتُ فِي دَارِي مَعَ أُسْرَتِي.

مَتَى؟

مَتَى عَرَفْتُ أَنَّ الْبَقْرَةَ قَدْ فُقِدَتْ؟ فِي السَّاعَةِ التَّاسِعَةِ مِنْ مَسَاءِ يَوْمِ الْخَمِيسِ.
مَتَى شُوهِدَ حَوْلَ مَكَانِ الْجَرِيمَةِ؟ فِي صَبَاحِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ.
خلاصہ کلام یہ ہے:

مَنْ : کے ذریعے کسی عاقل شخص کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔

مَاذَا : سے غیر عاقل چیزوں کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔

أَيْنَ : سے مکان کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔

مَتَى : سے وقت اور زمانہ کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔

الجلسة الثانية

كَمْ - كَيْفَ - هَلْ

مَحْكَمَةُ الْفَضْلِ تَسْتَأْنِفُ الْجُلُوسَةَ

القاضي: (للمدعى عليه) كَمْ شَاهِدًا لَدَيْكَ؟

المدعى عليه: شاهدان: جَارٌ لِي، وَحَارِسُ الْمَنْزِلِ .

القاضي يُسْتَدْعِي الشَّاهِدَ الْأَوَّلَ (يَحْضُرُ الشَّاهِدُ الْأَوَّلُ)

القاضي: مَنْ أَنْتَ؟

الشاهد: مَاذَا رَأَيْتَ؟

الشاهد: رَأَيْتُ الْمُدْعَى عَلَيْهِ فِي دَارِهِ إِذْ كُنْتُ فِي زِيَارَةٍ لَهُ .

القاضي: مَتَى كَانَ ذَلِكَ؟

الشاهد: مَسَاءَ يَوْمِ الْخَمِيسِ زُرْتُهُ قُرْبَ السَّاعَةِ الْتَّاسِعَةِ .

القاضي: كَيْفَ عَرَفْتَ أَنَّهَا كَانَتْ الْتَّاسِعَةَ .

الشاهد: كَانَ الْمُدِيعُ يَقْرَأُ نَشْرَةَ الْأَخْبَارِ حِينَ دَخَلْتُ، وَهِيَ تَبْدَأُ فِي الْتَّاسِعَةِ .

القاضي: وَكَمْ قَضَيْتَ مِنَ الْوَقْتِ فِي زِيَارَتِهِ؟

الشاهد: قَضَيْتُ سَاعَةً مِنَ الْتَّاسِعَةِ حَتَّى الْعَاشِرَةِ .

القاضي: هَلْ غَادَرَ (١) جَارُكَ الْمَنْزَلَ فِي هَذِهِ الْفَتْرَةِ؟

الشاهد: لَا لَمْ يُغَادِرِ الْمَنْزَلَ لَقَدْ كَانَ مَعِيَ طَوَالَ الْوَقْتِ .

القاضي: يُسْتَدْعِي الشَّاهِدَ الثَّانِي: (يَدْخُلُ الشَّاهِدُ الثَّانِي)

القاضي: مَاذَا تَعْرِفُ عَنْ هَذِهِ الْقَضِيَّةِ؟

الشاہد: اَنَا مُتَاَكِّدٌ مِنْ أَنَّ الْمُدَّعَى عَلَيْهِ كَانَ فِي بَيْتِهِ فِي الْوَقْتِ الَّذِي ضَاعَتْ فِيهِ الْبَقْرَةُ.
القاضي: وَكَيْفَ عَرَفْتَ أَنَّهُ كَانَ فِي بَيْتِهِ؟

الشاہد: لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ جَارِي هَذَا كَانَ فِي زِيَارَةٍ لَهُ فِي الْوَقْتِ الَّذِي ضَاعَتْ فِيهِ الْبَقْرَةُ.
القاضي لِلْمُدَّعَى: هَلْ لَدَيْكَ أَقْوَالٌ أُخْرَى غَيْرُ مَا سَمِعْنَاهُ؟

المدعى عليه: إِنَّنِي بَرِيءٌ، وَأَطْلُبُ إِطْلَاقَ سِرَاحِي.
(وَفِي هَذِهِ اللَّحْظَةِ يَدْخُلُ رَجُلٌ وَيَطْلُبُ مِنَ الْقَاضِي أَنْ يُسَمِّحَ لَهُ بِالْكَلَامِ فَأَذِنَ لَهُ الْقَاضِي)
القاضي: مَنْ أَنْتَ؟

الرجل: أَنَا جَارٌ لِلرَّجُلِ الَّذِي تُحَاكِمُونَهُ بِأَخْذِ الْبَقْرَةِ.

القاضي: وَمَاذَا تَعْرِفُ عَنْ هَذَا الْمَوْضُوعِ؟

الرجل: لَقَدْ تَفَقَّدْتُ حَظِيرَةَ الْحَيَوَانَاتِ (١) الْمُلْحَقَةَ بِدَارِي فَوَجَدْتُ بَقْرَةً غَرِيبَةً لَمْ أَرَهَا مِنْ قَبْلُ، فَسَأَلْتُ جِيرَانِي عَمَّنْ تَكُونُ لَهُ هَذِهِ الْبَقْرَةُ، فَأَخْبَرُونِي بِأَنَّهَا لِجَارِي هَذَا، وَأَنَّهَا قَدْ ضَاعَتْ مِنْهُ.

القاضي: شُكْرًا لَكَ عَلَى أَمَانَتِكَ، اسْتَريحْ، وَأَيْنَ الْبَقْرَةُ؟

الرجل: أَحْضَرْتُهَا مَعِيَ إِلَى خَارِجِ الْمَحْكَمَةِ.

القاضي لِلْمُدَّعَى: أَخْرِجْ وَأَخْبِرْنَا..... هَلْ تِلْكَ الْبَقْرَةُ لَكَ؟ (يَخْرِجُ الْمُدَّعَى وَمَعَهُ

الرَّجُلُ - الشَّاهِدُ الثَّالِثُ - ثُمَّ يَعُودَانِ)

المدعى: نعم يا فضيلة القاضي، هذه البقرة لي، وأنا صاحبها.

القاضي: (يَتَدَاوُلُ الرَّأْيَ) (٢) مَعَ مُسْتَشَارِيهِ (هَيْئَةُ الْمَحْكَمَةِ) (٣) ثُمَّ يَقُولُ: لَقَدْ

(١) بازو

(٢) تبادلہ خیال کرتا ہے، مشورہ کرتا ہے۔

(٣) عدالتی بینچ

ظَهَرَ الْحَقُّ وَأَيَّدَتْهُ الْأَدْلَةُ وَحَكَمْنَا بِبَرَاءَةِ الْمُدْعَى عَلَيْهِ مِنَ التَّهْمَةِ الَّتِي نُسِبَتْ إِلَيْهِ .

وَهُنَا يَتَقَدَّمُ الْمُدْعَى إِلَى الْقَاضِي وَيَقُولُ :

لَقَدْ ظَلَمْتُ جَارِي عَنْ طَرِيقِ الظَّنِّ وَلَيْسَ عَنْ طَرِيقِ الْيَقِينِ وَصَدَّقَ اللَّهُ الْقَائِلَ : ﴿إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ﴾ .

وَإِنِّي أَطْلُبُ مِنْ جَارِي أَنْ يَضْفَحَ عَنِّي (٣) أَمَامَ هَيْئَةِ الْمَحْكَمَةِ .

المدعى عليه : مَا دَامَتْ بَرَاءَتِي قَدْ ظَهَرَتْ أَمَامَكُمْ فَإِنِّي أُسَامِحُ جَارِي هَذَا لَوَجْهِ اللَّهِ وَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَتَقَبَّلَ مِنِّي .



كَمْ

كَمْ شَاهِدًا لَدَيْكَ؟

شَاهِدَانِ

كَمْ قَضَيْتَ مِنَ الْوَقْتِ فِي زِيَارَتِهِ؟

قَضَيْتُ سَاعَةً

كَيْفَ

كَيْفَ قَامَتِ الشُّبُهَاتُ حَوْلَ الْمُدْعَى عَلَيْهِ؟

شُوْهِدَ وَهُوَ يَحُومُ حَوْلَ الْبَيْتِ .

كَيْفَ عَرَفْتَ أَنَّهَا كَانَتْ التَّاسِعَةَ؟

كَانَ الْمُذِيعُ يَقْرَأُ نَشْرَةَ الْأَخْبَارِ .

كَيْفَ عَرَفْتَ أَنَّهُ كَانَ فِي مَنْزِلِهِ؟

كَانَ جَارِي فِي زِيَارَةٍ لَهُ فِي الْوَقْتِ

الَّذِي ضَاعَتْ فِيهِ الْبَقَرَةُ .

هَلْ

هَلْ غَادَرَ الْمَنْزِلَ فِي هَذِهِ الْفَتْرَةِ؟

لَا لَمْ يُغَادِرِ الْمَنْزِلَ .

هَلْ كَانَ الْمُدْعَى عَلَيْهِ فِي يَتِيَّتِهِ مَسَاءَ يَوْمِ الْخَمِيسِ؟
نعم كَانَ فِي مَنْزِلِهِ .

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

لفظ	معنی	لفظ	معنی
مُدِيرٌ	مہتمم	الْقَدْرُ	دیکھی
الْأَمِينُ الْعَامُ	ناظم اعلیٰ، سیکرٹری جنرل	شَوْكَةٌ	کانٹے والا چمچہ
حَافِلَةٌ	بس	مِرْكَنٌ	ٹب
دَبَابَةٌ	ٹینک	الْغَسَالَةُ	واشنگ مشین
حَمَّامٌ	غسل خانہ	شَرِيطَةٌ	کیسٹ
هَاتِفٌ / تَلْفُونٌ	ٹیلیفون	مُسَجَّلٌ	ٹیپ
ثَلَاثَةٌ	فرتج	سَطْلٌ	بالٹی
طَبَقٌ	پلیٹ	كَثِيفٌ	بیت الخلاء
حِلَابٌ	دودھ کا برتن	بَاقَةٌ	گلدستہ
فِنْجَانٌ	چائے کی پیالی	مُمْرَضَةٌ	نرس
مِلْعَقَةٌ	چمچہ	الطَّرِيقُ	تازہ
كُوْزٌ	پیالہ	النَّاضِجُ	پکا ہوا
الدُّمِيَّةُ	گرگیا	رَابِيعٌ	نفع بخش

الأسئلة (سوالات)

(۱) سوال کرنے کے لئے عربی میں جو الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں ان میں چار الفاظ ذکر کریں۔

(۲) عربی میں کتنے حروف استفہام کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں؟

(۳) کلمات استفہام سے جملے میں کیا معنی پیدا ہوتے ہیں؟

التمرینات (مشقیں)

اردو میں ترجمہ کیجئے۔

مَا هَذِهِ؟ هَذِهِ سَيَّارَةٌ، مَا هَذِهِ؟ هَذِهِ حَافِلَةٌ، هَلْ تِلْكَ دَرَّاجَةٌ؟ نَعَمْ، تِلْكَ دَرَّاجَةٌ، مَا تِلْكَ؟ تِلْكَ دَبَّابَةٌ.

مَنْ هَذَا الرَّجُلُ؟ هَذَا سَاعِي الْبَرِيدِ، أَيْنَ الْمُدِيرُ؟ الْمُدِيرُ فِي الْمَكْتَبِ.

مَتَى تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟ أَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ صَبَاحًا.

أَيْنَ قَلَمُكَ؟ قَلَمِي فِي الْمِحْفَظَةِ، بِكُمْ دِرْهَمًا اشْتَرَيْتَ؟ بِسَبْعَةِ دَرَاهِمٍ.

(۲) عربی میں ترجمہ کریں۔

ٹہنی پروہ کیا ہے؟ وہ پھول کی کلی ہے، وہ آسمان میں کیا ہے؟ وہ برسنے والا بادل ہے، کیا ستارہ چمکدار ہے؟ جی ہاں! ستارہ چمکدار ہے، آپ کے پاس کتنے روپے ہیں؟ میرے پاس سو روپے ہیں، آپ ہمارے پاس کب آئیں گے؟ ہم ان شاء اللہ جمعہ کو آپ کے پاس آئیں گے، آپ کی کتنی عمر ہیں؟ میری عمر اٹھارہ سال ہے، آپ کے درجے میں کتنے طلباء ہیں؟ ہمارے درجے میں چالیس طالب علم ہیں، ٹب اور دیگچی کہاں ہے؟ ٹب غسل خانہ میں اور دیگچی باورچی خانے میں ہے۔

(۳) پانچ پانچ جملے عربی میں ایسے بنائیں جن میں هَلْ، أَيْنَ، مَتَى، كَمْ، لِمَاذَا، مَنْ اور مَا استعمال ہوا

الدرس الأول

پہلا سبق

الفعل الماضي (فعل ماضی)

آج کے درس کی ابتداء ہم فعل ماضی سے کر رہے ہیں، فعل کی کئی قسمیں ہوتی ہیں، ماضی فعل کی پہلی قسم ہے، فعل کے ذریعہ آپ کو کسی کام کے ہونے کا، کرنے کا علم ہوتا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ وہ کام ماضی میں (گذرا ہوا زمانہ) حال (موجودہ زمانہ) یا مستقبل (آنے والا زمانہ) میں سے کسی ایک زمانے میں ہوا ہے۔ اگر کوئی کام گذرے ہوئے زمانے میں ہوا ہے تو اسے بتلانے کے لئے فعل ماضی کا استعمال کیا جائے گا، عربی میں ماضی کے چودہ صیغے آتے ہیں، فعل مصدر سے بنتا ہے، مثلاً ”الْكُتَابَةُ“ (لکھنا) ایک مصدر ہے، اس مصدر سے اگر آپ فعل ماضی کے چودہ صیغے بنانا چاہیں تو اس طرح بنائیں گے۔

غائب کے چھ صیغے

واحد مذکر	كَتَبَ	اس ایک مرد نے لکھا
تثنیہ مذکر	كَتَبَا	ان دو مردوں نے لکھا
جمع مذکر	كَتَبُوا	ان سب مردوں نے لکھا
واحد مؤنث	كَتَبَتْ	اس ایک عورت نے لکھا

ان دو عورتوں نے لکھا	کَتَبْنَا	تثنیہ مؤنث
ان سب عورتوں نے لکھا	کَتَبْنَ	جمع مؤنث

حاضر کے چھ صیغے

تجھ ایک مرد نے لکھا	کَتَبْتُ	واحد مذکر
تم دو مردوں نے لکھا	کَتَبْتُمَا	تثنیہ مذکر
تم سب مردوں نے لکھا	کَتَبْتُمْ	جمع مذکر
تجھ ایک عورت نے لکھا	کَتَبْتِ	واحد مؤنث
تم دو عورتوں نے لکھا	کَتَبْتُمَا	تثنیہ مؤنث
تم سب عورتوں نے لکھا	کَتَبْتُنَّ	جمع مؤنث

متکلم کے دو صیغے

میں ایک مرد یا ایک عورت نے لکھا	کَتَبْتُ	واحد مذکر و مؤنث
ہم دو مردوں یا دو عورتوں، یا سب مردوں یا سب عورتوں نے لکھا	کَتَبْنَا	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث

الأمثلة (مثالیں)

حامد نے لکھا	کَتَبَ حَامِدٌ
میں کمرہ میں داخل ہوا	دَخَلْتُ الحُجْرَةَ
وہ دونوں نہر میں تیرے	هُمَا سَبَحَا فِي النَّهْرِ
لڑکے نے کتاب پڑھی	قَرَأَ الولدُ الْكِتَابَ

خَرَجْنَ مِنَ الْحُجْرَةِ
وَقَفُوا عَلَى الشَّارِعِ

وہ سب عورتیں کمرہ سے نکلیں
وہ سب مرد سڑک پر کھڑے ہوئے

ان مثالوں میں غور کر کے بتائیے، کون کون سے صیغے استعمال ہوئے ہیں؟

الأسئلة (سوالات)

- (۱) فعل ماضی کا استعمال کس زمانے کو بتلانے کیلئے ہوتا ہے؟
- (۲) عربی زبان میں فعل ماضی کے لئے کل کتنے صیغے استعمال ہوتے ہیں؟
- (۳) فعل کس چیز سے بنتا ہے؟

التمرينات (مشقیں)

(۱)

- (۱) الْخُرُوجُ (نکلنا) سے ماضی کے چودہ صیغے بنائیے اور ہر صیغے کے معنی اس کے سامنے تحریر کیجئے۔
- (۲) الدُّخُولُ (داخل ہونا، اندر جانا) سے غائب کے چھ صیغے بنائیے اور معنی تحریر کیجئے۔
- (۳) الْقِرَاءَةُ (پڑھنا) سے حاضر کے چھ صیغے بنائیے اور ہر صیغے کے معنی تحریر کیجئے۔
- (۴) السَّمْعُ (سننا) سے متکلم کے دو صیغے بنائیے اور معنی تحریر کیجئے۔

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے اور صیغوں کی شناخت کیجئے۔

كَتَبَ حَامِدٌ رِسَالَةً، خَرَجَتِ الْأُمُّ مِنَ الْمَطْبَخِ، الْأَخْتَانِ قَرَأَا كِتَابًا مُفِيدًا، ذَهَبَ الْوَلَدُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ، الصَّلَاةُ دَخَلُوا الْمَسْجِدَ، جَلَسْتُ فِي الْفَصْلِ، سَمِعَ رَجُلٌ الْقُرْآنَ، فَتَحَّ عَلَيَّ الْبَابَ، دَخَلَ الْهَوَاءُ فِي الْحُجْرَةِ، النَّسَاءُ جَلَسْنَ عَلَى السَّرِيرِ، الْأَوْلَادُ قَرَأُوا كِتَابَ اللَّهِ.

(۳)

(۱) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

سعید اور حامد نے کتاب پڑھی، مالدار لوگ یورپ گئے، محمود بازار گیا، حامد کے ابا نے قرآن پڑھا، والدہ نے گھر کا دروازہ کھولا، ہم زمین پر بیٹھے، طلبہ نے استاذ کا سبق سنا، دونوں لڑکے کمرے میں داخل ہوئے، میں تالاب میں تیرا، تو نے ایک خط تحریر کیا، تم سب درس گاہ سے باہر نکلے۔

(۴)

الْأَسْرَةُ

هَذَا رَجُلٌ، تِلْكَ امْرَأَةٌ، هُوَ جَلَسَ عَلَى الْكُرْسِيِّ، هِيَ جَلَسَتْ عَلَى السَّرِيرِ، جَاءَ وَلَدٌ، هُوَ جَلَسَ عَلَى الْكُرْسِيِّ الثَّانِي، جَاءَتْ بِنْتُ، هِيَ جَلَسَتْ عَلَى الْحَصِيرِ، سَمِعَتِ الْإِمْرَأَةُ صَوْتَ وَلَدِهَا وَقَامَتْ مِنَ السَّرِيرِ، وَذَهَبَتْ إِلَى الْحُجْرَةِ، سَمِعَ الرَّجُلُ صَوْتَ أَحَدٍ، وَخَرَجَ مِنَ الْبَيْتِ، ذَهَبَ الْوَلَدُ لِلْعَبِّ، وَذَهَبَتِ الْبِنْتُ لِلشُّغْلِ.

خاندان

یہ ایک مرد ہے، وہ ایک عورت ہے، وہ مرد کرسی پر بیٹھا، وہ عورت چار پائی پر بیٹھی، ایک لڑکا آیا، وہ دوسری کرسی پر بیٹھا، ایک لڑکی آئی، وہ چٹائی پر بیٹھی، عورت نے اپنے لڑکے کی آواز سنی اور چار پائی سے اٹھ کھڑی ہوئی اور کمرے کی طرف چلی گئی، مرد نے کسی کی آواز سنی اور گھر سے باہر نکلا، لڑکا کھیل کے لئے گیا اور لڑکی کام کے لئے گئی۔

الدَّرْسُ الثَّانِي

دوسرا سبق

الفِعْلُ الْمُضَارِعُ (فعل مضارع)

فعل کی دوسری قسم فعل مضارع ہے، فعل مضارع میں بیک وقت دو زمانے پائے جاتے ہیں، ایک زمانہ حال (موجودہ) اور دوسرا زمانہ استقبال (آنے والا)۔ آپ اردو میں کہتے ہیں: حامد پڑھتا ہے، حامد پڑھے گا، عربی میں ان دونوں جملوں کے لئے فعل مضارع کافی ہے۔ يَقْرَأُ حَامِدٌ (حامد پڑھتا ہے، پڑھے گا)۔ اس تفصیل سے یہ بات سمجھ میں آئی کہ فعل مضارع اس فعل کو کہتے ہیں جو موجودہ زمانے میں یا آنے والے زمانے میں کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے۔

فعل مضارع فعل ماضی کے پہلے صیغہ (واحد مذکر غائب كَتَبَ، قَرَأَ) سے بنتا ہے، ماضی کے پہلے صیغہ واحد مذکر غائب کے پہلے حرف کی حرکت زبر (.....) ختم کر دیتے ہیں اور اس پر جزم (ـَ) دیدیتے ہیں اور اس کے بعد حروف ”أتین“ (ی، ت، ا، ن) میں سے کوئی حرف نیچے دی ہوئی تفصیل کے مطابق شروع میں لگا دیتے ہیں۔

ی۔ چار صیغوں کے شروع میں آئے گی، واحد مذکر غائب، تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب، جمع مؤنث غائب۔

ت۔ آٹھ صیغوں کے شروع میں آئے گی، واحد مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث غائب، واحد مذکر مخاطب، تثنیہ مذکر مخاطب، جمع مذکر مخاطب، واحد مؤنث مخاطب، تثنیہ مؤنث مخاطب، جمع مؤنث مخاطب۔

ا۔ صرف واحد متکلم کے شروع میں آئے گا اور ”ن“ صرف جمع متکلم کے شروع میں آئے گا۔

ماضی کی طرح مضارع کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں، ان میں سے پانچ صیغے ایسے ہیں جن کے آخری حرف پر

ضمہ پیش (.....) آتا ہے۔

واحد مذکر غائب، واحد مذکر مخاطب، واحد مؤنث غائب، واحد متکلم اور جمع متکلم۔

تثنیہ کے تمام صیغوں کے آخر میں نون آتا ہے اور نون پر کسرہ (زیر.....) آتا ہے۔

تثنیہ کے صیغے حسب ذیل ہیں:

تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر مخاطب، تثنیہ مؤنث مخاطب۔

مندرجہ ذیل پانچ صیغوں کے آخر میں نون ہوگا اور نون پر فتح (زیر.....) آئے گا۔

جمع مذکر غائب، جمع مؤنث غائب، جمع مذکر مخاطب، واحد مؤنث، جمع مؤنث مخاطب۔

غائب کے صیغے

واحد مذکر	يَكْتُبُ	وہ مرد لکھتا ہے یا لکھے گا۔
تثنیہ مذکر	يَكْتُبَانِ	وہ دو مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے۔
جمع مذکر	يَكْتُبُونَ	وہ سب مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے۔
واحد مؤنث	تَكْتُبُ	وہ ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی۔
تثنیہ مؤنث	تَكْتُبَانِ	وہ دو عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی۔
جمع مؤنث	يَكْتُبْنَ	وہ سب عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی۔

مخاطب کے صیغے

واحد مذکر	تَكْتُبُ	تو ایک مرد لکھتا ہے یا لکھے گا۔
تثنیہ مذکر	تَكْتُبَانِ	تم دو مرد لکھتے ہو یا لکھو گے۔
جمع مذکر	تَكْتُبُونَ	وہ سب مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے۔
واحد مؤنث	تَكْتُبِينَ	وہ ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی۔

تشبیہ مؤنث

تَكْتُبَانِ

وہ دو عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی۔

جمع مؤنث

يَكْتُبْنَ

وہ سب عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی۔

متکلم کے صیغے

واحد متکلم

اَكْتُبُ

میں ایک عورت یا ایک مرد لکھتا ہوں یا لکھوں گا۔

جمع متکلم

نَكْتُبُ

ہم دو مرد یا سب مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے، یا دو عورتیں یا سب عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی

الأمثلة (مثالیں)

أَعْبُدُ اللَّهَ

میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں۔

نَلْبَسُ ثِيَابَنَا

ہم اپنے کپڑے پہنتے ہیں۔

تَلْعَبُ بِالْكَرَةِ

تو گیند سے کھیلتا ہے۔

يَأْكُلُ الْوَلَدُ الطَّعَامَ

لڑکا کھانا کھاتا ہے۔

الْوَلَدَانِ يَمْشِيَانِ فِي الْحَقُولِ

دونوں لڑکے کھیتوں میں ٹہل رہے ہیں۔

الْمَسَافِرَتَانِ تَقْعُدَانِ عَلَى الْمَقَاعِدِ

مسافر عورتیں بیچوں پر بیٹھتی ہیں۔

الْبَنَتَانِ تَسْهَرَانِ طُولَ اللَّيْلِ

دونوں لڑکیاں رات بھر جاگتی ہیں۔

هُمْ يُسَافِرُونَ إِلَى الدُّوَلِ الْعَرَبِيَّةِ

وہ سب مرد عرب ممالک کا سفر کر رہے ہیں۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

لفظمعنی

الْقَطَارُ ج : قُطَرٌ

ریل گاڑی

كُرَّةُ السَّلَةِ

باسکٹ بال

مَصْنَعُ تَوْلِيدِ الْكَهْرَبَاءِ	بجلی پیدا کرنے کا کارخانہ
الْفَأْرَة، ج: فَيْرَان	چوہا
الْقَطْطُ، ج: قِطْطُ	بلی، بِلّا
كُرَّةُ الْيَدِ	والی بال
الْوَرْدَةُ، ج: وَرْدَات	گلاب کا پھول

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
صبح سویرے	صَبَاحاً مُبَكِّراً

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
يَقْطِفُ	توڑتا ہے (پھول)	قَطَفَ	يَقْطِفُ
تَبَيَّضُ	انڈا دیتی ہے	بَاضَ	يَبْيِضُ
يَكْنِسُ	جھاڑ دیتا ہے	كَنَسَ	يَكْنِسُ
يَنْبُحُ	کتا بھونکتا ہے	نَبَحَ	يَنْبُحُ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
تم پرورش کرتی ہو	تُرَبَّيْنَ	رَبَّيَ	يُرَبِّي
مریضوں کو دیکھتے ہیں	يُفَحِّصُ الْمَرْضَى	فَحَّصَ	يُفَحِّصُ

وہ دونوں سبق یاد کریں گے يَحْفَظَانِ الدَّرْسَ حَفِظَ يَحْفَظُ
ہم دونوں نہیں گے نَتَجَوَّلُ تَجَوَّلَ يَتَجَوَّلُ

الأسئلة (سوالات)

- (۱) فعل مضارع کی زبانی تعریف کیجئے۔
- (۲) وہ کون سا فعل ہے جس کے معنی میں دو زمانے (حال اور استقبال) پائے جاتے ہیں؟
- (۳) فعل مضارع کے کل کتنے صیغے ہوتے ہیں؟
- (۴) ماضی سے مضارع بنانے کا قاعدہ مختصر عبارت میں بیان کیجئے۔
- (۵) کیا مضارع کے تمام صیغوں میں آخر حرف پر پیش ہوتا ہے؟

التمرينات (مشقیں)

(۱)

- (۱) مندرجہ ذیل افعال (ماضی) سے مضارع کے تمام صیغے بنائیے:
- كُنَسَ (اس ایک مرد نے جھاڑو دی) خَافَ (وہ ایک مرد ڈرا) اجْتَهَدَ (اس ایک مرد نے جدوجہد کی)
- قَطَفَ (اس ایک مرد نے پھول وغیرہ توڑا) خَرَجَ (وہ ایک مرد نکلا) سَقَى (اس ایک مرد نے پانی دیا، سینچا) اسْتَيْقَظَ (وہ ایک مرد جاگا، بیدار ہوا)۔

(۲)

- (۱) حسب ذیل جملوں میں ماضی کی جگہ مضارع رکھئے، ترجمہ کیجئے۔

سَارَ الْقِطَارُ مَرِضَ الْغُلَامُ
طَارَ الْعُصْفُورُ مِنَ الشَّجَرَةِ كَتَبَ الْوَلَدُ بِالْقَلَمِ

سَافِرَ ابْنُ عَمِّي إِلَى نَبِيَّيَا
لَعِبَ التَّلْمِيذُ بِكُرَةِ السَّلَةِ
صَنَعَتِ ابْنَتُ الشَّايِ
طَبَخَتِ الْأُمُّ الطَّعَامَ

(۲) حسب ذیل جملوں میں مضارع کی جگہ ماضی رکھئے، ترجمہ کیجئے۔

يَقْطِفُ الْوَلَدُ الزَّهْرَةَ
تَجْرِي السَّفِينَةُ فِي الْبَحْرِ
يَبِيعُ التَّاجِرُ الْقَمْحَ
يَسْبَحُ الرَّجُلُ فِي النَّهْرِ
يُسَافِرُ عَلَيَّ إِلَى فَرَنْسَا
يُثْمِرُ الْبُسْتَانُ فِي هَذَا الْعَامِ

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے اور صیغوں کی شناخت کیجئے۔

الْفَارَةُ تَخَافُ مِنَ الْقِطْطِ، الْأُمُّ تُحِبُّ أَوْلَادَهَا، الْخَادِمُ يَكْنِسُ الْحُجْرَةَ، يُسَافِرُ وَالِدِي
إِلَى السَّعُودِيَّةِ، يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ، تُنْظِفُ ابْنَتُ ثِيَابَهَا، الْوَلَدَانِ يَلْعَبَانِ بِكُرَةِ الْيَدِ، الْأَوْلَادُ
يَعْتَهِدُونَ فِي الْقِرَاءَةِ، الْفَلَاحُونَ يَسْقُونَ الزَّرْعَ، يَنْبُحُ الْكَلْبُ فِي اللَّيْلِ، أَنْتَ تَقْطِفُ الْوَرْدَةَ،
أَنْتَ تَسْمَعِينَ كَلَامَ اللَّهِ، هُوَ يَسْتَقِظُ صَبَاحًا وَيَخْرُجُ إِلَى الْبَسَاتِينِ، تَرْكَبَانِ الْقِطَارَ وَتُسَافِرَانِ
إِلَى كَرَاتَشِي.

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

لڑکا بازار جاتا ہے، مسلمان اپنے رب کی عبادت کرتا ہے، تم سب کسی عربی مدرسے میں تعلیم حاصل کرتے ہو،
ہم صبح کو قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہیں، تم سب عورتیں اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہو، وہ دونوں فجر کی نماز کے بعد
چائے پیتے ہیں، میرے بھائی سعودی عرب میں کام کرتے ہیں، ڈاکٹر صاحب صبح سویرے مریضوں کو دیکھتے ہیں، وہ
دونوں لڑکیاں رات میں اپنا سبق یاد کریں گی، ہم سب باغات میں ٹہلیں گے، مائیں اپنے بچوں کو کھانا کھلائیں گی، تو گیند
سے کھیلا گا۔

(۴)

يَذْهَبُ الْفَلَّاحُ إِلَى الْحَقْلِ صَبَاحاً وَيَعْمَلُ طَوْلَ النَّهَارِ، يَسْقِي الزُّرُوعَ وَيَحْرُثُ
الْأَرْضَ، وَيَرْجِعُ إِلَى الْبَيْتِ مَسَاءً، حَامِئٌ صَدِيقِي، هُوَ يَذْهَبُ إِلَى الشُّوقِ صَبَاحاً، وَيَفْتَحُ
ذِكَّانَهُ، وَيَجْلِسُ فِي الدُّكَّانِ إِلَى الْعِشَاءِ، وَيَرْجِعُ إِلَى الْبَيْتِ لَيْلاً، يَذْهَبُ وَالِدِي إِلَى الْمَسْجِدِ،
يُصَلِّي، وَيَذْكُرُ اللَّهَ، وَيَتْلُو الْقُرْآنَ، الْأُمُّ تَسْتَقِظُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ، وَتُصَلِّي الْفَجْرَ، وَتَدْخُلُ
الْمَطْبَخَ، وَتَصْنَعُ الشَّايَ وَتُرَقِّطُ الْأَطْفَالَ.

ترجمہ

کسان کھیت میں صبح کو جاتا ہے اور دن بھر کام کرتا ہے، کھیتوں کو پانی دیتا ہے اور زمین جوتا ہے اور شام کو گھر
واپس آتا ہے، حامد میرا دوست ہے، وہ صبح کو بازار جاتا ہے اور دکان کھولتا ہے اور اپنی دکان میں عشاء تک بیٹھتا ہے اور
رات کو گھر لوٹتا ہے، میرے والد مسجد جاتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں اور اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور قرآن پاک کی تلاوت
کرتے ہیں، امی صبح سویرے اٹھتی ہیں، فجر کی نماز پڑھتی ہیں اور باورچی خانے میں جاتی ہیں، چائے بناتی ہیں اور بچوں
کو جگاتی ہیں۔

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔ (ب) انہیں روزمرہ گفتگو میں استعمال کیجئے۔ (ج) ترجمے کی مدد
سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔ (د) اسی طرح کے دوسرے جملے بنائیے۔

الدرس الثالث

تیسرا سبق

الْفَاعِلُ وَالْمَفْعُولُ بِهِ (فاعل اور مفعول بہ)

اردو میں آپ کہتے ہیں ”حامد نے ایک کتاب پڑھی“۔ اس جملے میں ”پڑھنا“ ایک فعل (عمل، کام) کا نام ہے، یہ حامد کا عمل ہے اور کتاب پر واقع ہوا ہے، نحوی قانون کے مطابق وہ اسم جس سے کوئی فعل صادر ہو اَلْفَاعِلُ (فاعل) کہلاتا ہے۔ اور وہ اسم جس پر فعل واقع ہو اَلْمَفْعُولُ بِهِ (مفعول بہ) کہلاتا ہے۔ اس اعتبار سے مذکورہ بالا جملے میں حامد فاعل ہے اور کتاب مفعول بہ ہے۔

گذشتہ سبقوں میں ایسے بہت سے جملے موجود ہیں جو فعل، فاعل اور مفعول بہ سے مل کر بنے ہیں، ان سب پر دوبارہ نظر ڈالیں اور دیکھیں کہ فاعل مرفوع ہے، یعنی اس کے آخری حرف پر ایک پیش (.....) یا دو پیش (.....) ہیں اور مفعول بہ منصوب ہے، یعنی اس کے آخری حرف پر ایک زبر (.....) یا دو زبر (.....) ہیں۔

یاد رکھئے کہ فاعل وہ اسم کہلاتا ہے جس سے پہلے کوئی فعل موجود ہو اگر کوئی اسم فعل سے پہلے ہے تو وہ مبتدا بنے گا اور فاعل اس فعل کے اندر ضمیر (هُوَ، هُمَا، هُمْ وغیرہ) کی صورت میں چھپا ہوا ہوگا۔ ضمیریں آپ پڑھ چکے ہیں۔

گذشتہ مثالوں میں آپ دیکھیں گے کہ فاعل محض مفرد (تنہا، اکیلا) لفظ ہی نہیں ہے، بلکہ کہیں کہیں مضاف اور مضاف الیہ یا موصوف اور صفت مل کر فاعل بنے ہیں، کہیں فاعل معرفہ (نام یا الف لام والا لفظ) ہے اور کہیں نکرہ ہے۔ لیکن فاعل کے آخری حرف کی حرکت (زبر، زیر، پیش) میں کہیں بھی تبدیلی نہیں آئی، نکرہ ہونے کی صورت میں یا کسی انسان کا نام

ہونے کی صورت میں لفظ کے آخری حرف پر ایک پیش (‘) کے بجائے دو پیش (‘‘) ضرور آ جاتے ہیں، اگر مضاف اور مضاف الیہ مل کر فاعل بنے ہوں تو پیش (‘) مضاف پر ہوگا، مضاف الیہ قاعدے کے مطابق ہمیشہ مجرور رہے گا۔

مفعول بہ کی حالت بھی فاعل سے مختلف نہیں ہے، وہ بھی کبھی مضاف مضاف الیہ، کبھی موصوف صفت، کبھی نکرہ اور کبھی معرفہ کی صورت میں لایا گیا ہے، لیکن آخری حرف پر ہر حالت میں نصب (زبر) ہے، البتہ نکرہ ہونے کی صورت میں یا کسی انسان کا نام ہونے کی صورت میں ایک کے بجائے دو زبر (.....) آتے ہیں، مضاف مضاف الیہ کے مفعول بہ ہونے کی صورت میں مضاف کا آخری حرف منصوب ہوگا، مضاف الیہ قاعدے کے مطابق مجرور رہے گا..... آئیے! اب ان تمام قواعد کا اختصار کر لیں۔

(۱) فاعل وہ ہے جس سے فعل صادر ہو، (۲) مفعول وہ ہے جس پر فعل واقع ہو، (۳) فاعل اور مفعول بہ دونوں اسم ہوتے ہیں، (۴) فاعل کا آخری حرف مرفوع اور مفعول بہ کا آخری حرف منصوب ہوتا ہے، (۵) فاعل اور مفعول بہ کبھی محض ایک اسم (معرفہ یا نکرہ) ہوتے ہیں اور کبھی مضاف مضاف الیہ یا موصوف صفت۔

الأمثلة (مثالیں)

(۱)

خَلَقَ اللَّهُ الْإِنْسَانَ	اللہ نے انسان کو پیدا کیا
حَفِظَ التَّلْمِيزُ الدَّرْسَ	طالب علم نے سبق یاد کیا
شَرِبَ رَجُلٌ مَاءً بَارِدًا	ایک مرد نے کچھ ٹھنڈا پانی پیا
قَطَفَتِ الْبُنْتُ وَرْدَةً حَمْرَاءَ	لڑکی نے گلاب کا ایک سرخ پھول توڑا
فَتَحَ الْخَادِمُ بَابَ النَّافِذَةِ	نوکر نے کھڑکی کا دروازہ کھولا
قَرَأَ أَخِي كِتَابًا	میرے بھائی نے ایک کتاب پڑھی

الأسئلة (سوالات)

(۱) فاعل کسے کہتے ہیں؟

(۲) مفعول بہ کسے کہتے ہیں؟

(۳) کیا فاعل اور مفعول بہ دونوں اسم ہوتے ہیں؟

(۴) کیا مضاف مضاف الیہ فاعل اور مفعول بہ بن سکتے ہیں؟ مثال دے کر بیان کیجئے۔

(۵) کیا موصوف صفت فاعل اور مفعول بہ بن سکتے ہیں؟ مثال دے کر بیان کیجئے۔

(۶) فاعل کے معرفہ (الف لام کے ساتھ) ہونے یا نکرہ ہونے کی صورت میں آخری حرف کی حرکت کے

اعتبار سے کیا فرق ہوگا؟

(۷) مفعول بہ کے معرفہ (الف لام کے ساتھ) ہونے یا نکرہ ہونے کی صورت میں آخری حرف کی حرکت

کے اعتبار سے کیا فرق ہوگا؟

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

لفظ	معنی	لفظ	معنی
الْحِصَانُ ج حُصْنٌ أَخْضَرُ	گھوڑا	الْمِخْرَاطُ ج مَخَارِيطُ	ہل
الْخُرُوفُ ج أَخْرَفَةٌ	بکری کا بچہ	الْخُضْرُ ج خُضْرَةٌ	سبزیاں
الْكَاسُ ج أَكْوَاسُ	گلاس	الرَّصِيفُ ج: رَصَائِفُ	پلیٹ فارم
الْخَشَبُ ج أَخْشَابُ	لکڑی	الشَّبْكَةُ ج: شَبَكَاتُ	جال
الْلَعُوبُ ج لَعَائِبُ	زیادہ کھیلنے والا	الْقِطَارُ السَّرِيعُ	ایکسپریس

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
اخبار	الْجَرِيدَةُ ج: جَرَائِدُ
خبریں	الْأَنْبَاءُ م: نَبَأٌ
ریڈیو	رَادِیُو، إِذَاعَةٌ، مِذْيَاعٌ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
صَهَلَ	بہنہانا (گھوڑا)	صَهَلَ	يَصْهَلُ
نَطَحَ	سینگ مارا	نَطَحَ	يَنْطَحُ
يَنْشُرُ	چیرتا ہے (لکڑی وغیرہ) پھیلاتا ہے	نَشَرَ	يَنْشُرُ
جَرَّ	ہل چلایا (کھینچا)	جَرَّ	يَجْرُ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
دوکان کھولتا ہے	يَفْتَحُ الدُّكَّانَ	فَتَحَ	يَفْتَحُ
چاند دیکھا	أَبْصَرَ الْهَيْلَالَ	أَبْصَرَ	يُبْصِرُ

التمرينات (مشقیں)

(۱)

(۱) مندرجہ ذیل الفاظ (الف، ب) کی مدد سے فعل اور فاعل پر مشتمل جملے لکھئے۔

(الف) نَبَحَ، شَرِبَ، صَهَلَ، يَبِيعُ، يَحْفَظُ، يَنْكِي، شَكَى، نَطَحَ.

(ب) الْكَلْبُ، الرَّجُلُ، الْحِصَانُ، النَّاجِرُ، التَّلْمِيذُ، الْوَلَدُ، الْمَرِيضُ، الْخُرُوفُ.

(۲) مندرجہ ذیل الفاظ (الف، ب، ج) کی مدد سے فعل، فاعل اور مفعول بہ پر مشتمل جملے لکھئے اور ترجمہ کیجئے۔

(الف) أَكَلَ، كَسَرَ، يَنْثُرُ، يَشْرَبُ، يَأْكُلُ، حَفِظَ، يَزْرَعُ، تَحِيَّطُ.

(ب) الْفِطْ، الْهَوَاءُ، النَّجَارُ، الْوَلَدُ، الْكَلْبُ، التَّلْمِيذُ، الْفَلَّاحُ، الْبِنْتُ.

(ج) الطَّعَامُ، الْكَأْسُ، الْخَشَبُ، الْمَاءُ، اللَّحْمُ، الدَّرْسُ، الْقَمَحُ، الثَّوْبُ.

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے اور صیغوں کی شناخت کیجئے۔

خَلَقَ اللَّهُ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ، ضَرَبَ الْأَسْتَاذُ التَّلْمِيذَ اللَّعُوبَ، يُحِبُّ الْأَبُ الْوَلَدَ الْبَارَّ،
صَاحَ الدِّيكُ فِي الصَّبَاحِ، جَرَّ الثَّوْرُ الْمِحْرَاتَ، بَكَى الطِّفْلُ الصَّغِيرُ، زَرَعَ الْفَلَّاحُ الْخُضْرَ،
حَضَرَ التَّلْمِيذُ الْعَائِبُ فِي الدَّرْسِ، وَقَفَ الْقَطَارُ عَلَى الرَّصِيفِ، اشْتَرَى خَالِدٌ تَذْكَرَةً، يَرْكَبُ
الْوَلَدُ السَّيَّارَةَ، يَرْبِخُ النَّاجِرُ الْأَمِينُ فِي التَّجَارَةِ، صَنَعَ النَّجَّارُ كُرْسِيًّا، رَمَى الصَّبَّاءُ الشَّبَكَةَ،
صَادَ الصَّبَّاءُ السَّمَكَ، جَاءَ الْقَطَارُ السَّرِيعُ، طَارَتِ الْحَمَامَةُ السَّوْدَاءُ.

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

نوکر نے کمرے کا دروازہ کھولا، ماجد کل سبق لکھے گا، میرے دوست نے اخبار کی خبریں پڑھیں، لڑکی نے ریڈیو
سے خبریں سنیں، مدرسے کا طالب علم کتاب کا سبق یاد کرے گا، محنتی طالب علم نے امتحان میں کامیابی حاصل کی، محمود نے
ایک خوبصورت پھول توڑا، سعید صبح سویرے دکان کھولتا ہے، سلمیٰ باورچی خانے میں گئی، ایک عورت نے کھانا کھایا، ایک
مرد نے چاند دیکھا۔

(۳)

مَكْتَبُ الْبَرِيدِ

ذَهَبَ حَامِدٌ إِلَى مَكْتَبِ الْبَرِيدِ وَاشْتَرَى بِطَاقَةً وَظَرْفًا، وَرَجَعَ إِلَى حُجْرَتِهِ، وَجَلَسَ عَلَى الْكُرْسِيِّ، وَضَعَ الْبِطَاقَةَ عَلَى الْمَكْتَبِ، وَأَخَذَ الْقَلَمَ، وَكَتَبَ الْخِطَابَ إِلَى وَالِدِهِ، وَوَالِدِهِ يَعِيشُ فِي بَلَدَةٍ بَعِيدَةٍ، وَضَعَ الْخِطَابَ فِي الظَّرْفِ، وَكَتَبَ الْعُنْوَانَ عَلَى الظَّرْفِ، ثُمَّ أَغْلَقَ الظَّرْفَ، وَالصَّقَ عَلَى الظَّرْفِ طَابِعَ بَرِيدٍ، وَوَضَعَ الظَّرْفَ فِي صُنْدُوقِ الْبَرِيدِ.

ڈاکخانہ

حامد ڈاکخانہ گیا اور ایک کارڈ اور ایک لفافہ خریدا، اپنے کمرے واپس آیا اور کرسی پر بیٹھا، کارڈ میز پر رکھا، قلم اٹھایا اور اپنے والد کو خط لکھا، اس کے والد ایک دور دراز شہر میں رہتے ہیں، اس نے خط لفافے میں رکھا اور لفافے پر پتہ لکھا، پھر لفافہ بند کیا اور لفافے پر ڈاک ٹکٹ لگایا اور لفافہ لیٹر بکس میں ڈال دیا۔

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔

(ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔

(ج) ترجمہ کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے۔

(د) ان جملوں میں ماضی کی جگہ فعل مضارع استعمال کیجئے۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ

چوتھا سبق

الْفَاعِلُ إِذَا كَانَ جَمْعًا أَوْ مُثْنًى (فاعل جب کہ جمع یا تثنیہ ہو)

اسم مفرد (واحد) کو تثنیہ اور جمع بنانے کے سلسلے میں تمام ضروری قواعد آپ پہلے پڑھ چکے ہیں، تثنیہ اور جمع کے سلسلے میں جو کچھ لکھا گیا ہے اس سے حسب ذیل نتائج نکلتے ہیں:

(۱) عربی میں اسم کی تین قسمیں ہیں: المفرد (واحد) المثنی (تثنیہ) الجمع (جمع)۔

(۲) مثنی وہ اسم ہے جو دو چیزوں کو بتلائے، کسی بھی اسم مفرد کے آخر میں الف نون (ان) بڑھا کر تثنیہ بنایا جاسکتا ہے، مثال کے طور پر دو لفظ اور ان کے لئے تثنیہ۔

الْكِتَابُ	کتاب	الْكِتَابَانِ	دو کتابیں
كُرَّاسَةٌ	ایک کاپی	كُرَّاسَتَانِ	دو کاپیاں

(۳) جمع اس اسم کو کہتے ہیں جو دو سے زائد چیزوں کو بتلائے۔

(۴) مردوں کے نام اور ان کی اچھائی یا برائی ظاہر کرنے والے الفاظ کی جمع اسم مفرد کے آخر میں واو نون

(ون) بڑھانے سے بنتی ہے، مثال کے طور پر دو لفظ اور ان کی جمع۔

الْمُجْتَهِدُ	مختی	الْمُجْتَهِدُونَ	مختی لوگ
مُسْلِمٌ	ایک مسلمان	مُسْلِمُونَ	بہت سے مسلمان

(۵) عورتوں کے ناموں اور ان کی صفات کے لئے استعمال کئے جانے والے الفاظ کی جمع بنانا ہو تو مفرد لفظ

کے آخر میں الف تاء (ات) کا اضافہ کر دیجئے، جیسے:

فَاطِمَةٌ	فاطمہ	فَاطِمَاتٌ	بہت سی فاطمائیں
مُسْلِمَةٌ	ایک مسلمان عورت	مُسْلِمَاتٌ	کچھ مسلمان عورتیں

(۶) غیر جاندار چیزوں کی جمع کے لئے کوئی متعین قاعدہ نہیں ہے، اس سلسلے میں اہل زبان کی پیروی کی جائے

گی، جیسے:

الْقَلَمُ	الْأَقْلَامُ	الْكَرَّاسَةُ	الْكَرَّاسَاتُ
الْكِتَابُ	الْكِتُبُ	الشَّجَرَةُ	الْأَشْجَارُ

جمع اور تشنیہ کے یہ قواعد اس لئے دہرائے گئے تاکہ یہ بتلایا جاسکے کہ فاعل صرف مفرد ہی نہیں، بلکہ جمع اور تشنیہ

بھی ہوتا ہے۔ اردو میں بھی آپ کہتے ہیں ”دو مردوں نے کھایا“، ”دو عورتیں گئیں“، ”مسلمانوں نے نماز پڑھی“ وغیرہ۔

گذشتہ سبق میں آپ نے یہ بات پڑھ لی ہے کہ فاعل وہ اسم کہلاتا ہے جس سے پہلے کوئی فعل موجود ہو،

یہاں بس اتنی بات اور ذہن نشین کر لیجئے کہ فاعل چاہے واحد ہو، تشنیہ ہو یا جمع، فعل ہر حالت میں واحد رہے گا۔ اس میں

کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ ہاں فاعل کے مذکر اور مؤنث ہونے کا اثر فعل پر ضرور پڑے گا، فاعل اگر مذکر ہے تو فعل بھی مذکر

ہوگا اور فاعل اگر مؤنث ہے تو فعل بھی مؤنث لانا ضروری ہوگا۔

الأمثلة (مثالیں)

نحوی ترکیب کیجئے۔

دُھبَ رَجُلٌ	ایک مرد گیا
حَرَثَ الْفَلَّاحَانِ	دو کسانوں نے کھیت جو تا
حَفَرَ الْعَامِلُونَ	مزدوروں نے کھودا
أَكَلَتْ امْرَأَةٌ	ایک عورت نے کھایا

فَارَزَتِ الْبَيْتَانِ الْمُجْتَهِدَتَانِ	دو محنتی لڑکیاں کامیاب ہوئیں
صَلَّتِ الْمُؤْمِنَاتُ	مؤمن عورتوں نے نماز پڑھی
يَذْهَبُ الرَّجُلُ	ایک مرد جاتا ہے
يَحْرُثُ الْفَلَّاحَانِ	دو کاشتکار کھیت جوتے ہیں
يَحْفِرُ الْعَامِلُونَ	سب مزدور کھودتے ہیں
تَأْكُلُ الْإِمْرَأَةُ	عورت کھا رہی ہے
تَقُورُ الْبَيْتَانِ الْمُجْتَهِدَتَانِ	دو محنتی لڑکیاں کامیاب ہوئی ہیں
تُصَلِّي الْمُؤْمِنَاتُ	مؤمن عورتیں نماز پڑھتی ہیں
نَجَحَ تَلْمِيذُ الْمَدْرَسَةِ	مدرسے کے دونوں طالب علم کامیاب ہوئے
نَصَرَ مُسْلِمُو الْبَاكِسْتَانِ	پاکستان کے مسلمانوں نے مدد کی

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
ہاکی	الصَّوْلَجَانُ
لیڈر	رَعِيْم: الزُّعَمَاءُ
شہرت	السُّمْعَةُ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
يَحْرُثُ	جوت رہا ہے	حَرَثَ	يَحْرُثُ
تَفْتَحُ	کھلا	تَفَتَّحَ	يَتَفَتَّحُ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
بڑھ گئیں	كَثُرَتْ	كَثُرَ	يَكْثُرُ
مہنگی ہو گئیں	غَلَّتْ	غَلَا	يَغْلُو
پڑھا رہے ہیں	يُدْرُسُونَ	دَرَسَ	يُدْرَسُ

الأسئلة (سوالات)

- (۱) مفرد، ثنی اور جمع کے کہتے ہیں؟
- (۲) تشنیہ بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟
- (۳) جمع بنانے کے قواعد کا خلاصہ بیان کیجئے۔
- (۴) فاعل اگر تشنیہ یا جمع ہو تو فعل کیسا لایا جائے گا؟
- (۵) فاعل اگر مذکر یا مؤنث ہو تو فعل کیسا لایا جائے گا؟

التمرينات (مشقیں)

(۱)

(۱) الف کے تحت دیئے ہوئے الفاظ کو تشنیہ بنائیے اور ہر لفظ کو (ب) کے تحت دیئے گئے افعال میں سے کسی مناسب فعل کا فاعل قرار دے کر استعمال کیجئے اور جملوں کا ترجمہ کیجئے۔

(الف) الْعَامِلُ، الْمُهَنْدِسُ، الْمُجِدُّ، الْفَلَّاحُ، التِّلْمِيزُ، الطِّفْلُ، الرَّجُلُ .

(ب) تَعَبَ، يَحْفَرُ، فَارَ، يَحْرُثُ، نَجَحَ، يَنْكِحُ .

(۲) الف کے تحت دیئے ہوئے الفاظ کی جمع بنائیے اور ہر لفظ کو (ب) کے تحت دیئے گئے۔ افعال میں سے کسی مناسب فعل کا فاعل قرار دے کر استعمال کیجئے اور جملوں کا ترجمہ کیجئے۔

(الف) النَّجْمُ، الْوَرْدَةُ، الْمُؤْمِنُ، التَّلْمِيذَةُ، الصَّبِيَّةُ، الْفَلَّاحُ، الْغَنِيُّ، الْمُسْلِمُ، الْأَخْتُ .
(ب) يَلْمَعُ، تَفْتَحُ، يُجَاهِدُ، حَضَرَ، يَنَامُ، زَرَعَ، يُطْعِمُ، صَلَّى، يَسْمَعُ .

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے اور صیغوں کی شناخت کیجئے۔

أَفْتَحُ الْبَابَ، وَأَدْخُلُ فِي الْعُرْفَةِ، يَكْتُبُ خَالِدٌ رِسَالَةً، يَضَعُ التَّلْمِيذَانِ الْكِتَابَ عَلَى الطَّائِلَةِ، نَالَ التَّلْمِيذَانِ الْمُجْتَهِدَانِ الْجَوَائِزَ الثَّمِينَةَ، يَدْخُلُ الْمُسْلِمُونَ فِي الْفَضْلِ، يَأْخُذُ التَّلَامِيذُ الْأَقْلَامَ، جَاءَ الْقِطَارُ وَوَقَفَ عَلَى الرَّصِيفِ، سَمِعَتِ الْمُسْلِمَاتُ خُطْبَةَ الْإِمَامِ، طَارَتِ الْحَمَامَتَانِ مِنَ الْقَفْصِ، اجْتَمَعَتِ الْأَخَوَاتُ، غَيَّرَ الْأَوْلَادُ الْمَلَابِسَ، خَرَجَ الْمُسْلِمُونَ إِلَى الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ، يَلْعَبُ الْوَلَدَانِ بِكُرَةِ السَّلَةِ، تَخْدِمُ الْبَنَاتُ الْآبَ .
(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

طلباء ایک درخت کے سائے میں بیٹھے، بیماریاں بڑھ گئیں، دوائیں مہنگی ہو گئیں، اساتذہ درسگاہوں میں پڑھا رہے ہیں، دونوں لڑکے نہر میں تیر رہے ہیں، دونوں کشتیاں سمندر میں چل رہی ہیں، مالداروں نے غریبوں کی مدد کی، لڑکے ہاکی سے کھیل رہے ہیں، امریکہ کے مسافر ہوائی جہاز پر سوار ہوئے، دونوں بہنوں نے فجر کی نماز پڑھی، روزہ دار مسلمانوں نے روزہ افطار کیا، محمود کے دونوں بھائی بیمار ہو گئے، ہم صبح سویرے باغوں کی طرف جاتے ہیں، لیڈر شہرت پسند کرتا ہے، دونوں شکاریوں نے پانی میں جال پھینکا۔

مَائِدَةُ الطَّعَامِ

هَذِهِ مَائِدَةُ الطَّعَامِ، جَلَسَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأُسْرَتُهُ حَوْلَ مَائِدَةِ الطَّعَامِ، جَلَسَ الْوَلَدَانِ عَنْ يَسَارٍ وَالِدَيْهِمَا، وَجَلَسَتِ الزَّوْجَةُ أَمَامَ زَوْجِهَا، تَنَاوَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قِطْعَةً مِنَ الْخُبْزِ، وَأَمْسَكَ

تِلْكَ الْقِطْعَةُ بِيَدِهِ وَوَضَعَهَا فِي الْفَمِ، وَأَخَذَتْ زَوْجَتُهُ الْأُرْرُءَ، وَأَكَلَ الْأَوْلَادُ الْخُبْزَ وَالْأُرْرُءَ، شَرِبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمَاءَ فِي الْكَأْسِ، وَفَرَّغَ مِنَ الطَّعَامِ، وَحَمِدَ اللَّهَ وَأَتْنَى عَلَيْهِ، وَقَامَ مِنَ الْمَائِدَةِ۔

(۳)

دستر خوان

یہ دسترخوان ہے، عبدالرحمان اور ان کا خاندان دسترخوان پر بیٹھا، دونوں لڑکے اپنے والد کے بائیں طرف بیٹھے اور بیگم اپنے شوہر کے سامنے بیٹھیں، عبدالرحمن نے روٹی کا ایک ٹکڑا لیا اور اس ٹکڑے کو اپنے ہاتھ سے پکڑا اور اسے منہ میں رکھا، ان کی بیگم نے چاول لئے اور بچوں نے روٹی اور چاول کھائے، عبدالرحمن نے گلاس میں پانی پیا، کھانے سے فارغ ہوئے، اللہ کی حمد و ثنا کی اور دسترخوان سے اٹھ گئے۔

(الف) مذکورہ بالا جملوں کو یاد کیجئے۔ (ب) اب انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔ (ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔ (د) ان جملوں میں فعل ماضی کی جگہ فعل مضارع استعمال کیجئے۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ

پانچواں سبق

الْفَاعِلُ إِذَا كَانَ ضَمِيرًا (فاعل جب کہ ضمیر ہو)

فاعل اگر ضمیر ہو تو فعل واحد، تثنیہ اور جمع میں اپنے فاعل جیسا ہوگا، یعنی واحد کے لئے واحد، تثنیہ کے لئے تثنیہ اور جمع کے لئے جمع۔ یہ بات ضرور یاد رکھئے کہ وہ ضمیر جو فاعل بن رہی ہے فعل کے اندر پوشیدہ (چھپی ہوئی) ہوتی ہے، اس کا علیحدہ سے تلفظ نہیں کیا جاسکتا، مثال کے طور پر یہ تین جملے ملاحظہ کریں:

الْوَلَدُ ذَهَبَ الْوَلَدَانِ ذَهَبَا الْأَوْلَادُ ذَهَبُوا

ذَهَبَ، ذَهَبَا اور ذَهَبُوا تینوں علی الترتیب واحد، تثنیہ اور جمع ہیں، ان کے اندر ضمیریں پوشیدہ ہیں، جو ان کا فاعل بن رہی ہیں۔ ذَهَبَ میں (واحد مذکر غائب کی ضمیر) ذَهَبَا میں (تثنیہ مذکر غائب کی ضمیر) اور ذَهَبُوا میں (جمع مذکر غائب کی ضمیر) چھپی ہوئی ہے۔

الْوَلَدُ، الْوَلَدَانِ، الْأَوْلَادُ قواعد کی رو سے فاعل نہیں ہیں، بلکہ مبتدا ہیں۔

یہ بات بھی ذہن نشین کر لیجئے کہ اگر فاعل کسی غیر انسان کی جمع ہے تو وہ جمع واحد مؤنث غائب کے حکم میں ہوگی، یعنی اس کے لئے ضمیر بھی واحد مؤنث کی استعمال ہوگی اور فعل بھی واحد مؤنث ہوگا۔

الأمثلة (مثالیں)

(ترکیب کیجئے)

تَغَيَّمَتِ السَّمَاءُ وَأَمْطَرَتْ	آسمان ابر آلود ہوا اور برسا
جَاءَ الْأَوْلَادُ وَجَلَسُوا عَلَى الْحَصِيرِ	لڑکے آئے اور وہ چٹائی پر بیٹھے
جَاءَتِ الطَّيَّارَةُ وَهَبَطَتْ عَلَى الْمَطَارِ	ہوائی جہاز آیا اور ہوائی اڈے پر اترا
أَنْتَمَا تُضَيِّعَانِ الْوَقْتَ فِي اللَّعْبِ	تم دونوں کھیل میں اپنا وقت ضائع کر رہے ہو
اجْتَمَعَتِ الْأَخَوَاتُ وَتَلَوْنَ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ	بہنیں جمع ہوئی اور انہوں نے قرآن پاک کی تلاوت کی
السَّفِينَةُ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ	کشتی سمندر میں چلتی ہے

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

لفظ	معنی	لفظ	معنی
الْمَلْعَبُ	کھیل کا میدان	الْظَّنْبِيُّ ج: ظَبَاء	ہرن
الْمَلْهُوفُ	مظلوم	الدُّمِيَّةُ ج: دُمَى	گڑیا
الْعَابَةُ ج: غَابَات	جنگل	الْأَسَدُ ج: أُسْدٌ	شیر

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
بستر	الْفِرَاشُ ج: أَفْرِشَةٌ	ذمہ داریاں	الْوَجِيبَاتُ وَوَجِيبٌ
نسخہ (دوا کا)	الْوَصْفَةُ ج: وَصَفَاتٌ	اسٹیر	الرَّوْرُقُ ج: زَوَارِقُ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
عَاقَبَ	اس نے سزا دی	عَاقَبَ	يُعَاقِبُ
يُمَزَّقُ	وہ پھاڑتا ہے (کپڑا کاغذ وغیرہ)	مَزَّقَ	يُمَزَّقُ
يُهَذِّبُ	تہذیب سکھلاتی ہیں	هَذَّبَ	يُهَذِّبُ
تُعِينَانِ	تم دونوں مدد کرتے ہو	أَعَانَ	يُعِينُ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
میں بستر سے کھڑا ہو گیا	قُمْتُ مِنَ الْفِرَاشِ	قَامَ	يَقُومُ
پہچانتی ہیں	يَعْرِفْنَ	عَرَفَ	يَعْرِفُ
دونوں نے دیکھا (چڑیا گھر)	زَارَا	زَارَ	يَزُورُ

الأسئلة (سوالات)

- (۱) فاعل کے اسم ظاہر یا ضمیر ہونے کی صورت میں فعل اور فاعل میں تذکیر و تانیث کے لحاظ سے مطابقت پائی جائے گی یا نہیں؟
- (۲) فعل سے پہلے اگر کوئی لفظ آئے اور بظاہر ایسا لگتا ہو کہ یہ فعل اسی سے صادر ہوا ہے تو کیا اسے فاعل کہا جائے گا؟
- (۳) فاعل اگر کسی غیر انسان کی جمع ہو تو فعل کیسا ہوگا؟
- (۴) بعض مثالوں میں ہم نے اسم ظاہر اور ضمیر دونوں کو فاعل بنایا ہے، آپ ان کی الگ الگ نشاندہی کیجئے۔

التمرينات (مشقیں)

(۱)

(۱) حسب ذیل افعال (ماضی) کی مدد سے فعل، فاعل (ضمیر) اور مفعول بہ پر مشتمل جملے بنائیے۔

قَطَعَ	نَظَّفَ	أَكَلَ	حَمَلَ
غَسَلَ	اِحْتَرَمَ	عَاقَبَ	حَفِظَ

(۲) حسب ذیل (مضارع) کی مدد سے فعل، فاعل (ضمیر) اور مفعول بہ پر مشتمل جملے بنائیے۔

يَصِيدُ	يَجْمَعُ	يَزْرَعُ	يَخِيطُ
يَبْنِي	يُمَزِّقُ	يَكْسِرُ	يَبِيعُ

(۲)

اردو میں ترجمہ کیجئے۔

قَرَأْتُ الْكُتُبَ وَكَتَبْتُ الدَّرُوسَ، حَضَرَ التَّلْمِيزَانِ وَجَلَسَا فِي الْفَضْلِ، جَاءَ الْأُسْتَاذُ وَبَدَأَ الدَّرْسَ، نَزَهَبُ إِلَى الْمَلْعَبِ وَنَلْعَبُ بِالْكُرَةِ، السَّيِّدَاتُ يُهَدِّبْنَ الْأَوْلَادَ، أَنْتُمْ تُحِبُّونَ الْقِرَاءَةَ، أَنْتُمْ تَغِيثَانِ الْمَلْهُوفَ، هُنَّ يُنْظِفْنَ الْبُيُوتَ، النَّاسُ يَعْبُدُونَ اللَّهَ، الْأُسْتَاذُ يَنْصَحُ التَّلْمِيزَ، قَدِمَ الضُّيُوفُ وَجَلَسُوا حَوْلَ الْمَائِدَةِ، أَبِي يُكْرِِمُ الضُّيُوفَ، خَرَجَ خَالِدٌ إِلَى الْغَابَةِ وَصَادَ ظَنِيًّا، رَأَتْ الصَّبِيَّةُ الدُّمِيَّةَ وَفَرِحَتْ، سَمِعْتُ خُطْبَةَ الْإِمَامِ وَبَكَيْتُ، تَرَكَبَانِ الْقِطَارَ وَتَذْهَبَانِ إِلَى كِرَاتَشِي، تَخَافُونَ الْأَسَدَ وَتَفِرُّونَ مِنْهُ.

عربی میں ترجمہ کیجئے۔

میں نے فجر کی اذان سنی اور بستر سے کھڑا ہو گیا، ڈاکٹر نے معائنہ کیا اور نسخہ لکھا، طلباء نے وضو کیا اور عصر کی نماز پڑھی، طالب علم سبق سنتا ہے اور کاپی میں لکھتا ہے، میں صبح سویرے اٹھتا ہوں اور اللہ کا ذکر کرتا ہوں، ہم غریبوں کی مدد

کرتے ہیں، علی مچھلی کا شکار کھیلتا ہے، دونوں دوستوں نے چڑیا گھر دیکھا، ہم لوگ نہر پر گئے اور غسل کیا، چڑیا بنجرے سے اڑی اور درخت پر بیٹھ گئی، میں اساتذہ کا احترام کرتا ہوں اور ان کی اطاعت کرتا ہوں، کتے رات بھر بھونکتے ہیں، سہیلیاں پھول جمع کرتی ہیں، ہم اسنیر پر سوار ہوتے ہیں۔

فِي الْمَدْرَسَةِ

الطُّلَابُ يَأْتُونَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ، وَيَجْتَمِعُونَ فِي فِنَاءِ الْمَدْرَسَةِ، يَلْعَبُونَ، وَيَضْحَكُونَ، وَيَتَحَدَّثُونَ فِي أُمُورِ مَدْرَسِيَّةٍ، وَيُنَاقِشُونَ فِي مُخْتَلَفِ الْأُمُورِ، يُعِيدُونَ الدَّرْسَ وَيَحْفَظُونَ الْكَلِمَاتِ الصَّعْبَةَ وَيَتَسَاءَلُونَ عَنْ أَخْبَارِ السِّيَاسَةِ .
الْمُدَرِّسُونَ يَأْتُونَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ، وَالطُّلَابُ يَذْهَبُونَ إِلَى الْفُضُولِ وَيَجْلِسُونَ عَلَى الْمَقَاعِدِ، يَدْخُلُ الْمُعَلِّمُونَ الْفُضُولَ، وَيُسَلِّمُونَ عَلَى الطُّلَابِ وَيَجْلِسُونَ عَلَى الْكَرَاسِيِّ، يَكْتُبُونَ عَلَى السَّبُورَاتِ، وَيَسْأَلُونَ الطُّلَابَ وَيُشْرَحُونَ الدَّرْسَ .

مدرسے میں

طلباء صبح سویرے مدرسے آتے ہیں اور مدرسے کے محن میں جمع ہو جاتے ہیں، کھیلتے ہیں، ہنستے ہیں، درسی امور پر گفتگو کرتے ہیں اور مختلف مسائل پر بحث کرتے ہیں، سبق دہراتے ہیں، مشکل الفاظ یاد کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے سیاسی خبریں معلوم کرتے ہیں۔

اساتذہ مدرسے آتے ہیں اور طلباء درگاہوں کی طرف چلے جاتے ہیں اور نشستوں پر بیٹھ جاتے ہیں، اساتذہ درگاہوں میں داخل ہوتے ہیں، طلباء کو سلام کرتے ہیں اور کرسیوں پر بیٹھ جاتے ہیں، تختہ سیاہ (بلیک بورڈ) پر لکھتے ہیں، طلباء سے سوالات کرتے ہیں اور سبق کی تشریح کرتے ہیں۔

(الف) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔

(ب) مذکورہ بالا عبارت میں جمع مذکر غائب کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے، آپ تشبیہ مذکر غائب کا صیغہ رکھئے اور

پوری عبارت کا ترجمہ کیجئے۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ

چھٹا سبق

الْمَفْعُولُ بِهِ إِذَا كَانَ مَثْنًى أَوْ جَمْعاً

(مفعول بہ جب کہ تثنیہ یا جمع ہو)

مفعول بہ اگر کوئی مفرد لفظ ہو تو اس کے آخری حرف پر ایک زبر (.....) یا دو زبر (.....) آتے ہیں، اسی طرح اگر تثنیہ مفعول بہ بن رہا ہو تب بھی زبر ہی آئے گا، لیکن یہ زبر (.....) کی شکل میں نہیں ہوگا، بلکہ اس کے بجائے آپ کو (ن) سے پہلے والے (ا) کو ہٹا کر ”ی“ رکھنی ہوگی اور (ی) سے پہلے حرف پر زبر دینا ہوگا، (ن) کے نیچے حسب معمول زبر ہی رہے گا، جیسے آپ کہیں: میں نے دو طالب علم دیکھے: رَأَيْتُ التِّلْمِذَيْنِ .

عربی میں آپ کو تین طرح کی جمعوں سے واقفیت ہوئی ہے، تینوں جمعیں مفعول بہ بن سکتی ہیں، لیکن تینوں کا الگ الگ قاعدہ ہے۔

واوونون (ون) والی جمع، جو مردوں کے ناموں اور ان کی صفات کے ساتھ مخصوص ہے مفعول بہ بنے تو آپ (و) ہٹا کر اس کی جگہ (ی) رکھ دیجئے اور (ی) سے پہلے والے حرف کو زیر (.....) دیدیجئے۔ (ن) باقی رہے گا اور اس پر پہلے کی طرح زبر (.....) رہے گا جیسے آپ کہیں: میں اساتذہ کی عزت کرتا ہوں: اَنَا أَكْرِمُ الْمُعَلِّمِينَ .

الف تا والی جمع جب مفعول بہ بنے گی تو آخر میں زیر آئے گی، جیسے: مَدَحْتُ التِّلْمِذَاتِ: میں نے طالبات کی

تعریف کی۔

اور عام جمعیں عموماً مفرد لفظ کی طرح استعمال ہوتی ہیں، یعنی آخری حرف پر زبر (.....) آتا ہے، درج ذیل جملے دیکھئے۔

الأمثلة (مثالیں)

دَعَوْتُ الرَّجُلَيْنِ	میں نے دونوں مردوں کو بلایا
نَشْتَرِي كُرَّاسَتَيْنِ	ہم دو کاپیاں خریدتے ہیں
اَكْرَمْتُ الْمُعَلِّمِينَ	میں نے اساتذہ کی تعظیم کی
تُحِبُّ الْمُسْلِمِينَ	تو مسلمانوں سے محبت کرتا ہے
حَلَبْتُ الْبَقَرَاتِ	تو نے گایوں کا دودھ دوبا
أَوْقَدَنَ الْمَصَابِيحَ	ان عورتوں نے چراغ روشن کئے

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

لفظ	معنی	لفظ	معنی
الرَّائِرُ	ملاقاتی	الشَّفَةُ ج: شِفَاه	لب، ہونٹ
الْأَنَسَةُ ج: أَوَانِسُ	مس		

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی	لفظ	معنی
انار	الرُّمَّانُ	آم	الْأَنْبُجُ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
قَصَّ عَلَيْنَا	ہمیں قصہ سنایا	قَصَّ	يَقْصُ

تُسَجِّعُ الْحُكُومَةُ	حکومت ہمت افزائی کرتی ہے	شَجَّعَ	يُسَجِّعُ
تَخْتَرِقُ	پھاڑتی ہیں	اِخْتَرَقَ	يَخْتَرِقُ
يُطْلِقُ الْبَنَادِقَ	بندوق چلاتا ہے	اَطْلَقَ	يُطْلِقُ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
میں نے رات کے کھانے پر بلایا	دَعَوْتُ إِلَى الْعِشَاءِ	دَعَا	يَدْعُو
استانی نے تعریف کی	مَدَحَتِ الْمُعَلِّمَةُ	مَدَحَ	يَمْدَحُ
لے جاتی ہیں	يُذْهِبْنَ	أَذْهَبَ	يُذْهِبُ

الأسئلة (سوالات)

- (۱) کیا فاعل کی طرح مفعول بہ بھی تشنیہ اور جمع ہو سکتا ہے؟
- (۲) اگر مفعول بہ تشنیہ ہو تو تشنیہ میں کیا تبدیلی ہوگی؟ مثالوں کے ذریعے سمجھائیے۔
- (۳) اگر مفعول بہ واؤ نون (ون) والی جمع ہو تو اس کا کیا اعراب ہوگا؟ دو مثالیں دے کر وضاحت کیجئے۔
- (۴) اگر مفعول بہ الف تاء (ات) والی جمع ہو تو اس کے آخری حرف پر کیا اعراب ہوگا؟ اس قاعدے کو دو مثالوں پر تطبیق دیجئے۔
- (۵) اگر مفعول بہ عام ہو تو اس کا آخری حرف کیسا ہوگا؟ کم از کم دو مثالیں ضرور دیجئے۔

التمرينات (مشقیں)

(۱)

- (۱) چار جملے بنائیے، ہر جملے میں مفعول بہ ثنی ہو، دو جملوں میں فعل ماضی اور دو جملوں میں فعل مضارع لائیے۔
- (۲) چار جملے بنائیے، ہر جملے میں مفعول بہ واؤ نون (ون) والی جمع ہو، دو جملوں میں فعل ماضی اور دو جملوں

میں فعل مضارع لائیے۔

(۳) چار جملے بنائیے، ہر جملے میں مفعول بہ الف تاء (ات) والی جمع ہو۔

(۴) چار جملے بنائیے، ہر جملے میں مفعول بہ عام جمع ہو، دو جملوں میں فعل ماضی اور دو جملوں میں فعل مضارع لائیے۔

(۲)

(۱) حسب ذیل الفاظ کو تشبیہ بنائیے اور انہیں مفعول بہ کے طور پر جملوں میں استعمال کیجئے۔

النَّحْلَةُ، الشَّارِعُ، اللَّبَائِعُ، الْقَلَمُ، الْجَبَلُ، الْجُنْدِيُّ

(۲) حسب ذیل الفاظ کی جمع (واؤ نون) بنائیے اور ان میں سے ہر لفظ کو مفعول بہ کے طور پر استعمال کیجئے۔

اللَّبَائِعُ، الْمُجْتَهِدُ، الْمُعَلِّمُ، الْمُصَوِّرُ، الْخَبَّارُ، الرَّائِئِرُ .

(۳) حسب ذیل الفاظ کو جمع (الف تاء) بنائیے اور ان میں سے ہر لفظ کو مفعول بہ کے طور پر استعمال کیجئے۔

السَّيَّارَةُ، الْحُجْرَةُ، السَّاعَةُ، الْكَلِمَةُ، الْآنِسَةُ .

(۴) حسب ذیل جملوں کو مفعول بہ کے طور پر استعمال کیجئے۔

الْأَوْرَاقُ، الدَّكَائِكُنُ، الْأَرْهَارُ، الْقَطَرُ، الْفَنَاجِينُ، الْخُضْرُ .

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے، صیغوں کی شناخت کیجئے اور ترکیب کیجئے۔

رَأَيْتُ فِي الشَّارِعِ، قَرَأْتُ أَخْبَارَ الْمُخْتَرِعِينَ، قَصَّ عَلَيْنَا الْأُسْتَاذُ قَصَصَ الْأَنْبِيَاءِ،
أَكْرَمْتُ الضُّيُوفَ الْقَادِمِينَ، قَرَأْتُ صَفْحَتِي الْكِتَابِ، الرَّجَالُ يَأْكُلُونَ التَّفَاحَاتِ، أَنْتُمْ تَوَدُّعَانِ
مُسَافِرِي مَكَّةَ، الْحُكُومَةُ تُشَجِّعُ اللَّاعِبِينَ، الْأَسَاتِذَةُ يُحِبُّونَ الطُّلَّابَ الْمُجْتَهِدِينَ، حَلَبَتِ
النِّسَاءُ الْبَقَرَاتِ، سَقَى الْبُسْتَانِي الشَّجَرَاتِ، جَعَلَ اللَّهُ لِلْإِنْسَانِ عَيْنَيْنِ وَشَفَتَيْنِ، السُّفُنُ تَخْتَرِقُ
الْبَحَارَ، يُطْلِقُ الصَّيَادُونَ الْبَنَادِقَ وَيَصِيدُونَ الطُّيُورَ .

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

میں نے دو مہمانوں کو رات کے کھانے پر بلایا، میری ماں نے دونوں بکریوں کا دودھ دوہا، اللہ نے انسان کو دو آنکھیں، دو کان، دو ہاتھ اور دو پیر دیئے، میں نے دو سیب اور ایک انا رکھایا، تم نے بازار سے دو قلم اور دو کاپیاں خریدیں، محمود بازار سے کاپیاں خریدتا ہے، اسلام مجاہدین کی ہمت افزائی کرتا ہے، ہم اساتذہ اور معلمین کا اکرام کرتے ہیں، استانی نے محنتی طالبات کی تعریف کی، باغ کے مالی نے آم کے درختوں کو پانی دیا، خادم کمرہ کی صفائی کرتا ہے، مسافر بسوں پر سوار ہوئے، اچھائیاں برائیوں کو لیجاتی (منادیتی) ہیں۔

(۴)

زِيَارَةُ جُنَيْنَةِ الْحَيَوَانَاتِ

خَرَجْتُ مِنَ الْمَنْزِلِ صَبَاحاً مُبَكِّراً، فَوَجَدْتُ فِي الطَّرِيقِ صَدِيقَيْنِ، هُمَا اقْتَرَحَا عَلَيَّ أَنْ نَزُورَ جُنَيْنَةَ الْحَيَوَانَاتِ فَقَبِلْتُ هَذِهِ الْفِكْرَةَ، وَفَرِحْتُ بِهَا كَثِيراً، ثُمَّ سَرْنَا جَمِيعاً إِلَى جُنَيْنَةِ الْحَيَوَانَاتِ، دَخَلْنَاهَا وَشَاهَدْنَا فِيهَا أَنْوَاعاً مِنَ الْحَيَوَانَاتِ وَالطُّيُورِ، وَقَضَيْنَا فِيهَا سَاعَتَيْنِ، ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى الْبَيْتِ.

چڑیا گھر کی سیر

میں صبح سویرے گھر سے نکلا، مجھے راستے میں دو دوست ملے، ان دونوں نے یہ تجویز رکھی کہ ہم چڑیا گھر دیکھیں، میں نے یہ رائے منظور کر لی اور اس سے بہت خوش ہوا، پھر ہم سب چڑیا گھر کی طرف روانہ ہوئے، چڑیا گھر میں داخل ہوئے اور وہاں ہم نے طرح طرح کے جانور اور پرندے دیکھے، ہم نے چڑیا گھر میں دو گھنٹے گزارے، پھر ہم گھر واپس ہوئے۔

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔

(ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔

(ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے۔

(د) زِيَارَةُ الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ (جامع مسجد کی سیر) کے عنوان پر پانچ سطروں کا ایک مضمون لکھئے۔

الدَّرْس السَّابِع

ساتواں سبق

أقسام الماضي (ماضی کی قسمیں)

ابھی تک آپ نے ماضی کی صرف ایک قسم کے متعلق پڑھا ہے، یہ قسم الْمَاضِي الْمُطْلَق (ماضی مطلق) کہلاتی ہے۔ اس ماضی سے صرف اس قدر پتہ چلتا ہے کہ یہ کام گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہے، لیکن کب ہوا؟ قریبی زمانے میں یا دور کے گزرے ہوئے زمانے میں؟ یہ کام ماضی میں مسلسل ہوا ہے یا نہیں؟ اردو میں آپ کہتے ہیں:

”وہ گیا، وہ گیا ہے، وہ گیا تھا، وہ جا رہا تھا، وہ جاتا تھا“

یہ سب جملے ماضی ہیں، لیکن ان سب جملوں میں معنی کا فرق موجود ہے، عربی میں ان مختلف معنوں کے اظہار کے لئے ماضی کی چند قسمیں کی گئی ہیں:

اگر کوئی فعل قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں واقع ہو تو اس کے اظہار کے لئے الْمَاضِي الْقَرِيب (ماضی قریب) لائی جائے گی۔ اس کا قاعدہ بہت آسان ہے، الْمَاضِي الْمُطْلَق (ماضی مطلق) ذَهَبَ، قَرَأَ وغیرہ پر قَدْ بڑھا دیجئے، تو ماضی قریب بن جائے گی۔ اصل ماضی میں کسی قسم کی تبدیلی کرنے کی ضرورت نہیں ہے، جیسے: قَدْ أَكَلَ (اس ایک مرد نے کھایا ہے)۔

اگر کوئی فعل دور کے گزرے ہوئے زمانے میں واقع ہوا ہو تو اس کے اظہار کے لئے الْمَاضِي الْبَعِيد (ماضی بعید) کے صیغے لائے جائیں گے۔ ماضی بعید بنانے کے لئے اتنا کیجئے کہ الْمَاضِي الْمُطْلَق (ماضی مطلق) کے شروع میں ”كَانَ“ بڑھا دیجئے، ماضی بعید بن جائے گی۔ اصل ماضی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ جیسے: كَانَ أَكَلَ (اس ایک

مرد نے کھایا تھا)۔

اگر کوئی کام گزرے ہوئے زمانے میں مسلسل ہوتا رہا ہے تو اس کے اظہار کے لئے المَاضِی الاستمراری (ماضی استمراری) لائیں گے۔ ماضی استمراری بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع پر ”کَانَ“ داخل کر دیجئے، اصل مضارع میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی جیسے: کَانَ یَأْكُلُ (وہ کھا رہا تھا، وہ کھاتا تھا)۔

ایک اہم بات یہ یاد رکھئے کہ ”کَانَ“ کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں، بالکل اسی طرح جس طرح ماضی اور مضارع کے چودہ چودہ صیغے آتے ہیں۔ پہلے ہم ”کَانَ“ کے ماضی سے چودہ صیغے لکھتے ہیں، آپ انہیں ذہن نشین کر لیں۔

غائب کے صیغے

واحد مذکر	کَانَ	وہ ایک مرد تھا۔
ثنیہ مذکر	کَانَا	وہ دو مرد تھے۔
جمع مذکر	کَانُوا	وہ سب مرد تھے۔
واحد مؤنث	کَانَتْ	وہ ایک عورت تھی۔
ثنیہ مؤنث	کَانَتَا	وہ دو عورتیں تھیں۔
جمع مؤنث	کُنْنَ	وہ سب عورتیں تھیں۔

مخاطب کے صیغے

واحد مذکر	کُنْتُ	تو ایک مرد تھا۔
ثنیہ مذکر	کُنْتُمَا	تم دو مرد تھے۔
جمع مذکر	کُنْتُمْ	تم سب مرد تھے۔
واحد مؤنث	کُنْتِ	تو ایک عورت تھی۔
ثنیہ مؤنث	کُنْتُمَا	تم دو عورتیں تھیں۔
جمع مؤنث	کُنْتُنَّ	تم سب عورتیں تھیں۔

متکلم کے صیغے

واحد مذکر مؤنث	کُنْتُ	میں ایک مرد تھا، میں ایک عورت تھی۔
تثنیہ مذکر مؤنث	کُنَّا	ہم دو مرد تھے، ہم دو عورتیں تھیں۔
اجمع مذکر مؤنث	کُنَّا	ہم سب مرد تھے، ہم سب عورتیں تھیں۔

الماضي القریب (ماضی قریب)

غائب کے صیغے

واحد مذکر	قَدْ ذَهَبَ	وہ ایک مرد گیا ہے۔
تثنیہ مذکر	قَدْ ذَهَبَا	وہ دو مرد گئے ہیں۔
جمع مذکر	قَدْ ذَهَبُوا	وہ سب مرد گئے ہیں۔
واحد مؤنث	قَدْ ذَهَبَتْ	وہ ایک عورت گئی ہے۔
تثنیہ مؤنث	قَدْ ذَهَبَتَا	وہ دو عورتیں گئی ہیں۔
جمع مؤنث	قَدْ ذَهَبْنَ	وہ سب عورتیں گئی ہیں۔

مخاطب کے صیغے

واحد مذکر	قَدْ ذَهَبْتَ	تو ایک مرد گیا ہے۔
تثنیہ مذکر	قَدْ ذَهَبْتُمَا	تم دو مرد گئے ہیں۔
جمع مذکر	قَدْ ذَهَبْتُمْ	تم سب مرد گئے ہیں۔
واحد مؤنث	قَدْ ذَهَبْتِ	تو ایک عورت گئی ہے۔
تثنیہ مؤنث	قَدْ ذَهَبْتُمَا	تم دو عورتیں گئی ہیں۔
جمع مؤنث	قَدْ ذَهَبْتُنَّ	تم سب عورتیں گئی ہیں۔

متکلم کے صیغے

واحد مذکر مؤنث	قَدْ ذَهَبْتُ	وہ ایک مرد گیا ہے۔
تثنیہ مذکر مؤنث	قَدْ ذَهَبْنَا	وہ دو مرد گئے ہیں۔
جمع مذکر مؤنث	قَدْ ذَهَبْنَا	وہ سب مرد گئے ہیں۔

الماضي البعيد (ماضی بعید)

غائب کے صیغے

واحد مذکر	كَانَ ذَهَبَ	وہ ایک مرد گیا تھا۔
تثنیہ مذکر	كَانَا ذَهَبَا	وہ دو مرد گئے تھے۔
جمع مذکر	كَانُوا ذَهَبُوا	وہ سب مرد گئے تھے۔
واحد مؤنث	كَانَتْ ذَهَبَتْ	وہ ایک عورت گئی تھی۔
تثنیہ مؤنث	كَانَتَا ذَهَبَتَا	وہ دو عورتیں گئی تھیں۔
جمع مؤنث	كَانْنَ ذَهَبْنَ	وہ سب عورتیں گئی تھیں۔

مخاطب کے صیغے

واحد مذکر	كُنْتَ ذَهَبْتَ	تو ایک مرد گیا تھا۔
تثنیہ مذکر	كُنْتُمَا ذَهَبْتُمَا	تم دو مرد گئے تھے۔
جمع مذکر	كُنْتُمْ ذَهَبْتُمْ	تم سب مرد گئے تھے۔
واحد مؤنث	كُنْتِ ذَهَبْتِ	تو ایک عورت گئی تھی۔
تثنیہ مؤنث	كُنْتُمَا ذَهَبْتُمَا	تم دو عورتیں گئی تھیں۔
جمع مؤنث	كُنْتُنَّ ذَهَبْتُنَّ	تم سب عورتیں گئی تھیں۔

متکلم کے صیغے

واحد مذکر مؤنث	كُنْتُ ذَهَبْتُ	میں ایک مرد گیا تھا، میں ایک عورت گئی تھی۔
تثنیہ مذکر مؤنث	كُنَّا ذَهَبْنَا	ہم دو مرد گئے تھے، ہم دو عورتیں گئیں تھیں۔
جمع مذکر	كُنَّا ذَهَبْنَا	ہم سب مرد گئے تھے، ہم سب عورتیں گئیں تھیں۔

الماضي الاستمراري (ماضی استمراری)غائب کے صیغے

واحد مذکر	كَانَ يَذْهَبُ	وہ ایک مرد جاتا تھا، جا رہا تھا۔
تثنیہ مذکر	كَانَا يَذْهَبَانِ	وہ دو مرد جاتے تھے، جا رہے تھے۔
جمع مذکر	كَانُوا يَذْهَبُونَ	وہ سب مرد جاتے تھے، جا رہے تھے۔
واحد مؤنث	كَانَتْ تَذْهَبُ	وہ ایک عورت جاتی تھی، جا رہی تھی۔
تثنیہ مؤنث	كَانَتَا تَذْهَبَانِ	وہ دو عورتیں جاتی تھیں، جا رہی تھیں۔
جمع مؤنث	كَانْنَ يَذْهَبْنَ	وہ سب عورتیں جاتی تھیں، جا رہی تھیں۔

مخاطب کے صیغے

واحد مذکر	كُنْتَ تَذْهَبُ	تو ایک مرد جاتا تھا، جا رہا تھا۔
تثنیہ مذکر	كُنتُمَا تَذْهَبَانِ	تم دو مرد جاتے تھے، جا رہے تھے۔
جمع مذکر	كُنْتُمْ تَذْهَبُونَ	تم سب مرد جاتے تھے، جا رہے تھے۔

واحد مؤنث	كُنْتُ تَذْهَبِينَ	تو ایک عورت جاتی تھی، جارہی تھی۔
ثنیہ مؤنث	كُنْتُمَا تَذْهَبَانِ	تم دو عورتیں جاتی تھیں، جارہی تھیں۔
جمع مؤنث	كُنْتُنَّ تَذْهَبْنَ	تم سب عورتیں جاتی تھیں، جارہی تھیں۔

متکلم کے صیغے

واحد مذکر	كُنْتُ أَذْهَبُ	میں ایک مرد جاتا تھا، جارہا تھا۔
ثنیہ مذکر	كُنَّا نَذْهَبُ	میں ایک عورت جاتی تھی، جارہی تھی۔
جمع مذکر	كُنَّا نَذْهَبُ	ہم دو مرد جاتے تھے، جارہے تھے۔
		ہم دو عورتیں جاتی تھیں، جارہی تھیں۔
		ہم سب مرد جاتے تھے، جارہے تھے۔
		ہم سب عورتیں جاتی تھیں، جارہی تھیں۔

الأمثلة (مثالیں)

قَدْ فَتَحْتُ أَبْوَابَ الْحُجْرَةِ	میں نے کمرے کے دروازے کھول دیئے ہیں۔
قَدْ وَصَلَ إِلَيَّ كِتَابُكَ	مجھے آپ کا خط مل گیا ہے۔
كُنْتُ حَفِظْتُ دَرَسَكَ	تو نے اپنا سبق یاد کیا تھا۔
كُنْتُ اتَّعَلَّمْتُ فِي الْمَدْرَسَةِ الثَّانَوِيَّةِ	میں ہائی سیکنڈری اسکول میں پڑھتا تھا۔
كُنَّا نَسْمَعُ الْقُرْآنَ مِنْ رَادِيُو	ہم ریڈیو سے قرآن سن رہے تھے۔

الأسئلة (سوالات)

(۱) ماضی مطلق کسے کہتے ہیں؟ کم از کم دو مثالوں کے ذریعے سمجھائیے۔ حَفِظَ سے ماضی مطلق کے تمام صیغے لکھئے۔

- (۲) ماضی قریب کسے کہتے ہیں؟ کم از کم دو مثالوں کے ذریعے سمجھائیے اور دَخَلَ سے تمام صیغے لکھئے۔
- (۳) ماضی بعید کسے کہتے ہیں؟ کم از کم دو مثالوں کے ذریعے سمجھائیے۔ سَمِعَ سے اس کے تمام صیغے لکھئے۔
- (۴) ماضی استمراری کسے کہتے ہیں؟ کم از کم دو مثالوں کے ذریعے سمجھائیے اور نَصَرَ سے اس کے تمام صیغے لکھئے۔
- (۵) کیا کَانَ کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں؟

التمرینات (مشقیں)

(۱)

- (۱) دس جملے بنائیے، ہر جملے میں ماضی قریب کے مختلف صیغے لائیے، کوئی بھی جملہ چار الفاظ سے زیادہ نہ ہو۔
- (۲) دس جملے بنائیے، ہر جملے میں ماضی بعید کے مختلف صیغے لائیے، کوئی بھی جملہ چار الفاظ سے کم پر مشتمل نہ ہو۔
- (۳) دس جملے بنائیے، ہر جملے میں ماضی استمراری کے مختلف صیغے لائیے، کوئی بھی جملہ تین سے زیادہ الفاظ پر مشتمل نہ ہو۔

(۲)

- (۱) حسب ذیل جملوں میں فعل مضارع کا صیغہ استعمال ہوا ہے، آپ مضارع کو ماضی سے تبدیل کیجئے اور ”قَدْ“ داخل کر کے اردو میں ترجمہ کیجئے۔

يَنْظُرُ صَدِيقِي إِلَى السَّاعَةِ يَقُومُ الْوَلَدُ مِنْ مَكَانِهِ

يَفْتَحُ الْخَادِمُ بَابَ الْغُرْفَةِ أَنْتَ تَقْرَأُ كِتَابَكَ

يَرْكَبُ خَالِدٌ الْحِصَانَ يُسَافِرُ وَالِدِي إِلَى هَوْلَنْدَا

- (۲) حسب ذیل جملوں میں ماضی مطلق استعمال ہوا ہے، آپ ”كَانَ“ کے ذریعے ماضی بعید کے جملے بنائیے

اور ترجمہ کیجئے۔

ذَهَبْتُ إِلَى الْمَطَارِ - جَلَسْنَا حَوْلَ الْمَائِدَةِ - سَبَحُوا فِي النَّهْرِ

أَكَلَ الْغَدَاءَ مَعَ الْأَصْدِقَاءِ - عَبْدُكُمْ اللَّهُ الْعَظِيمَ - طَبَخَنَ مِرْقَ دَجَاجٍ

(۱) حسب ذیل جملوں میں ماضی بعید کا صیغہ استعمال ہوا ہے، آپ ماضی استمراری کے جملے بنائیے اور ترجمہ کیجئے۔

كُنْتُ تَلَوْتُ الْقُرْآنَ - كُنْتُمْ سَبَّحْتُمْ فِي الْبَرَكَةِ - كَانُوا قَطَفُوا الْوَرُودَ - كُنْتُ امْتَلَنْتُ
لَا يَنْكُرُ - كُنَّا رَسَبْنَا فِي الْإِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ - كُنْتُ قَضَيْتُ الْعُطْلَةَ فِي الْقَرْيَةِ .

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے، ماضی کی شناخت کیجئے اور نحوی ترکیب کیجئے۔

رَجَعَ الْحُجَّاجُ مِنْ مَكَّةَ، كُنْتُ قَرَأْتُ الْجَرِيدَةَ الْيَوْمِيَّةَ، كُنَّا سَمِعْنَا الْإِذَاعَةَ لِعُمُومِ
الْبَاكِسْتَانِ، كُنْتُمْ حَفِظْتُمْ كَلَامَ اللَّهِ، كَانَ يَتَغَرَّدُ الْعُصْفُورُ عَلَى الشَّجَرَةِ، قَدْ دَخَلَ الْمُعَلِّمُ غُرْفَةَ
الدِّرَاسَةِ، كُنْتُ كَتَبْتُ إِلَيْكَ رِسَالَةً فِي الْأُسْبُوعِ الْمَاضِي، كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ إِلَى الْغَايَةِ وَصَدْتُمْ
الطُّيُورَ، قَدْ حَانَ وَقْتُ الصَّلَاةِ، كَانَ يَسْهَرُ وَالِدِي فِي اللَّيْلِ، كُنْتُمَا تَعْبُدَانِ اللَّهَ، كُنْتُ اَعْتَسِلُ
يَوْمَ الْجُمُعَةِ، كُنْتُ تُخَالِفُ أَوْامِرَ مُعَلِّمِكَ .

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

لڑکے نے دوات توڑ دی ہے، بڑھئی نے کرسی بنا دی ہے، میں نے دودھ پی لیا تھا، تم نے کلکتہ کا سفر کیا تھا، ہم
صدر جمہوریہ پاکستان سے ملے تھے، استاد نے کتاب کے سبق کی تشریح کی تھی، نوکر نے کمرہ صاف کر دیا ہے، خادمہ نے
کپڑے دھو دیئے ہیں، آسمان ابراآلود ہو گیا تھا، علی کل سبق میں حاضر ہوا تھا، تم کھیل میں وقت ضائع کرتے تھے، کسان
اپنا کھیت جوت رہا تھا، میرے والد مجھ سے بہت پیار کرتے تھے، ہم لوگ عربی زبان میں تقریر کرتے تھے۔

جامعۃ دار العلوم

كُنْتُ خَرَجْتُ مَعَ طَائِفَةٍ مِّنَ الْأَصْدِقَاءِ لِرِيَاةِ جَامِعَةِ دَارِ الْعُلُومِ فَمَشَيْنَا إِلَيْهَا، وَقَدْ
تَخَلَّفَ الْإِثْنَانِ مِنَّا، وَذَهَبَا إِلَى الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ، فَدَخَلْنَا إِحْدَى غُرَفَاتِ الدِّرَاسَةِ، كَانَ الْأُسْتَاذُ

يَشْرَحُ الدَّرْسَ أَمَامَ التَّلَامِيذِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكَلِمَاتِ الصَّعْبَةَ عَلَى السَّبُورَةِ بِالطَّبَاشِيرِ وَيَمْحُوهَا، وَكَانَ التَّلَامِيذُ يَكْتُبُونَ تِلْكَ الْكَلِمَاتِ فِي كَرَارٍ يَسِيهِمْ وَيُعِيدُونَهَا مَعَ الْأُسْتَاذِ، كُنَّا قَضَيْنَا فِي دَارِ الْعُلُومِ سَاعَتَيْنِ، وَرَجَعْنَا إِلَى الْبَيْتِ مَعَ كُلِّ سُرُورٍ وَنَشَاطٍ.

جامعہ دارالعلوم

میں دوستوں کی ایک جماعت کے ساتھ جامعہ دارالعلوم دیکھنے کے لئے نکلا تھا، ہم دارالعلوم کی جانب چلے، ہم میں سے دو پیچھے رہ گئے اور وہ دونوں جامع مسجد کی طرف چلے گئے، ہم ایک درسگاہ میں داخل ہوئے، اُستاد طالب علموں کے سامنے سبق کی تشریح کر رہے تھے اور مشکل الفاظ چاک سے بلیک بورڈ پر لکھ رہے تھے اور انہیں مٹا رہے تھے اور طلباء ان الفاظ کو اپنی کاپیوں میں لکھ رہے تھے اور انہیں استاد کے ساتھ ساتھ دہرا رہے تھے، ہم نے دارالعلوم میں دو گھنٹے گزارے تھے اور پوری خوشی و مسرت کے ساتھ گھر واپس آئے تھے۔

(۵)

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔

(ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔

(ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔

(د) ان جملوں کے طرز پر ایک چھوٹا سا مضمون لکھئے۔

اسماء، عربی سے اردو

معنی

ہالینڈ

مرغی کا شور بہ

روزنامہ اخبار

اسٹیڈی، مطالعہ

لفظ

هَوْلَنْدَا

مِرْقُ دَجَاجَةٍ

الْجَرِيدَةُ الْيَوْمِيَّةُ

الْدَّرَاسَةُ ج: دِرَاسَات

اسماء، اردو سے عربی

معنی
الْحَلِيبُ

لفظ
دودھ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
يَنْظُرُ إِلَى؟	دیکھ رہا ہے	نَظَرَ	يَنْظُرُ
امْتَثَلْتُ لِأَيِّكَرَّ	تم سب اپنے والد کا کہنا مانتی ہو	امْتَثَلَ (لَهُ)	يَمْتَثِلُ
كُنَّا رَسَبْنَا	ہم سب فیل ہو گئے تھے	رَسَبَ (فِي الْإِمْتِحَانِ)	يَرْسُبُ
كُنْتُ قَضَيْتُ	میں نے گذاری تھی	قَضَى (الْعُطْلَةَ، الْيَوْمَ)	يَقْضِي
كَانَ يَتَغَرَّدُ	چھہارہا تھا	تَغَرَّدَ	يَتَغَرَّدُ
حَانَ الْوَقْتُ	وقت ہو گیا	حَانَ (وَقْتُ هَوَا)	يَحِينُ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
آسمان ابر آلود ہو گیا	تَغَيَّمَتِ السَّمَاءُ	تَغَيَّمَ	يَتَغَيَّمُ

الدرس الثامن

آٹھواں سبق

الْمَعْرُوفُ وَالْمَجْهُولُ فِي الْمَاضِي (ماضی معروف و مجہول)

وہ فعل جس کا اصل فاعل موجود ہو الْمَعْرُوفُ (فعل معروف) کہلاتا ہے، آپ فعل معروف اور فعل مجہول کے اس فرق کو اردو کی ان دو مثالوں کے ذریعہ سمجھنے کی کوشش کریں۔

(۱) نوکرنے دروازہ کھولا۔

(۲) دروازہ کھولا گیا۔

پہلے جملے میں دروازہ کھلنا، ایک کام ہے، جس کا کرنے والا معلوم ہے اور وہ ہے نوکر۔ لیکن دوسرے جملے میں کام تو سمجھ میں آ رہا ہے، تاہم یہ نہیں پتہ چل رہا ہے کہ اس کا کرنے والا کون ہے۔ اس لئے کہا جائے گا کہ پہلے جملے میں فعل کا فاعل موجود ہے، دوسرے جملے میں فعل کا فاعل موجود نہیں ہے، کیونکہ ہر فعل کو فاعل کی ضرورت ہوتی ہے، اس لئے اس اسم کو جس پر فعل ہوا ہے فاعل کا قائم مقام قرار دے دیا گیا ہے اور جو اعراب فاعل کا تھا، وہی نائب فاعل کو دے دیا گیا۔

مجہول ماضی میں بھی ہوتا ہے اور مضارع میں بھی، اس سبق میں ہم ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ بیان کرتے ہیں۔ ماضی مجہول ماضی معروف سے بنتا ہے۔ اس کے لئے صرف اتنا کیجئے کہ ماضی کے پہلے حرف کو ضمہ (.....) اور

آخر سے پہلے حرف کو کسرہ (.....) دے دیجئے، آخری حرف پر وہی حرکت (.....) رہے گی جو ماضی معروف کے آخری حرف پر ہے، لیکن یہ ان افعال کا قاعدہ ہے جن کا ماضی سہ حرفی (تین حرف والا، جیسے ضَرَبَ، فَعَلَ، ذَهَبَ وغیرہ) ہو، لیکن جن کا ماضی تین سے زائد حروف پر مشتمل ہو وہاں اتنا کیجئے کہ ماضی کے پہلے حرف کو ضمہ (.....)، آخری سے پہلے حرف کو کسرہ (.....) آخری حرف کو فتحہ (.....) اور باقی تمام حروف کو ضمہ (.....) دے دیجئے، جیسے اَتَّهَمَ، اُتَّهَمَ.

ماضی مجہول کی گردان

غائب کے صیغے

واحد مذکر	بُعِثَ	وہ ایک مرد بھیجا گیا۔
تثنیہ مذکر	بُعِثَا	وہ دو مرد بھیجے گئے۔
جمع مذکر	بُعِثُوا	وہ سب مرد بھیجے گئے۔
واحد مؤنث	بُعِثَتْ	وہ ایک عورت بھیجی گئی۔
تثنیہ مؤنث	بُعِثَتَا	وہ دو عورتیں بھیجی گئیں۔
جمع مؤنث	بُعِثْنَ	وہ سب عورتیں بھیجی گئیں۔

مخاطب کے صیغے

واحد مذکر	بُعِثْتَ	تو ایک مرد بھیجا گیا۔
تثنیہ مذکر	بُعِثْتُمَا	تم دو مرد بھیجے گئے۔
جمع مذکر	بُعِثْتُمْ	تم سب مرد بھیجے گئے۔
واحد مؤنث	بُعِثْتِ	تو ایک عورت بھیجی گئی۔

تم دو عورتیں بھیجی گئیں۔	بُعِثْتُمَا	تثنیہ مؤنث
تم سب عورتیں بھیجی گئیں۔	بُعِثْتُنَّ	جمع مؤنث

متکلم کے صیغے

میں ایک مرد بھیجا گیا، میں ایک عورت بھیجی گئی۔	بُعِثْتُ	واحد مذکر مؤنث
ہم دو مرد بھیجے گئے، ہم دو عورتیں بھیجی گئیں۔	بُعِثْنَا	تثنیہ مذکر مؤنث
ہم سب مرد بھیجے گئے، ہم سب عورتیں بھیجی گئیں۔	بُعِثْنَا	جمع مذکر مؤنث

ماضی کی دوسری تین قسمیں: ماضی قریب، ماضی بعید اور ماضی استمراری بھی مجہول ہو سکتی ہیں۔ ماضی استمراری تو مضارع مجہول پر ”کَانَ“ داخل کرنے سے بنے گی۔ اور مضارع مجہول کا قاعدہ ابھی آپ کو معلوم نہیں ہے، اس لئے اسے کسی دوسرے سبق میں بیان کریں گے۔ البتہ ماضی قریب کے لئے مجہول ماضی مطلق پر ”فَعَلَ“ اور ماضی بعید کے لئے مجہول ماضی مطلق پر ”کَانَ“ داخل کر دیجئے۔ آپ تمرینات میں ماضی قریب مجہول اور ماضی بعید مجہول کے بہت سے جملے پڑھیں گے۔

ایک بات یہ ذہن نشین کر لیجئے کہ فعل مجہول میں بھی افعال کی تذکیر و تانیث کے لئے نائب فاعل کا اعتبار ہوگا، یعنی اگر نائب فاعل مذکر ہے تو فعل مجہول بھی مذکر ہوگا۔ اور اگر نائب فاعل مؤنث ہے تو فعل مجہول بھی مؤنث ہوگا۔

الأمثلة (مثالیں)

ترکیب کیجئے

کاشتکار نے کھیتی کاٹی۔	حَصَدَ الْفَلَّاحُ الزَّرْعَ
کھیتی کاٹی گئی۔	حُصِدَ الزَّرْعُ

شَرِبْتُ الْمَاءَ الْبَارِدَ	میں نے ٹھنڈا پانی پیا۔
شُرِبَ الْمَاءُ الْبَارِدُ	ٹھنڈا پانی پیا گیا۔
قَدْ فَتَحَ الْخَادِمُ الْبَابَ	خادم نے دروازہ کھولا ہے۔
قَدْ فَتِحَ الْبَابُ	دروازہ کھولا گیا ہے۔
كَانَ جَرَّحَ الْجَامُوسُ الْوَلَدَ	بھینس نے لڑکے کو زخمی کیا تھا۔
كَانَ جُرِّحَ الْوَلَدُ	لڑکا زخمی کیا گیا تھا۔

الأسئلة (سوالات)

- (۱) ماضی معروف سے ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟
- (۲) تین حرف والے ماضی اور تین حرف سے زائد والے ماضی میں مجہول بنانے کے اعتبار سے کیا فرق ہے؟
- (۳) ماضی بعید مجہول کیسے بنائی جائے گی؟ قَدْ حَفِظَ سے گردان بھی لکھئے۔
- (۴) ماضی بعید مجہول کیسے بنائی جائے گی؟ كَانَ أَكَلَ سے گردان بھی لکھئے۔
- (۵) کیا فعل مجہول میں بھی نائب فاعل کے مذکر مؤنث ہونے کا اعتبار کیا جائے گا؟

التمرينات (مشقیں)

(۱)

- (۱) چھ جملے بنائیے، جن میں ماضی معروف استعمال کیجئے اور پھر ان جملوں میں ماضی معروف کی جگہ ماضی مجہول رکھئے۔
- (۲) چھ جملے بنائیے، جن میں ماضی مجہول استعمال کیجئے اور پھر ان جملوں میں ماضی مجہول کی جگہ ماضی معروف رکھئے۔
- (۳) ماضی قریب مجہول پر مشتمل آٹھ جملے بنائیے۔
- (۴) ماضی بعید مجہول پر مشتمل آٹھ جملے بنائیے۔

(۲)

(۲) حسب ذیل الفاظ (الف، ب) کی مدد سے ماضی مجہول اور نائب فاعل پر مشتمل جملے لکھئے اور ترجمہ کیجئے۔

(الف) أَكَلَ ، فَتَحَتْ ، سَقِيَ ، قَطَعَتْ ، صَيَدَ ، قَبِضَ ، شَرِبَ .

(ب) الطَّعَامُ ، الْغُرْفَةُ ، الزَّرْعُ ، الشَّجَرَةُ ، الْأَسَدُ ، اللَّصُّ ، الشَّيْءُ .

(۲) حسب ذیل جملوں میں فعل معروف کو فعل مجہول سے بدل کر لکھئے۔

أَنْزَلَ اللَّهُ الْقُرْآنَ ، أَكَلَ الْوَلَدُ الْخُبْزَ ، قَطَفَ الرَّجُلُ الزَّهْرَ .

نَظَفَ الْخَادِمُ الْغُرْفَةَ ، غَسَلَتِ الْبِنْتُ الثَّوْبَ ، غَرَسَ الْبُسْتَانِي الشَّجَرَةَ .

(۳) حسب ذیل جملوں میں فعل مجہول کی جگہ فعل معروف رکھئے۔

شَرَحَ الدَّرْسُ ، كَتَبَتِ الرِّسَالَةَ ، كُنِسَتِ الدَّارُ ، صُنِعَ الْكُرْسِيُّ .

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے، صیغہ شناخت کیجئے اور ترکیب کیجئے۔

أَسْتُخْلِفُ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، طَهَّرَتِ الْكَعْبَةُ مِنَ الْأَصْنَامِ ،
أَنْزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى الرَّسُولِ ، قَدْ فُتِحَتْ نَافِذَةُ الْحُجْرَةِ ، قَدْ مُنِعْتُ عَنِ اللَّعِبِ ، قَدْ قَطَعْتُ يَدَ
السَّارِقِ ، كَانُوا قُتِلُوا فِي الْحَرْبِ ، قَدْ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ ، بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ ، كَانَ
يُضْرَبُ بِلَالٌ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - بِالسَّوْطِ ، وَضِعَ الْمِدَادُ فِي الدَّوَاةِ ، غُرِسَتِ الشَّجَرَةُ فِي
الْبُسْتَانِ ، قُطِفَتِ الْوَرْدَةُ مِنَ الْحَدِيقَةِ ، خُلِقَ الْإِنْسَانُ لِعِبَادَةِ الرَّبِّ ، نُصِبَتِ الْجِبَالُ عَلَى الْأَرْضِ ، قَدْ
أَمَرْنَا بِالصَّلَاةِ .

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

والد کو ایک خط لکھا گیا تھا، یہ سامان اسٹیشن سے چرایا گیا تھا، گیہوں چکی میں پیسا گیا، لڑکی قتل کی گئی تھی، عید
الاضحیٰ کے دن ایک بکری ذبح کی گئی تھی، قاتل کو پھانسی کا حکم دیا گیا ہے، مسلمان کو شراب سے روکا گیا ہے، ہمارے

مدرسے میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا تھا، تم اپنے گھروں سے نکالے گئے تھے، تم لوگ کل رات جلسے میں بلائے گئے تھے، کھانا آگ پر پکایا گیا تھا، خط ہوائی ڈاک سے روانہ کیا گیا ہے، کتاب الماری میں رکھی گئی تھی۔

(۴)

دارالعلوم دیوبند

ضَلِمَ الْمُسْلِمُونَ كَثِيرًا فِي عَهْدِ الْإِنْجِلِيزِ، قُتِلُوا، وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ، وَحُرِّمُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ، أُغْلِقَتْ مَدَارِسُهُمْ، وَفُرِضَتِ الْقِيُودُ عَلَيْهِمْ .
 أُسِّسَتْ مَدْرَسَةُ "دَارُ الْعُلُومِ دِيُوبَنْد" فِي هَذَا الْعَهْدِ الْمُضْلِمِ، أُفْتُتِحَتْ هَذِهِ الْمَدْرَسَةُ بِمُعْتَمِدٍ وَاحِدٍ وَتَثْمِيدٍ وَاحِدٍ، وَاشْتَهَرَتْ فِي الْعَالَمِ لِأَجْلِ خِدْمَاتِهَا الْعِلْمِيَّةِ وَالذِّنِّيَّةِ .

دارالعلوم دیوبند

انگریزوں کے دور میں مسلمانوں پر بہت زیادہ ظلم کیا گیا، وہ قتل کئے گئے، اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اپنے اموال سے محروم کئے گئے، ان کے مدارس بند کئے گئے اور ان پر پابندیاں لگائی گئیں۔
 مدرسہ دارالعلوم دیوبند اسی تاریک دور میں قائم کیا گیا، یہ مدرسہ ایک استاذ اور ایک طالب علم کے ذریعے شروع ہوا اور اپنی علمی اور دینی خدمات کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہوا۔

(۵)

- (الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔
- (ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔
- (ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔
- (د) مذکورہ بالا عبارت میں صیغہ مجہول کی جگہ معروف رکھ کر ترجمہ کیجئے۔

اسماء، عربی سے اردو

معنی

کوڑا

لفظ

السَّوْطُ ج: اَسْوَاطُ

اسماء، اردو سے عربی

معنی

الطَّاحُونَةُ ج: طَاحُونَات

بِالْبَرِيدِ الْجَوِّي

الْخِزَانَةُ ج: خِزَانَات

الْإِعْدَامُ

لفظ

چکی

ہوائی ڈاک سے

الماری

پھانسی

افعال، اردو سے عربی

مضارع

يَطْحَنُ

ماضی

طَحَنَ

معنی

طَحِنَ الْقَمْحُ

لفظ

گیہوں پیسا گیا

الدَّرْسُ التَّاسِعُ

نواں سبق

الْمُثَبَّتِ وَالْمَنْفِي فِي الْمَاضِي (ماضی مثبت اور منفی)

جس فعل سے کسی کام کے ہونے یا کرنے کا علم ہو وہ الْفِعْلُ الْمُثَبَّتِ (فعل مثبت) کہلاتا ہے اور جس فعل سے کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا معلوم ہو، اسے الْفِعْلُ الْمَنْفِي (فعل منفی) کہتے ہیں۔ ماضی اور اس کی تمام قسمیں مثبت بھی ہوتی ہیں اور منفی بھی۔

مثبت ماضی کے بے شمار جملے آپ نے پڑھے ہیں، منفی ماضی بھی مثبت ماضی پر تھوڑے سے عمل کے بعد بن جاتی ہے، صرف اتنا کیجئے کہ ماضی مثبت کے شروع میں ”مَا“ بڑھا دیجئے۔ مثلاً

ذَهَبَ الْوَلَدُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ لَوْ كَادَرَسَ گيا۔

مَا ذَهَبَ الْوَلَدُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ لَوْ كَادَرَسَ نہیں گيا۔

یہ قاعدہ ماضی مطلق کا ہے۔ ماضی قریب مثبت کو منفی بنانے کے لئے (مَا) کا اضافہ ”قَدْ“ کے بعد فعل کے شروع میں ہوگا اور ماضی بعید مثبت میں (مَا) کا اضافہ ”كَانَ“ سے پہلے ہوگا۔ حسب ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

قَدْ ذَهَبَ الْوَلَدُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ لَوْ كَادَرَسَ گيا ہے۔

قَدْ مَا ذَهَبَ الْوَلَدُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ لَوْ كَادَرَسَ نہیں گيا ہے۔

كَانَ ذَهَبَ الْوَلَدُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ لَوْ كَادَرَسَ گيا تھا۔

مَا كَانَ ذَهَبَ الْوَلَدِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ لَكَامَدْرَسَةٍ نَبِيَسَ كِيَا تَهَا۔

ان مثالوں میں آپ نے فعل معروف دیکھا ہوگا، اس سے یہ خیال نہ کریں کہ فعل مجہول میں مثبت منفی کا فرق نہیں ہے، فعل معروف کی طرح فعل مجہول میں بھی مثبت اور منفی کا فرق موجود ہے، آپ خود مثالوں اور تمرینات میں دیئے گئے جملوں سے اس کا اندازہ کر لیں گے۔

الأمثلة (مثالیں)

مَا سَافَرْتُ إِلَى الْوِلَايَاتِ الْمُتَّحِدَةِ
مَاتَنَاوَلْنَا الطَّعَامَ حَتَّى الْآنَ
قَدْ مَا رَجَعُوا مِنْ سَفَرِهِمْ
قَدْ مَا سَمِعَ النَّدَاءَ
مَا كَانَ وَدَّعَ الْمُسَافِرُ
مَا كُنْتُ ذَهَبْتُ إِلَى الْمَنْزِلِ

میں نے امریکہ کا سفر نہیں کیا۔
ہم نے ابھی تک کھانا نہیں کھایا۔
وہ اپنے سفر سے واپس نہیں آئے ہیں۔
ان عورتوں نے پکار نہیں سنی ہے۔
مسافر کو رخصت نہیں کیا گیا تھا۔
میں گھر نہیں گیا تھا۔

التمرينات (مشقیں)

(۱)

- (۱) پانچ جملے لکھئے، جن میں ہر جملہ ماضی مطلق (جیسے مَا ذَهَبَ) پر مشتمل ہو۔
- (۲) پانچ جملے لکھئے، جن میں ہر جملہ ماضی قریب منفی (جیسے قَدْ مَا ذَهَبَ) پر مشتمل ہو۔
- (۳) پانچ جملے لکھئے، جن میں ہر جملہ ماضی بعید منفی (جیسے مَا كَانَ ذَهَبَ) پر مشتمل ہو۔
- (۴) دس جملے بنائیے، جو ماضی کی تمام قسموں کو شامل ہوں، لیکن ہر جملے میں فعل مجہول استعمال کیجئے۔

(۲)

(۱) حسب ذیل جملوں کو منفی بنائیے، ترجمہ کیجئے اور ترکیب کیجئے۔

وَقَفَ الْقِطَارُ عَلَى الرَّصِيفِ، سَمِعَتِ الْمُسْلِمَاتُ حُطْبَةَ الْإِمَامِ، غَيْرَ الْأَطْفَالِ
مَلَاسِهِمْ، قَرَأْتُ الْكُتُبَ وَكَتَبْتُ الدُّرُوسَ، كُنَّ يُكْرِمُنَ الضُّيُوفَ، قَدْ أَخْرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ،
وَضَعَ الْمِدَادُ فِي الدَّوَاةِ، خُلِقَ الْإِنْسَانُ لِلْعِبَادَةِ.

(۲) حسب ذیل جملوں میں مضارع کو ماضی بنائیے اور ”ما“ داخل کر کے ماضی منفی کے جملے لکھیے۔

يَنْبُحُ الْكَلْبُ طُولَ اللَّيْلِ، أَنَا أَسْتَذْكِرُ الدُّرُوسَ، هُمَا يَقْدِمَانِ مِنَ السَّفَرِ، تَجْتَمِعُ
الصَّدِيقَاتُ، نَزَكَبُ الزُّورَقَ.

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے، صیغوں اور افعال کی شناخت کیجئے اور ترکیب کیجئے۔

مَاقَبَضُ الشَّرْطِيَّانِ عَلَى اللَّصِّ، مَا أَنْجَزَ الرَّجُلُ الْوَعْدَ، هُمْ مَا رَفَعُوا شَأْنَ مَدْرَسَتِهِمْ،
أَنْتُمْ مَا أَغْثَنْتُمُ الْمُهْوَفِينَ، أَنْتُمْ مَا عَطَفْتُمْ عَلَى الْيَتَامَى، مَا زُرْنَا حَدِيثَةَ الْحَيَوَانِ، هُوَ مَا عَرَفَ
قَدْرَ نَفْسِهِ، مَا فَرَّغْنَا مِنَ الْإِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ، مَا رَجَعَ الْحُجَّاجُ مِنْ مَكَّةَ، مَا كَانَتْ قَرَأَتِ التَّلْمِيذَةُ
الْقِصَّةَ، مَا كَانَ سُرْقَ مَتَاعِي، مَا كُنْتُ وَجَدْتُكَ بِالْأَمْسِ، مَا حَصَدَ الزَّرْعُ حَتَّى الْآنَ، مَا أَمِرْتُ
نِسَاءَ الْمُسْلِمِينَ بِالسُّفُورِ، الْأَوْلَادُ مَا فَازُوا فِي مُبَارَاةِ كُرَّةِ الْقَدَمِ، فِرْقَةُ الْمَدْرَسَةِ مَا كَانَتْ
سَاهَمَتْ فِي الْأَعَابِ الرِّيَاضِيَّةِ.

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

وہ صبح سویرے نہیں جاگے، لڑکوں نے اپنے اسباق یاد نہیں کئے، تم نے نماز کے لئے وضو نہیں کیا ہے، اس نے
فجر کے بعد قرآن کی تلاوت نہیں کی ہے، میں نے آج ریڈیو کی خبریں نہیں سنی ہیں، کل تم نے اخبار نہیں پڑھا تھا، دونوں
لڑکے امتحان میں فیل نہیں ہوئے تھے، لوگوں نے چور کو قتل نہیں کیا تھا، اللہ نے مشرکین کی مدد نہیں کی، جنگ میں بچے قتل

نہیں کئے گئے، طلباء بروں کی صحبت سے روکے نہیں گئے، مسجد کے دروازے کسی پر بند نہیں کئے گئے، میں گرمیوں کی چھٹیوں میں گھر نہیں گیا تھا، ہمیں حکومت کی طرف سے حج کے لئے نہیں بھیجا گیا تھا۔

الْحَذَاءُ

الْحَذَاءُ صَنَعَ الْأَحْذِيَّةَ، أَخَذَ الْقَالَِبَ، رَكَّبَ فَوْقَهُ الْجِلْدَ، دَقَّ بِضَعَةِ مَسَامِيرَ، أَخَذَ الْإِبْرَةَ وَالْخَيْطَ، ثَقَبَ بِالْمِبْخَرِزِ، دَقَّ بِالْمِطْرَقَةِ، ثَبَّتَ كَعْبَ الْحِذَاءِ بِالْمَسَامِيرِ، شَحَذَ سِكِّينَهُ، قَصَّ الْأَطْرَافَ الرَّائِدَةَ، صَبَغَ الْحِذَاءَ، عَلَّقَهُ عَلَى الْحَائِطِ.

موچی

جوتا بنانے والے نے جوتے بنائے، اس نے سانچہ لیا، سانچے پر چمڑا چڑھایا، کچھ کیلیں ٹھونکیں، سوئی اور دھاگا لیا، ستالی سے سوراخ کیا، تھوڑی سے ٹھونکا، جوتے کی ایڑی کو کیلوں سے جمایا، راہی پر دھار رکھی، زائد حصوں کو کاٹا، جوتے پر پالش کی، اسے دیوار پر ٹانگا۔

(۵)

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔ (ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔ (ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔ (د) ان جملوں میں ماضی مثبت کی جگہ ماضی منفی استعمال کر کے ترجمہ کیجئے۔

اسماء، عربی سے اردو

معنی
بے پردگی
میچ

لفظ
السُّفُورُ
المُبَارَاةُ

الْفِرْقَةُ ج: فِرَقٌ

الْأَلْعَابُ الرِّيَاضِيَّةُ

پارٹی

جسمانی ورزش کے کھیل

اسماء، اردو سے عربی

لفظ

بروں کی صحبت

معنی

مُرَافَقَةُ الْأَشْرَارِ

افعال، عربی سے اردو

لفظ

أَسْتَذِكِرُ الدُّرُوسَ

میں سبق یاد کرتا ہوں

ماضی

اسْتَذَكَّرَ

مضارع

يَسْتَذِكِرُ

مَأْقَبَضَ عَلَى

گرفتار نہیں کیا

قَبَضَ (عَلَى)

يَقْبِضُ

مَا سَاهَمَتِ الْفِرْقَةُ

پارٹی نے حصہ نہیں لیا

سَاهَمَ (فِي)

يُسَاهِمُ

الدَّرْسُ الْعَاشِرُ

دسواں سبق

الْمَعْرُوفُ وَالْمَجْهُولُ فِي الْمُضَارِعِ (مضارع معروف ومجهول)

مضارع معروف کی لاتعداد مثالیں آپ اپنے گزشتہ اسباق میں پڑھ چکے ہیں۔ یہاں ہم مضارع مجہول کی مشق کرانا چاہتے ہیں۔ آئیے، پہلے یہ دیکھیں کہ مضارع مجہول کس طرح بنتا ہے۔

مضارع مجہول مضارع معروف سے بنتا ہے۔ مضارع بنانے کا قاعدہ جس سبق میں بیان کیا گیا تھا (دیکھئے دوسرا سبق) وہاں چار حرفوں کا ذکر کیا گیا تھا: ا، ت، ی، ن۔ یہ حروف، مضارع کے مختلف صیغوں کے شروع میں آتے ہیں اور انہیں مضارع کی علامت (بیچان) کہا جاتا ہے۔ مضارع معروف کو مضارع مجہول میں تبدیل کرنے کے لئے اتنا کیجئے کہ علامت مضارع یعنی مضارع کے پہلے حرف کو ضمہ (.....) دے دیجئے۔ اور درمیان کے حرف کو فتحہ (.....) دے دیجئے۔ مثلاً یہ دو فعل ہیں:

يُكْتَبُ ، تَعْمَلُ

ان دونوں کو مجہول بنائیے اور پڑھئے۔

يُكْتَبُ ، تُعْمَلُ

ذیل میں مضارع کی گردان لکھی جاتی ہے، آپ اسے یاد کر لیں۔ یہاں یہ بات دہرانے کی ضرورت نہیں کہ نائب فاعل کو وہ سب حقوق حاصل ہیں، جو فاعل کو حاصل ہیں۔ فاعل مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ، جمع، نکرہ، معرفہ ہو سکتا ہے، نائب فاعل بھی سب کچھ بن سکتا ہے۔

غائب کے صیغے

واحد مذکر	يُضْرَبُ	وہ ایک مرد مارا جاتا ہے۔
تثنیہ مذکر	يُضْرَبَانِ	وہ دو مرد مارے جاتے ہیں۔
جمع مذکر	يُضْرَبُونَ	وہ سب مرد مارے جاتے ہیں۔
واحد مؤنث	تُضْرَبُ	وہ ایک عورت ماری جاتی ہے۔
تثنیہ مؤنث	تُضْرَبَانِ	وہ دو عورتیں ماری جاتی ہیں۔
جمع مؤنث	يُضْرَبْنَ	وہ سب عورتیں ماری جاتی ہیں۔

مخاطب کے صیغے

واحد مذکر	تُضْرَبُ	تو ایک مرد مارا جاتا ہے۔
تثنیہ مذکر	تُضْرَبَانِ	تم دو مرد جارے جاتے ہو۔
جمع مذکر	تُضْرَبُونَ	تم سب مرد مارے جاتے ہو۔
واحد مؤنث	تُضْرَبِينَ	تو ایک عورت ماری جاتی ہے۔
تثنیہ مؤنث	تُضْرَبَانِ	تم دو عورتیں ماری جاتی ہو۔
جمع مؤنث	تُضْرَبْنَ	تم سب عورتیں ماری جاتی ہو۔

متکلم کے صیغے

واحد مذکر و مؤنث	أُضْرَبُ	میں ایک مرد مارا جاتا ہوں، میں ایک عورت ماری جاتی ہوں۔
تثنیہ مذکر و مؤنث	نُضْرَبُ	ہم دو مرد مارے جاتے ہیں، ہم دو عورتیں ماری جاتی ہیں۔
جمع مذکر و مؤنث	نُضْرَبُ	ہم سب مرد مارے جاتے ہیں، ہم سب عورتیں ماری جاتی ہیں۔

الأمثلة (مثالیں)

یَفْرِزُ الْعَامِلُ الرَّسَائِلَ	(ڈاک کا) کارکن خطوط چھانٹتا ہے۔
تُفْرِزُ الرَّسَائِلُ	خطوط چھانٹنے جاتے ہیں۔
يُرَتِّبُ الْعَامِلُ الرَّسَائِلَ	کارکن خطوط کو ترتیب سے رکھتا ہے۔
تُرَتِّبُ الرَّسَائِلُ	خطوط ترتیب دیئے جاتے ہیں۔
تَجْمَعُ الْبَنَاتُ الْأَرْهَارَ	لڑکیاں پھول اکٹھا کرتی ہیں۔
تُجْمَعُ الْأَرْهَارُ	پھول اکٹھا کئے جاتے ہیں۔
نَكْتُبُ الْبُرُوسَ	ہم اسباق لکھتے ہیں۔
تُكْتُبُ الْبُرُوسُ	اسباق لکھے جاتے ہیں

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

معنی

لفظ

رکشا گاڑی

العَرَبَةُ ج: عَرَبَاتُ

بھیڑیا

الذِّئْبُ ج: ذِئَابُ

کمانڈر

القَائِدُ ج: قُودَا

بکری

الغَنَمُ ج: اَغْنَامُ

جوتے

الْأَخَذِيَّةُ وَ: حِذَاءُ

جھاڑو

المِكَنَسُ ج: مِكَانِسُ

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
وی، پی کے ذریعے	بِالْبَرِيدِ الْمُحَوَّلِ
چائے کی پتی	الْبُنُّ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
تَوَزَّعُ الْجَوَائِزُ	انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں	وَزَّعَ	يُوزَّعُ
يُدْقُّ الْجَرَسُ	گھنٹہ بجایا جاتا ہے	دَقَّ	يُدْقُّ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
عزت حاصل ہوتی ہے	تُنَالُ الْعِزَّةُ	نَالَ	يَنَالُ
سزا دی جائے گی	يُعَاقَبُ	عَاقَبَ	يُعَاقَبُ

الأسئلة (سوالات)

- (۱) ماضی مجہول کس سے بنتا ہے؟
- (۲) مضارع مجہول بنانے کا طریقہ بتائیے؟
- (۳) نائب فاعل کے کیا احکامات ہیں؟

الْتَمَرِیْنَاث (مشقیں)

(۱)

(۱) چھ جملے بنائیے جن میں مضارع معروف لائیے اور پھر ان جملوں میں مضارع معروف کو مضارع مجہول سے بدل کر لکھئے۔

(۲) چھ جملے بنائیے جن میں مضارع مجہول لائیے اور پھر ان جملوں میں مضارع مجہول کو مضارع معروف سے بدل کر لکھئے۔

(۳) ان افعال سے مضارع مجہول کی گردان مع اعراب (زبر، زیر، پیش وغیرہ) اور معنی لکھئے۔

يُجْمَعُ، يُفْتَحُ، يُكْرَمُ، يُقْتَلُ .

(۴) صیغے اور معنی بتلائیے۔

تُقَطَّعُ، يُقْتَلَانِ، نُضْرَبُ، تُجْمَعُ .

(۲)

(۱) حسب ذیل الفاظ (الف، ب) کی مدد سے فعل مضارع مجہول اور نائب فاعل پر مشتمل جملے لکھئے اور ترجمہ کیجئے۔

(الف) تُقَطَّفُ، يُدْبَحُ، تُفْتَحُ، يُضْرَبُ، تُرَكَّبُ، يُبَاعُ، يُصَادُ، تُحْلَبُ .

(ب) الْأَزْهَارُ، الْبَقَرَةُ، الدَّكَائِنُ، الْوَلَدَانِ، الْعَرَبَةُ، الثَّمَرُ، السَّمَكُ، الْبَقَرَاتُ .

(۲) حسب ذیل جملوں میں فعل مضارع معروف کو فعل مضارع مجہول میں تبدیل کیجئے۔

يَأْكُلُ الْهَرُّ الطَّعَامَ، سَرَقَ اللَّصُّ الْمَتَاعَ، قَتَلَ الرَّجُلُ الذُّئْبَ، يَقُوذُ الْقَائِدُ الْجُنْدَ، يَزْرَعُ الْفَلَّاحُ الْقَمْحَ، يَحْصُدُ الرَّجُلُ الْأَرَرْ .

(۳) حسب ذیل جملوں میں فعل مضارع مجہول کو فعل مضارع معروف میں تبدیل کیجئے۔

تُدْبَحُ الْبَقَرَةُ، تُقَطَّفُ الْأَزْهَارُ، يُرْعَى الْغَنَمُ، يُبَاعُ الْكِتَابُ، يُلبَسُ الثَّوْبُ، يُعْبَدُ الرَّبُّ .

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے، صیغوں کی شناخت کیجئے اور ترکیب کیجئے۔

يُخْتَبَرُ الصَّدِيقُ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ، تُعْطَلُ الْمَدْرَسَةُ فِي مَائُو، تُصْنَعُ الْأَحْذِيَةُ مِنَ الْجِلْدِ،
تُرْسَلُ الرِّسَالُ بِالْبَرِيدِ، الْمُسْلِمُونَ يُكْرَمُونَ، تُفْتَحُ السُّوقُ فِي السَّاعَةِ الثَّاسِعَةِ، يُعْرَفُ الْإِنْسَانُ
بِالْأَخْلَاقِ الْحَسَنَةِ، يُزْرَعُ قَصَبُ الشُّكْرِ فِي الْبَاكِسْتَانِ، تُسْقَى الزُّرُوعُ بِمَاءِ النَّهْرِ، تُعْقَدُ
الْحَفْلَةُ الدِّينِيَّةُ فِي الْقَرْيَةِ، تُورَعُ الْجَوَائِزُ الثَّمِينَةُ بَيْنَ الصَّلَبَةِ، يُغْلَقُ الدُّكَّانُ عِشَاءً، تُبَاعُ الْأَشْيَاءُ
فِي السُّوقِ، تُكْتَبُ التَّمْرِينَاتُ فِي اللَّيْلِ، يُدَقُّ الْجَرَسُ فِي الصَّبَاحِ، تُكْنَسُ الْحُجْرَةُ بِالْمِكَنَسِ.
(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

عزت جدوجہد سے حاصل ہوتی ہے، کپڑے پانی سے دھوئے جاتے ہیں، مسلمانوں کی مدد کی جاتی ہے، محنتی
استاذ کی تعریف کی جاتی ہے، درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے، مجرموں کو سزا دی جائے گی، کھیتی موسم ربیع میں کاٹی
جائے گی، مسلمان عورتوں کو پردہ کا حکم دیا جاتا ہے، کتابیں وی پی کے ذریعے بھیجی جائیں گی، تم لوگ گھر سے نکالے
جاؤ گے، چائے میں چینی ملائی جاتی ہے، چائے، چائے کی پتی سے بنائی جاتی ہے۔

الْبَرِيدُ

يَكْتُبُ الرَّجُلُ الرَّسَالََةَ، ثُمَّ يَضَعُ الرَّسَالََةَ فِي غِلَافٍ، يَكْتُبُ عَلَى وَجْهِ الْغِلَافِ عُنْوَانَ
الْمُرْسَلِ إِلَيْهِ، ثُمَّ يُغْلِقُ الْغِلَافَ، وَيُلْصِقُ عَلَيْهِ صَوَابِعَ الْبَرِيدِ وَيَضَعُ الرَّسَالََةَ فِي صُنْدُوقِ الْبَرِيدِ۔
يَأْتِي سَاعِيُ الْبَرِيدِ، يَأْخُذُ الرِّسَالَةَ مِنَ الصُّنْدُوقِ، وَيَحْمِلُهَا إِلَى مَكْتَبِ الْبَرِيدِ،
وَهُنَالِكَ تُفَرَزُ الرِّسَالُ وَتُرْتَّبُ وَتُجْعَلُ رَزْمًا، ثُمَّ تُوضَعُ كُلُّ رَزْمَةٍ فِي كَيْسٍ خَاصٍّ، وَتُرْسَلُ
إِلَى الْمَحْطَّةِ، يُسَافِرُ بِهَا الْقِطَارُ إِلَى الْمَكَانِ الْمَطْلُوبِ، يَقِفُ الْقِطَارُ، يَأْخُذُ مِنْهُ الْمُوظَّفُ
كَيْسَ بَلَدِهِ، وَيَذْهَبُ بِهِ إِلَى مَكْتَبِ الْبَرِيدِ، وَيَتَوَلَّى الْمَكْتَبُ تَوْزِيعَ الْبَرِيدِ.

ڈاک

آدمی خط لکھتا ہے، پھر خط ایک لفافے میں رکھتا ہے، لفافے کے اوپر مُرْسَل الیہ (جسے خط بھیجا جا رہا ہے) کا پتہ لکھتا ہے، پھر لفافہ بند کرتا ہے اور لفافے پر ڈاک ٹکٹ چپکا تا ہے اور خط لیٹر بکس میں ڈال دیتا ہے۔

ڈاک کیہ آتا ہے، لیٹر بکس سے خطوط لیتا ہے اور انہیں ڈاک خانے لے جاتا ہے اور یہاں خطوط چھانٹے جاتے ہیں، ترتیب دیئے جاتے ہیں اور بنڈل بنائے جاتے ہیں۔ پھر ہر بنڈل کو ایک مخصوص بیگ (تھیلے) میں رکھا جاتا ہے اور وہ بنڈل اسٹیشن بھیج دیا جاتا ہے، ٹرین بنڈل کو لے کر مطلوبہ جگہ تک سفر کرتی ہے، ٹرین رکتی ہے، ملازم ٹرین سے اپنے شہر کا بیگ لیتا ہے اور اسے ڈاک خانہ لے جاتا ہے اور ڈاک خانہ ڈاک کی تقسیم کی ذمہ داری لیتا ہے۔

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔

(ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔

(ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔

(د) ان جملوں میں فعل معروف کی جگہ فعل مجہول رکھئے۔

الدَّرْسُ الْحَادِي عَشَرَ

گیارہواں سبق

الْمَنْفِي وَالْمُثَبَّت فِي الْمُضَارِعِ (مضارع منفی اور مثبت)

ماضی کی طرح مضارع بھی مثبت اور منفی ہوتا ہے۔ مضارع مثبت کے بے شمار جملے آپ نے پڑھے ہیں، اس سبق میں ہم آپ کو منفی بنانے کا قاعدہ بتلاتے ہیں۔ مضارع منفی مضارع مثبت سے بنتا ہے، اس طرح کہ مضارع مثبت (جیسے يَفْرَأُ، يَدْخُلُ، يَنْصُرُ وغیرہ) پر ”لا“ داخل کر دیجئے۔ ”لا“ کے معنی ہیں ”نہیں“ مثال کے طور پر مثبت جملہ:

الْوَلَدُ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ لڑکا مدرسے جاتا ہے۔

منفی بنانے کے بعد جملہ:

الْوَلَدُ لَا يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ لڑکا مدرسے نہیں جاتا ہے۔

الْأَمْثَلَةُ (مثالیں)

ہم مقالہ نہیں لکھتے ہیں۔

لَا نَكْتُبُ الْمَقَالَهَ

وہ سب فحش لڑچکر کا مطالعہ نہیں کرتے ہیں۔

لَا يَطْلُعُونَ الْكُتُبَ الْمَاجِنَةَ

نہ وہ کھاتا ہے اور نہ پیتا ہے۔

لَا يَأْكُلُ وَلَا يَشْرَبُ

ظالم کی مدد نہیں کی جاتی ہے۔

لَا يُنْصَرُ الظَّالِمُ

ہم کھیل میں اپنا وقت ضائع نہیں کرتے ہیں۔

لَا نُضَيِّعُ الْوَقْتَ فِي اللَّعِبِ

الأسئلة (سوالات)

(۱) کیا مضارع مثبت کی طرح منفی بھی آ سکتا ہے؟

(۲) مضارع منفی بنانے کا طریقہ بتائیے؟

(۳) مضارع منفی کس سے بنتا ہے؟

التمرینات (مشقیں)

(۱)

(۱) حسب ذیل افعال مضارع کو منفی بنائیے اور انہیں مناسب جملوں میں استعمال کیجئے۔

يُسَافِرُ، يَقْرَأُ، يُوقِدُ، يَأْمُرُ، يَغْفِرُ، يَسْمَعُ، يَفْهَمُ، يَشْكُرُ،

(۲) حسب ذیل جملوں کو منفی بنائیے اور ترجمہ کیجئے۔

الرَّجُلَانِ يَتَحَادَثَانِ، تَنْمُو الشَّجَرَتَانِ وَتُورِقَانِ، يَقْرَأُ الْغِلْمَانُ وَيَكْتُبُونَ.

أَنْتِ تَلْعَبِينَ طُولَ النَّهَارِ، أَنْتَ تَكْتُبُ التَّمْرِينَاتِ، هُمْ يُصَلُّونَ الْفَجْرَ.

(۳) حسب ذیل جملوں کو مثبت بنائیے اور ترجمہ کیجئے۔

لَا تَجْرِي السَّفِينَةُ عَلَى الْمَاءِ، لَا نُحِبُّ الْقَهْوَةَ، الْأَكْلُ الْكَثِيرُ يُفْسِدُ الْمِعْدَةَ، لَا أُرَكِّبُ

الْقِطَارَ السَّرِيعَ، لَا تَأْكُلُ الْحِمَارَةُ الْبَرَسِيمَ، لَا تَشْكُو الْمَرِيضَةُ الْأَلَمَ.

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے، صیغوں کی شناخت کیجئے اور ترکیب کیجئے۔

لَا نَرَى الشَّمْسَ مِنْ هُنَا، هِيَ لَا تَنَامُ عَلَى الْأَرْضِ، لَا نَطَالُعُ الْجَرِيدَةَ، الْحَوْثُ لَا يَبِيضُ،

لَا يَسُوقُ صَدِيقِي السَّيَّارَةَ، الْحَمَامَةُ لَا تَسْبَحُ فِي الْمَاءِ، الْفَلَّاحُونَ لَا يَحْرُثُونَ الْحُقُولَ، لَا تُحَرِّثُ

الأَرْضُ الْقَاحِلَةُ، لَا يَعْيشُونَ فِي الْقُرَى، لَا تُتَرَجَّمُ الْمَقَالَةُ إِلَى اللُّغَةِ الْأُرْدِيَّةِ، لَا يَسْكُنُ أَخِي فِي رُوسِيَا، لَا اسْتَطِيعَ الذَّهَابُ إِلَى النَّيْتِ، لَا نَشْرَبُ الْخَمْرَ وَلَا نَدْخُنُ السِّيَّجَارَةَ، لَا يَسْتَرِيحُ الْجَمَلُ أَثْنَاءَ السَّفَرِ، لَا يَكْتُبُ أَخِي بِيَدِهِ الْيُمْنَى، لَا تُحَافِظُ عَلَيَّ وَعْدِكَ.

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

وہ نہر میں تیرنا پسند نہیں کرتا، آسمان ابر آلود ہوتا ہے، برستا نہیں ہے، کچا گوشت نہیں کھایا جاتا، کل دکانیں بند نہیں کی جائیں گی، چاول گراں فروخت نہیں کیا جائے گا، اُون ٹھنڈک دور نہیں کرتی، ہم دوست کا راز فاش نہیں کریں گے، مسلمان جھوٹ نہیں بولتا، مچھلی خشکی سے شکار نہیں کی جاتی، ہم اس طرح کی بات پسند نہیں کرتے، مسلمان مال کے راستے میں جہاد نہیں کرتا، سورج شام کو طلوع نہیں ہوتا۔

الکتاب

هَذَا الْكِتَابُ جَمِيلٌ وَمُفِيدٌ، وَرَقُهُ حَيِّدٌ، غِلَافُهُ اَمْلَسُ، عَلَى الْغِلَافِ صُورٌ مُلَوَّنَةٌ، إِنِّي أَقْرَأُ فِيهِ بِسُهُولَةٍ، يُرَافِقُنِي كِتَابِي دَائِمًا فِي الْمَنْزِلِ وَالْمَدْرَسَةِ هُوَ يُسَلِّطُنِي وَيَنْفَعُنِي، وَيُعَلِّمُنِي وَيُرْشِدُنِي، فِي كِتَابِي صُورٌ جَمِيلَةٌ، وَقَصَصٌ طَرِيفَةٌ، كِتَابِي بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ، وَأَنَا أَحِبُّ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ.

کتاب

یہ کتاب خوبصورت اور مفید ہے، اس کا کاغذ عمدہ ہے، اس کا ٹائٹل چمکنا ہے، ٹائٹل پر رنگین تصویریں ہیں، میں اس میں آسانی کے ساتھ پڑھتا ہوں، میرے ساتھ میری کتاب، گھر اور مدرسے میں ہمیشہ رہتی ہے، کتاب مجھے بہلاتی ہے اور نفع دیتی ہے، مجھے پڑھاتی ہے اور میری رہنمائی کرتی ہے، میری کتاب میں رنگین تصویریں ہیں اور دلچسپ قصے ہیں، میری کتاب عربی زبان میں ہے اور میں عربی زبان پسند کرتا ہوں۔

(الف) مذکورہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔ (ب) انہیں روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔ (ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے۔ (د) اس عبارت سے مبتدا خبر پر مشتمل اور فعل فاعل اور مفعول پر مشتمل جملے الگ الگ کیجئے، ان میں سے فعلیہ جملوں کو منفی میں تبدیل کریں۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

لفظ	معنی
الْبَرَسِيمُ	برسین (گھاس)
الْحُوْتُ ج: حَيْثَانٌ	مچھلی
الْأَرْضُ الْقَاحِلَةُ	نجر زمین
السَّيْجَارَةُ ج: سَجَائِرُ	سگریٹ

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
دکانیں	الْحَوَانِثُ وَ: حَانُوثٌ
گراں قیمت	بِشْمَنِ مُرْتَفَعٍ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
لَا نُدَخِّنُ السَّيْجَارَةَ	ہم سگریٹ نہیں پیتے ہیں	دَخَنَ	يُدَخِّنُ
لَا نَحَافِظُ (عَلَى)	تو پابندی نہیں کرتا ہے	حَافِظًا (عَلَى)	يُحَافِظُ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
ہم راز فاش نہیں کریں گے	لَا نُفْشِي السِّرَّ	أَفْشَى	يُفْشِي

الدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ

بارہواں سبق

الْمَاضِي الْاِسْتِمْرَارِيُّ الْمُنْقِي وَالْمُثَبَّت، الْمَعْرُوفُ وَالْمَجْهُولُ (ماضی استمراری منقی، مثبت معروف، مجہول)

اس سبق میں آپ کو یہ بتلایا جائے گا کہ ماضی کی دوسری قسموں کی طرح ماضی استمراری بھی منقی اور مثبت، معروف اور مجہول ہوتی ہے۔

پہلے ماضی استمراری مجہول بنانے کا قاعدہ ملاحظہ کیجئے۔ مضارع معروف اور مضارع مجہول آپ پڑھ چکے ہیں۔ ماضی استمراری مجہول بنانے کے لئے صرف اتنا کیجئے کہ مضارع مجہول (جیسے يُضْرَبُ، يُفْعَلُ) پر کَانَ لگا دیجئے۔ مثال کے طور پر

يُضْرَبُ الْوَلَدُ لڑکا مارا جاتا ہے۔

كَانَ يُضْرَبُ الْوَلَدُ لڑکا مارا جاتا تھا۔

اب پوری گردان دیکھئے اور یاد کیجئے۔

غائب کے صیغے

واحد مذکر	كَانَ يُضْرَبُ	وہ ایک مرد مارا جاتا تھا۔
تثنیہ مذکر	كَانَا يُضْرَبَانِ	وہ دو مرد مارے جاتے تھے۔
جمع مذکر	كَانُوا يُضْرَبُونَ	وہ سب مرد مارے جاتے تھے۔
واحد مؤنث	كَانَتْ تُضْرَبُ	وہ ایک عورت ماری جاتی تھی۔
تثنیہ مؤنث	كَانَتَا تُضْرَبَانِ	وہ دو عورتیں ماری جاتی تھیں۔
جمع مؤنث	كَانْنَ يُضْرَبْنَ	وہ سب عورتیں ماری جاتی تھیں۔

مخاطب کے صیغے

واحد مذکر	كُنْتَ تُضْرَبُ	تو ایک مرد مارا جاتا تھا۔
تثنیہ مذکر	كُنْتُمَا تُضْرَبَانِ	تم دو مرد جارے جاتے تھے۔
جمع مذکر	كُنْتُمْ تُضْرَبُونَ	تم سب مرد مارے جاتے تھے۔
واحد مؤنث	كُنْتِ تُضْرَبِينَ	تو ایک عورت ماری جاتی تھی۔
تثنیہ مؤنث	كُنْتُمَا تُضْرَبَانِ	تم دو عورتیں ماری جاتی تھیں۔
جمع مؤنث	كُنْتُنَّ تُضْرَبْنَ	تم سب عورتیں ماری جاتی تھیں۔

متکلم کے صیغے

واحد مذکر و مؤنث	كُنْتُ أُضْرَبُ	میں ایک مرد مارا جاتا تھا، میں ایک عورت ماری جاتی تھی۔
تثنیہ مذکر و مؤنث	كُنَّا نُضْرَبُ	ہم دو مرد مارے جاتے تھے، ہم دو عورتیں ماری جاتی تھیں۔
جمع مذکر و مؤنث	كُنَّا نُضْرَبُ	ہم سب مرد مارے جاتے تھے، ہم سب عورتیں ماری جاتی تھیں۔

یہ ماضی استمراری مجہول بنانے کی تفصیل تھی۔ ماضی استمراری منفی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مثبت ماضی استمراری (جیسے كَانَ يُفْعَلُ، كَانَ يُفْعَلُ وغیرہ) پردو میں سے ایک عمل کیجئے۔ یا تو کان کے شروع میں ”ما“ بڑھادیکھئے، جیسے:

مَا كَانَ يُضْرَبُ الْوَلَدُ
لڑکانہیں مارتا تھا۔
مَا كَانَ يُضْرَبُ الْوَلَدُ
لڑکانہیں مارا جاتا تھا۔

یا كَانَ کے بعد فعل سے پہلے ”لا“ بڑھادیکھئے، جیسے:

كَانَ لَا يُضْرَبُ الْوَلَدُ
لڑکانہیں مارتا تھا۔
كَانَ لَا يُضْرَبُ الْوَلَدُ
لڑکانہیں مارا جاتا تھا۔

الأمثلة (مثالیں)

ترکیب کیجئے۔

كَانَ لَا يَحْفَظُ خَالِدُ الدَّرْسَ
خالد سبق یاد نہیں کرتا تھا۔
كُنْتُ لَا أَسْمَعُ الْأَغَانِيَا
میں گانے نہیں سنا کرتا تھا۔
كُنْتُ تَذْهَبُ إِلَى السُّوقِ
تو بازار جایا کرتا تھا۔
كَانَ يُقْتَلُ الْأَوْلَادُ فِي الْعَرَبِ
عرب میں بچے قتل کر دیئے جاتے تھے۔

الأسئلة (سوالات)

- (۱) کیا ماضی استمراری منفی اور مجہول ہوتی ہے؟
- (۲) ماضی استمراری مجہول بنانے کا قاعدہ بتائیے؟
- (۳) ماضی استمراری منفی بنانے کا قاعدہ بتائیے؟

التَّمْرِیْنَاتُ (مشقیں)

(۱)

- (۱) چھ جملے بنائیے، جن میں سے ماضی استمراری معروف مثبت کے مختلف صیغے لائیے۔
 (۲) چھ جملے لکھیے، جن میں ماضی استمراری معروف منفی کے مختلف صیغے لائیے۔
 (۳) چھ جملے لکھیے، جن میں ماضی استمراری مجہول مثبت کے مختلف صیغے لائیے۔
 (۴) چھ جملے لکھیے، جن میں ماضی استمراری مجہول منفی کے مختلف صیغے لائیے۔

(۲)

(۱) صیغے بتلائیے اور معنی لکھیے۔

مَاكُنَّ يَذْهَبْنَ، كُنْتُ لَا أَسْمَعُ، مَا كُنْتُمْ تَحْفَظَانِ، كُنَّ يُضْرَبْنَ، كُنَّا نَقْتُلُ، كَانَ لَا يَخْرُجُ.

(۲) حسب ذیل جملوں میں مضارع کی جگہ ماضی استمراری رکھیے اور ترجمہ و ترکیب کیجیے۔

الْأُسْتَاذُ يَكْتُبُ عَلَى السَّبُورَةِ، هُوَ يَمْحُو الْكِتَابَةَ، يَقْرَأُ التَّلْمِيزُ الدَّرُوسَ، يُصَلِّي الْمُسْلِمُونَ الْجُمُعَةَ، خَالِدٌ لَا يُحْسِنُ الْخِطَابَةَ، أَخِي يُجِيدُ الْكِتَابَةَ، لَا أَطْبِخُ الطَّعَامَ، لَا أَدْخُنُ السَّيَّجَارَةَ.

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجیے، صیغے شناخت کیجیے اور ترکیب کیجیے۔

كُنْتُ أَنْزَرُهُ فِي الْبُسْتَانِ، كَانَ يَسْكُنُ أَخِي فِي هَذِهِ الدَّارِ، كَانَتْ تُقَطِّعُ الْيَدُ فِي الْعَهْدِ الْإِسْلَامِيِّ، كُنَّا نَتَكَلَّمُ مَعَكُمْ، مَا كُنْتُمْ تَحْفَظْنَ دُرُوسَكُمْ، كَانَ يَتَكَلَّمُ مَعِيَ بِاللُّغَةِ الْأَرْدِيَّةِ، كُنَّا نَتَحَدَّثُ مَعَ الْأُسْتَاذِ، كُنْتُمْ تُجَهِّزُونَ الطَّعَامَ، مَا كُنْتُمْ تَمْتَلِلُ لِأَمْرِ وَالِدَيْكَ، كُنْتُ لَا أَسْبَحُ

فِي النَّهْرِ، كَانَ يُفْتَحُ الدُّكَانُ فِي الصَّبَاحِ، كَانَتْ لَا تَسْرِقُ خَادِمَتِي شَيْئًا، كُنَّا لَا نَحْضُرُ فِي
الْحَفَلَاتِ السِّيَاسِيَّةِ .

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

محمود مدرسے نہیں جاتا تھا، تم میچ نہیں کھیلا کرتے تھے، ہم اچھی طرح نہیں تیرتے تھے، میں صبح کو سویرے اٹھتا تھا، میرے والد ہر روز قرآن کی تلاوت کرتے تھے، یہ شخص میرے ساتھ پڑھتا تھا، میری امی مجھے مارا کرتی تھیں، عورتیں مسجد جایا کرتی تھیں، تم گناہوں سے نہیں بچتے تھے، میرے استاد ہدیہ قبول نہیں کرتے تھے، میں گاڑی پر سوار نہیں ہوتا تھا، تم کسی پر ظلم نہیں کرتے تھے۔

(۴)

الصِّيَادُ

كَانَ صَيَّادٌ يَضْطَّادُ الْعَصَافِيرَ ذَاتَ يَوْمٍ، وَكَانَ يَذْبُحُهَا، وَالذُّمُوعُ تَسِيلُ مِنْ عَيْنَيْهِ، قَالَ
الْعُصْفُورُ لِعُصْفُورٍ آخَرَ: هَذَا الرَّجُلُ يَبْكِي . قَالَ الْعُصْفُورُ: لَا تَنْظُرْ إِلَى دُمُوعِ هَذَا الرَّجُلِ،
انْظُرْ إِلَى يَدَيْهِ، لَا تَرَحِمَ عَلَيْهِ، هُوَ لَا يَرْحَمُ عَلَيْكَ .

شکاری

ایک شکاری ایک دن چڑیوں کا شکار کر رہا تھا اور انہیں ذبح کر رہا تھا اور اس کی دونوں آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے، ایک چڑیا نے دوسری چڑیا سے کہا ”یہ شخص رو رہا ہے“، دوسری چڑیا نے کہا: ”اس شخص کے آنسوؤں کو مت دیکھو، اس کے دونوں ہاتھوں کو دیکھو، اس پر رحم مت کھاؤ، یہ تم پر رحم نہیں کرتا ہے۔“

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔ (ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔ (ج)

ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔ (د) ماضی استمراری، مضارع، امر اور نہی کے جملے الگ الگ کیجئے۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
لَا يُحْسِنُ الْخِصَابَةَ	تقریر اچھی نہیں کرتا ہے	أَحْسَنَ الشَّيْءُ	يُحْسِنُ
أَتَنَزَّهَ	تفریح کرتا ہوں	تَنَزَّهَ	يَتَنَزَّهَ
تُجَهِّزُونَ	تم تیار کرتے ہو	جَهَّزَ	يُجَهِّزُ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
تم میچ نہیں کھیلتے (واحد)	لَا تَلْعَبُ فِي الْمُبَارَاةِ	لَعِبَ	يَلْعَبُ

الدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

تیرہواں سبق

فعل الأمر (فعل امر)

وہ فعل جس سے کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے فِعْلُ الْأَمْرِ (فعل امر) کہلاتا ہے۔

حکم کبھی آپ مخاطب کو دیتے ہیں، کبھی کسی ایسے شخص کو جو آپ سے مخاطب نہ ہو اور کبھی خود اپنے آپ کو، اس اعتبار سے امر کی تین قسمیں کی گئیں ہیں: الْأَمْرُ الْحَاضِرُ (امر حاضر)، الْأَمْرُ الْغَائِبُ (امر غائب)، الْأَمْرُ الْمُتَكَلِّمُ (امر متکلم)۔

امر حاضر مضارع حاضر (تَنْصُرُ، تَذْهَبُ، تَضْرِبُ وغیرہ) سے بنتا ہے۔ امر حاضر بنانے سے پہلے آپ حسب ذیل عمل کریں۔

سب سے پہلے علامت مضارع ”ت“ حذف کر دیں۔ اب یہ دیکھیں کہ ”ت“ الگ کر دینے کے بعد جو حرف پہلے ہے، وہ متحرک (زبر، زیر، پیش والا) ہے یا ساکن (جزم..... والا) اگر ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ (أ) بڑھا دیں لیکن ہمزہ بڑھانے سے پہلے یہ ضرور دیکھ لیں کہ مضارع کے دوسرے حرف (جسے عین کلمہ کہتے ہیں) پر کیا ہے، اگر دوسرے حرف پر ضمہ (.....) ہے تو شروع میں آنے والے ہمزہ پر ضمہ (أ) ہوگا۔ حسب ذیل مضارع کے صیغوں پر بیان کردہ قاعدے کے مطابق عمل کیجئے۔

تَكْتُبُ

تَنْصُرُ،

نتیجہ ہوگا اَنْضُرُ (تو ایک مرد مدد کر)، اُكْتُبُ (تو ایک مرد لکھ) اور اگر مضارع کے دوسرے حرف (عین کلمہ) پر فتح (.....) یا کسرہ (.....) ہے تو شروع میں آنے والے ہمزہ پر زیر (ا) ہوگا۔ حسب ذیل مضارع کے صیغوں پر یہ عمل کیجئے۔

تَذْهَبُ اور تَضَرِّبُ سے

اَذْهَبُ (تو ایک مرد جا) اور اِضْرِبُ (تو ایک مرد مار)

امر کا آخری حرف ساکن (جزم والا) ہوگا۔ جیسے کہ آپ نے اوپر کی چار مثالوں کے آخری حرف کو دیکھا۔ لیکن مضارع کے آخر میں ”ی“ یا ”واو“ میں سے کوئی حرف ہو تو اسے حذف (الگ) کر دیں، جو حرف آخر میں باقی بچے اسے ساکن کرنے کی ضرورت نہیں ہے، جیسے:

تَدْعُو (تو ایک مرد بلاتا ہے) سے اُدْعُ تو ایک مرد بلا۔

اور تَخْشَى (تو ایک مرد ڈرتا ہے) سے اِخْشَ تو ایک مرد ڈر۔

تشنیہ مذکر حاضر (تَضَرَّبَانِ) تشنیہ مؤنث حاضر (تَضَرَّبَانِ) جمع مذکر حاضر (تَضَرَّبُونَ) اور واحد مؤنث حاضر (تَضَرَّبِينَ) کے آخر سے نون گرا دیجئے۔

تمام صیغے اس طرح ہوں گے۔

اِضْرِبْ، اِضْرِبَا، اِضْرِبُوا، اِضْرِبِي، اِضْرِبَا، اِضْرِبْنَ .

یہ قاعدہ اس مضارع کو امر بنانے کا ہے، جس سے مضارع کی علامت (ت) حذف کرنے کی بعد حرف ساکن نہ ہو، بلکہ اس پر کوئی حرکت (زیر، زبر وغیرہ) ہو، تو شروع میں ہمزہ بڑھانے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ اس کے آخری حرف کو ساکن کر دیجئے۔

تَدْعُ (تو ایک مرد چھوڑتا ہے) سے دَعْ تو ایک مرد چھوڑ۔

تُعَلِّمُ (تو ایک مرد سکھاتا ہے) سے عَلِّمْ تو ایک مرد سکھلا۔

تَعَلِّمُ (تو سیکھتا ہے) سے تَعَلِّمْ تو ایک مرد سیکھ۔

يُفْعِلُ کے وزن پر جو مضارع آتا ہے اس کے شروع میں (ت) گرانے کے بعد ہمزہ لگا دیجئے، ہمزہ پر زبر

(.....) ہوگا اور آخری حرف ساکن ہوگا، جیسے:

تُحْسِنُ (تو احسان کرتا ہے) سے اَحْسِنِ (تو ایک مرد احسان کر)

تُكْرِمُ (تو تعظیم کرتا ہے) سے اَكْرِمُ (تو ایک مرد تعظیم کر)

امر حاضر کے کل چھ صیغے ہوتے ہیں، گردان حسب ذیل ہے۔

واحد مذکر	اِذْهَبْ	تو ایک مرد جا۔
تثنیہ مذکر	اِذْهَبَا	تم دو مرد جاؤ۔
جمع مذکر	اِذْهَبُوا	تم سب مرد جاؤ۔
واحد مؤنث	اِذْهَبِيْ	تو ایک عورت جا۔
تثنیہ مؤنث	اِذْهَبَا	تم دو عورتیں جاؤ۔
جمع مؤنث	اِذْهَبْنَ	تم سب عورتیں جاؤ۔

امر غائب اور امر متکلم بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ”مضارع“ کے شروع سے علامات مضارع (ا، ی، ت، ن) حذف نہ کریں، بلکہ اس کے شروع میں لام امر مکسور (زیر والا لام: ل) بڑھادیں اور آخری حرف کو ساکن کر دیں، تثنیہ مذکر غائب (يَضْرِبَانِ) تثنیہ مؤنث غائب (تَضْرِبَانِ) اور جمع مذکر غائب (يَضْرِبُونَ) کے آخر سے نون گرا دیجئے، اگر مضارع کے آخر میں (ء) اور (واو) میں سے کوئی حرف ہو تو اسے حذف کر دیجئے۔ امر غائب اور امر متکلم کی گردان حسب ذیل ہے:

امر غائب

واحد مذکر	لِيَذْهَبْ	وہ ایک مرد جائے۔
تثنیہ مذکر	لِيَذْهَبَا	وہ دو مرد جائیں۔
جمع مذکر	لِيَذْهَبُوا	وہ سب مرد جائیں۔
واحد مؤنث	لَتَذْهَبْ	وہ ایک عورت جائے۔
تثنیہ مؤنث	لَتَذْهَبَا	وہ دو عورتیں جائیں۔

وہ سب عورتیں جائیں۔

جَعِ مَوْنُثَ لِيَذْهَبْنَ

متکلم کے صیغے

چاہئے کہ میں ایک مرد جاؤں، چاہئے کہ میں ایک عورت جاؤں۔

وَاحِدٌ مَذْكَرٌ مَوْنُثَ لَا ذَهَبَ

چاہئے کہ ہم دو مرد، دو عورتیں، سب مرد، سب عورتیں جائیں۔

ثَنِيَّةٌ مَذْكَرٌ مَوْنُثَ لِنَذْهَبَ

الأمثلة (مثالیں)

ترکیب کیجئے

گیند سے کھیل۔

الْعَبْ بِالْكُرَةِ

جلدی سو۔

نَمْ مُبَكَّرًا

مہمانوں کو کھانا کھلاؤ۔

أَطْعِمُوا الضُّيُوفَ

تم دونوں آہستہ چلو۔

تَمَهَّلَا فِي السَّيْرِ

تم سب عورتیں کھانا اچھی طرح پکاؤ۔

أَجِدْنَ طَبَخَ الطَّعَامِ

چاہئے کہ حامد جائے۔

لِيَذْهَبَ حَامِدٌ

چاہئے کہ میں کرسی پر بیٹھوں۔

لَأَجْلِسَ عَلَى الْكُرْسِيِّ

الأسئلة (سوالات)

(۱) امر کسے کہتے ہیں؟ (۲) امر کی کتنی قسمیں ہیں؟ (۳) امر حاضر کس سے بنتا ہے۔ (۴) مضارع

حاضر سے امر حاضر بنانے کے لئے کیا کرنا پڑتا ہے؟ پوری تفصیل سبق میں بیان کردہ مثالوں کے ذریعہ بیان

کیجئے۔ (۵) امر غائب اور امر متکلم بنانے کا قاعدہ تحریر کیجئے۔ (۶) اگر کسی مضارع کا آخری حرف ”ی“ یا ”واو“

ہو تو امر میں اسے حذف کیا جائے گا یا باقی رکھا جائے گا؟

الْتَمَرِيْنَاتُ (مشقیں)

(۱)

- (۱) چھ جملے بنائیے، جن میں امر حاضر کے مختلف صیغے استعمال کیجئے۔
 (۲) چھ جملے بنائیے، جن میں امر غائب کے مختلف صیغے استعمال کیجئے۔
 (۳) چھ جملے بنائیے، جن میں امر متکلم کے مختلف صیغے استعمال کیجئے۔

(۲)

- (۱) حسب ذیل جملوں میں فعل مضارع کو فعل امر سے تبدیل کر کے لکھئے اور ترجمہ کیجئے۔
 أَحْتَرِمُ الْمُعَلِّمَ، تَحْفَظُ الدَّرْسَ، تَقْرَأُ الْكِتَابَ، تَشْتَغِلُونَ بِالْكِتَابَةِ، يَنْطِقُ بِالصَّدْقِ،
 تَكْنِسِينَ الْبَيْتَ.
 (۲) حسب ذیل افعال امر کو مناسب جملوں میں استعمال کیجئے۔
 أَخْرِجْ، اِلْبَسُوا، اسْتَخْرِجْنَ، اِغْسِلَا، اُكْرِمُوا، نَظِّفْ.
 (۳) معنی اور صیغے بتلائیے۔
 اِجْلِسَا، اُكْتُبِي، اِجْلِسْ، اِغْلَمْنَ، اُسْكُتِي، لِيَعْلَمْ، لَأَفْعَلْ، لِنَذْهَبْ.

(۳)

- (۱) اردو میں ترجمہ کیجئے، صیغوں کی شناخت کیجئے اور ترکیب کیجئے۔

اسْتَيْقِظُوا فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ وَادْكُرُوا اللَّهَ، امْتَثِلْ لِلْوَالِدَيْنِ وَأَكْرِمُهُمَا، اُسْكُتِي
 وَاسْمَعِي كَلَامِي، لَتَكْنِسْ خَادِمَةُ الْبَيْتِ، اِطْبَخْنَ الطَّعَامَ، اِخْلَعْ الْحِذَاءَ، اَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ،
 لِيَنْظِفِ الْمَلَابِسَ، اشْتَرِ الْكُتُبَ الْمُفِيدَةَ، اِسْمَعُوا نَصِيحَةَ الْأُسْتَاذِ، لِيَكْتُبَ حَامِدٌ الْمَقَالََةَ، اُعْبِرْ

الشَّارِعَ بِسَكِينَةٍ، عَلَّقَ الثُّوبَ عَلَى الْحَائِطِ، أَشْعَلَ الْمِصْبَاحَ، قَفَّ فِي هَذَا الْمَكَانِ، لِنَعِشَ بِسَلَامٍ وَأَمْنٍ، إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ، اغْسِلْ يَدَيْكَ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَهُ .

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

اپنے رب کی عبادت کر، ایک بکری ذبح کرو، ٹھنڈا پانی پیو، حامد کرسی پر بیٹھے، یہاں سے چلے جاؤ، میری بات سنو، تم سب باغیچے کی نہر میں تیرو، وہ عورتیں اخبار پڑھیں، ہم سب مسجد میں داخل ہوں، تم سب فٹبال سے کھیلو، اپنے بچوں کو نماز کا حکم دو، تم دونوں مدرسے جاؤ، تو ایک عورت کھا اور پی، میرے لئے ایک سواری کرایہ پر لو، مہمانوں کی تعظیم کرو، مومن کی فراست سے ڈرو، پریشان حالوں کی مدد کرو۔

(۴)

قِصَّةُ اللَّيْلِ

أَقْبَلَ اللَّيْلُ، تَنَاوَلَتِ الْأُسْرَةُ طَعَامَ الْعِشَاءِ، ثُمَّ جَلَسُوا، الْآبُ يُدَخِّنُ النَّارَ حَيْلَةَ وَيَقْرَأُ الْجَرِيدَةَ، وَالْأُمُّ تَحْوُكُ ثُوبًا وَتَسْتَمِعُ إِلَى الرَّادِيُو، هَذَا حَسَّانُ يَكْتُبُ فَرَضَهُ، وَتِلْكَ لَيْلَى تَلْعَبُ بِلُعْبَتِهَا، فَرَغَ حَسَّانُ مِنْ كِتَابَتِهِ، وَنَادَى لَيْلَى، جَلَسَ الطِّفْلَانِ قُرْبَ جَدَّتِهِمَا وَقَالَا لَهَا: فَصِّي عَلَيْنَا قِصَّةً جَدِيدَةً. بَدَأَتِ الْجَدَّةُ حِكَايَتَهَا، سَمِعَ حَسَّانُ وَأُخْتُهُ هَذِهِ الْحِكَايَةَ، فَرَعَتِ الْجَدَّةُ مِنَ الْحِكَايَةِ، شَكَرَهَا الْاُخُ وَالْاُخْتُ، وَقَبَّلَا يَدَيْهَا، وَتَوَجَّهَّا إِلَى الْفِرَاشِ .

رات کی کہانی

رات ہوئی، خاندان نے رات کا کھانا کھایا، پھر سب بیٹھ گئے، ابا جان حقہ پی رہے ہیں اور اخبار پڑھ رہے ہیں، امی جان کوئی کپڑا بن رہی ہیں اور ریڈیو سن رہی ہیں، یہ حسان ہے جو اپنا کام (اسکول کا) لکھ رہا ہے اور وہ لیلیٰ ہے جو اپنے کھلونوں سے کھیل رہی ہے، حسان لکھنے سے فارغ ہوا اور اس نے لیلیٰ کو آواز دی، دونوں بچے اپنی دادی اماں کے قریب بیٹھ گئے اور ان سے کہا: ہمیں کوئی نئی کہانی سنائیے، دادی اماں نے اپنی کہانی شروع کی، حسان اور اس کی بہن نے یہ قصہ سنا، دادی اماں کہانی سے فارغ ہوئی، بھائی اور بہن نے ان کا شکریہ ادا کیا، دونوں بچوں نے دادی اماں کے ہاتھوں کو بوسہ دیا اور بستر پر چلے گئے۔

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔ (ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔ (ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔ (د) مذکورہ عبارت میں دیئے ہوئے افعال مضارع سے امر حاضر کے جملے بنائیے۔

الکلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

معنی

صبح سویرے

لفظ

الصَّبَاحُ الْبَاكِرُ

اسماء، اردو سے عربی

معنی

البائِسُ ج: البائِسُونَ

لفظ

پریشان حال

افعال، عربی سے اردو

معنی

سچ بولتا ہے

جلاؤ (آگ، چراغ وغیرہ)

لفظ

يَنْطِقُ بِالصِّدْقِ

أَشْعِلُ

مضارع

يَنْطِقُ

يُشْعِلُ

ماضی

نَطَقَ

أَشْعَلَ

افعال، اردو سے عربی

معنی

اِكْتَرِ

لفظ

کرائے پر لے

مضارع

يَكْتَرِي

ماضی

اِكْتَرَى

الدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ

چودھواں سبق

فِعْلُ النَّهْيِ (فعل نہی)

فعل کی ایک قسم نہی بھی ہے، مگر یہ حقیقت میں امر ہی کی دوسری شکل ہے، فرق صرف یہ ہے کہ امر میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جاتا ہے اور نہی میں کسی کام کے نہ کرنے کا۔ امر کی طرح نہی کی بھی تین قسمیں: نہی حاضر، نہی غائب، اور نہی متکلم ہیں۔

امر، مضارع سے بنتا ہے اور بنانے کے لئے طویل عمل کرنا پڑتا ہے۔ نہی بھی مضارع سے بنتا ہے، لیکن اس کو بنانے کا قاعدہ بہت آسان ہے۔ فعل نہی بنانے کے لئے صرف اتنا کریں کہ فعل مضارع کے شروع میں ”لا“ لگا دیں اور نیچے دی ہوئی باتوں کا خیال رکھیں۔

(۱) واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم کے صیغوں میں آخری حرف

کو جزم (.....) دیں۔

(۲) تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، جمع مذکر غائب، تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر، جمع مذکر حاضر

اور واحد مؤنث حاضر کے آخر سے نون علیحدہ کر دیں۔

(۳) جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے آخر میں بھی نون ہے، لیکن باقی رہے گا اور اس میں کوئی تبدیلی

نہیں کی جائے گی۔

(۴) اگر مضارع کے آخر میں ”واو“ یا ”یاء“ ہو تو اسے گرا دیں، جیسے: يَذْعُو سے لَا تَذْعُ (مت بلا)، تَنْخَشِي

سے لَا تَنْخَشِ (مت ڈر)۔

نہی کی گردان حسب ذیل ہے۔

نہی حاضر

واحد مذکر	لَا تَذْهَبْ	تو ایک مرد مت جا۔
تثنیہ مذکر	لَا تَذْهَبَا	تم دو مرد مت جاؤ۔
جمع مذکر	لَا تَذْهَبُوا	تم سب مرد مت جاؤ۔
واحد مؤنث	لَا تَذْهَبِيْ	تو ایک عورت مت جا۔
تثنیہ مؤنث	لَا تَذْهَبَا	تم دو عورتیں مت جاؤ۔
جمع مؤنث	لَا تَذْهَبْنَ	تم سب عورتیں مت جاؤ۔

نہی غائب

واحد مذکر	لَا يَذْهَبْ	وہ ایک مرد مت جائے۔
تثنیہ مذکر	لَا يَذْهَبَا	وہ دو مرد مت جائیں۔
جمع مذکر	لَا يَذْهَبُوا	وہ سب مرد مت جائیں۔
واحد مؤنث	لَا تَذْهَبْ	وہ ایک عورت مت جائے۔
تثنیہ مؤنث	لَا تَذْهَبَا	وہ دو عورتیں مت جائیں۔
جمع مؤنث	لَا يَذْهَبْنَ	وہ سب عورتیں مت جائیں۔

نہی متکلم

واحد مذکر و مؤنث	لَا أَذْهَبْ	چاہئے کہ میں ایک مرد، ایک عورت نہ جائیں۔
------------------	--------------	--

تثنیہ مذکر و مؤنث لَا تَذْهَبْ چاہئے کہ ہم دو مرد، دو عورتیں مت جائیں۔
جمع مذکر و مؤنث لَا تَذْهَبْ چاہئے کہ ہم سب مرد، سب عورتیں مت جائیں۔

الأمثلة (مثالیں)

ترکیب کیجئے۔

لَا تَذْهَبْنَ إِلَى السُّوقِ تم سب عورتیں بازار نہ جاؤ۔
لَا تَظْلِمُوا أَنْفُسَكُمْ تم سب مرد اپنے اوپر ظلم مت کرو۔
لَا تَمْدِي يَدَ السُّوَالِ تو ایک عورت دستِ سوال دراز نہ کر۔
لَا تَنْصُرِ الظَّالِمَ تو ایک مرد ظالم کی مدد نہ کر۔
لَا يَقْرَأَنَّ الْكُتُبَ الْمَاجِنَةَ وہ عورتیں فحش کتابیں نہ پڑھیں۔
لَا يُضَيِّعْ حَامِدٌ وَقْتَهُ حامد اپنا وقت ضائع نہ کرے۔

الأسئلة (سوالات)

(۱) فعل نہی کسے کہتے ہیں؟ (۲) فعل امر اور فعل نہی میں کیا فرق ہے؟ (۳) فعل نہی بنانے کے لئے مضارع میں کیا عمل کرنا ہوگا؟ (۴) اگر مضارع کا آخری حرف ”واو“ یا ”یاء“ میں سے کوئی حرف ہو تو نہی میں وہ حرف باقی رہے گا یا حذف کر دیا جائے گا؟

الْتَمَرِيْنَات (مشقیں)

(۱)

(۱) مندرجہ ذیل جملوں میں امر کا استعمال ہوا ہے، آپ امر کی جگہ نہی رکھیں اور اردو میں ترجمہ کریں۔

اغْسِلِ الْمَلَابِسَ، أَطْعِمَا الْفُقَرَاءَ، اقْطُفُوا الْأَزْهَارَ، بَالِغْ فِي إِكْرَامِ الصَّدِيقِ، أَشْكُرْ ضَيْفَكَ، افْتَحِي نَوَافِذَ الْحُجْرَةِ.

(۲) مندرجہ ذیل جملوں میں نبی کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔ آپ نبی کی جگہ امر کہیں اور اردو میں ترجمہ کریں۔

لَا تَقْرَأِ الْكِتَابَ، لَا تَكْتُبِ الْمَقَالَ، لَا تَسْمَعَنَّ كَلَامَهُ، لَا تَذْهَبُوا إِلَى السُّوقِ، لَا تَخْطُبَا بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ، لَا تُجِدَا طَبَخَ الطَّعَامِ.

(۳) صیغے اور معنی بتلائیے۔

لَا تَضْرِبُوا، لَا يَظْلِمَنَّ، لَا نَظْلَمُ، لَا يَكْتُبُ، لَا تَجْلِسِي، لَا تَطْبَخَنَّ.

(۲)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے، صیغہ شناخت کیجئے اور ترکیب کیجئے۔

لَا تُمَزِّقِ الْكِتَابَ، لَا يَلْعَبِ الْوَلَدُ بِالنَّارِ، لَا تَخْلَعْ حِذَاءَكَ عَلَى الْحَصِيرِ، لَا تَفْتَحِي نَافِذَةَ الْحُجْرَةِ، لَا تَسْرِقْ شَيْئًا مِنَ الدُّكَّانِ، لَا تَضْحَكُوا فِي كُلِّ وَقْتٍ، لَا تَخَافُوا مِنَ الظُّلْمَةِ، لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ، لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ، لَا تُطْعُ أَحَدًا فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ، لَا تَخَفْ أَحَدًا غَيْرَ اللَّهِ، لَا تَتَأَخَّرُوا فِي الذَّهَابِ إِلَى الْكُلِّيَّةِ، لَا تُهْمِلِي وَاجِبَاتِكَ، لَا تَقْتَرِبَ مِنَ النَّارِ، لَا تَقِفْ فِي هَذَا الْمَكَانِ، لَا يَقْتَرِبُوا مِنَ الْفَوَاحِشِ، لَا يَخْرُجَنَّ فِي الظُّهَيْرَةِ.

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

اس وقت بازار مت جاؤ، وہ پھول مت توڑو، درس گاہ میں مت کھیلو، وہ سب بچے استاذ کے سامنے نہ ہنسیں، باہر کی طرف مت دیکھئے، کھڑکی سے ہاتھ باہر مت نکالئے، سود نہ کھاؤ، شراب نہ پیو، کبھی جھوٹ مت بولو، وہ دونوں میرے معاملے میں مداخلت نہ کریں، تم عورتیں بے پردہ گھروں سے نہ نکلو، تیبیوں پر ظلم مت کرو، خالد اس وقت بازار نہ جائے، گلاب کے پھول نہ توڑو۔

(۳)

الطُّفَيْلِيُّ

صَحِبَ طُفَيْلِيٌّ رَجُلًا فِي سَفَرٍ، هُمَا نَزَلَا فِي مَكَانٍ، قَالَ الرَّجُلُ لِلطُّفَيْلِيِّ: خُذْ دِرْهَمًا
وَأَشْتِرْ لَنَا لَحْمًا، قَالَ لَهُ الطُّفَيْلِيُّ: إِذْهَبْ أَنْتَ وَأَشْتِرْ، أَنَا تَعْبَانُ، ذَهَبَ الرَّجُلُ وَأَشْتَرَى اللَّحْمَ،
ثُمَّ قَالَ لَهُ الرَّجُلُ: قُمْ أَطْبِخِ اللَّحْمَ، أَجَابَ الطُّفَيْلِيُّ: لَا أَحْسِنُ طَبْخَ الطَّعَامِ، فَقَامَ الرَّجُلُ وَطَبَخَ
السَّحْمَ، ثُمَّ قَالَ الرَّجُلُ لِلطُّفَيْلِيِّ: ائْرُدْ، فَأَجَابَ: أَنَا كَسَلَانُ، فَتَرَدَّدَ الرَّجُلُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: قُمْ
وَكُلْ، فَقَالَ: حَسَنًا، لَا أَحَالِفُكَ كَثِيرًا.

طفیلی

کسی سفر میں ایک طفیل (بن بلایا) ایک شخص کے ساتھ ہولیا، وہ دونوں ایک جگہ مقیم ہوئے، اس شخص نے
طفیلی سے کہا: ایک درہم لو اور ہمارے لئے کچھ گوشت خرید کر لاؤ، طفیلی نے کہا: تم جاؤ اور خرید لو، میں تھکا ہوا ہوں، وہ
آدمی چلا اور اس نے گوشت خریدا، پھر طفیلی سے اس شخص نے کہا: اٹھ اور گوشت پکاؤ، طفیلی نے جواب دیا: میں کھانا
اچھا نہیں پکاتا ہوں، وہ شخص اٹھا اور اس نے گوشت پکایا، پھر اس شخص نے طفیلی سے کہا: خرید بناؤ، اس نے جواب دیا:
میں سست ہوں، اس شخص نے خرید بنایا، پھر طفیلی سے کہا: اٹھو اور کھاؤ، طفیلی نے کہا: بہت بہتر، میں تمہاری بہت زیادہ
مخالفت نہیں کر سکتا۔

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔

(ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔

(ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔

(د) مندرجہ بالا عبارت کی مدد سے نئی کے کم از کم دس جملے بنائیے۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اسماء، اردو سے عربی

معنی

سَافِرَات

لفظ

بے پردہ

افعال، عربی سے اردو

مضارع

ماضی

معنی

لفظ

يُهْمِلُ

أَهْمَلَ

لا پرواہی مت کر

لَا تُهْمِلِي

يَقْتَرِبُ

اقْتَرَبَ

قریب مت ہو

لَا تَقْتَرِبِي

افعال، اردو سے عربی

مضارع

ماضی

معنی

لفظ

يَتَدَخَّلُ

تَدَخَّلَ

لَا يَتَدَخَّلَا

وہ دونوں مداخلت نہ کریں

الدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

پندرہواں سبق

نَفْيُ الْفِعْلِ بِلَمْ وَلَمَّا

(لَمْ اور لَمَّا کے ذریعہ فعل کی نفی)

ماضی منفی (جیسے مَا ذَهَبَ، مَا قُتِلَ وغیرہ) اور مضارع منفی (جیسے لَا يَذْهَبُ، لَا يُقْتَلُ وغیرہ) کے متعلق آپ تفصیل کے ساتھ پڑھ چکے ہیں، آپ کو بتلایا گیا ہے کہ گزرے ہوئے زمانے میں فعل (کام) کی نفی کرنے کے لئے ماضی کے شروع میں ”مَا“ لگایا جاتا ہے۔ اور موجودہ زمانے یا آنے والے زمانے میں فعل (کام) کی نفی کرنے کے لئے مضارع کے شروع میں ”لَا“ لگایا جاتا ہے۔

اس سبق میں ہم آپ کو یہ بتلائیں گے کہ کبھی گزرے ہوئے زمانے میں کام کی نفی کرنے کے لئے ”لَمْ“ یا ”لَمَّا“ بھی داخل کرتے ہیں، لیکن یہ دونوں حرف فعل ماضی کے بجائے فعل مضارع پر آتے ہیں۔

مثال کے طور پر:

خالد نے نہیں لکھا۔

لَمْ يَكْتُبْ خَالِدٌ

خالد نے اب تک نہیں لکھا۔

لَمَّا يَكْتُبْ خَالِدٌ

ترجمہ کی مدد سے آپ ان دونوں جملوں کا فرق بھی ذہن میں رکھئے، پہلے جملے میں صرف فعل کی نفی ہے کہ خالد

نے نہیں لکھا، لیکن دوسرے جملے میں اس کی نفی ہوئی ہے کہ خالد نے متکلم کے بولنے کے وقت تک نہیں لکھا۔ البتہ اگر آپ پہلے جملے میں فعل کے بعد بَعْدُ یا اِلَیّی الْاَن لگا دیں تو اس جملے کے معنی بھی وہی ہو جائیں گے جو دوسرے جملے کے ہیں۔

لَمْ يَكْتُبْ خَالِدٌ اِلَى الْاَن خالد نے اب تک نہیں لکھا۔

لَمْ يَكْتُبْ خَالِدٌ بَعْدُ خالد نے اب تک نہیں لکھا۔

آئیے! اب یہ دیکھیں کہ لَمْ اور لَمَّا کے داخل ہونے سے فعل مضارع کی ظاہری حالت پر کیا اثر پڑتا ہے۔

(۱) لَمْ اور لَمَّا کے داخل ہونے سے مضارع کے ان پانچ صیغوں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب،

واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم کے آخری حرف پر پیش کے بجائے جزم آ جاتا ہے۔

(۲) چاروں تشبیہوں، جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر کے آخر سے نون گر جاتا ہے۔

(۳) جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے آخر میں نون باقی رہتا ہے۔

(۴) اگر آخر میں ”یا“ یا ”واو“ ہو تو وہ بھی ان دونوں کے آنے کی وجہ سے باقی نہیں رہتے..... آئیے!

اب گردان دیکھیں۔

غائب کے صیغ

واحد مذکر لَمْ يَكْتُبْ اس ایک مرد نے نہیں لکھا۔

تشبیہ مذکر لَمْ يَكْتُبَا ان دو مردوں نے نہیں لکھا۔

جمع مذکر لَمْ يَكْتُبُوا ان سب مردوں نے نہیں لکھا۔

واحد مؤنث لَمْ تَكْتُبْ اس ایک عورت نے نہیں لکھا۔

تشبیہ مؤنث لَمْ تَكْتُبَا ان دو عورتوں نے نہیں لکھا۔

جمع مؤنث لَمْ يَكْتُبْنَ ان سب عورتوں نے نہیں لکھا۔

حاضر کے صیغ

واحد مذکر لَمْ تَكْتُبْ تم ایک مرد نے نہیں لکھا۔

تم دو مردوں نے نہیں لکھا۔	لَمْ تَكْتُبَا	تثنیہ مذکر
تم سب مردوں نے نہیں لکھا۔	لَمْ تَكْتُبُوا	جمع مذکر
تم ایک عورت نے نہیں لکھا۔	لَمْ تَكْتُبِ	واحد مؤنث
تم دو عورتوں نے نہیں لکھا۔	لَمْ تَكْتُبَا	تثنیہ مؤنث
تم سب عورتوں نے نہیں لکھا۔	لَمْ تَكْتُبْنَ	جمع مؤنث

متکلم کے صیغے

مجھے ایک مرد، ایک عورت نے نہیں لکھا۔	وَاحِدٌ مَذْكَرٌ مَوْثِقٌ لَمْ أَكْتُبْ
ہم دو مردوں، دو عورتوں، سب مردوں، سب عورتوں نے نہیں لکھا۔	تثنیہ مذکر و مؤنث لَمْ نَكْتُبْ
لہذا کی گردان آپ خود بھی کر سکتے ہیں ”لَمْ“ کی جگہ ”لَمْ“ رکھئے اور ترجمہ میں ”اب تک“ کا اضافہ کیجئے۔	

الأمثلة (مثالیں)

ترکیب کیجئے

خالد نے اپنا سبق یاد نہیں کیا۔	لَمْ يَحْفَظْ خَالِدٌ دَرْسَهُ
بارش ختم نہیں ہوئی۔	لَمْ يَنْقَطِعْ نُزُولُ الْمَطَرِ
ان سب مردوں نے چور کو گرفتار نہیں کیا۔	لَمْ يَقْبِضُوا عَلَى اللِّصِّ
تم (عورت) نے ابھی تک کھانا نہیں کھایا۔	لَمَّا تَأْكُلِي الطَّعَامَ
ان سب عورتوں نے ابھی تک تہوہ نہیں بنایا۔	لَمَّا يَصْنَعْنَ الْقَهْوَةَ
ہم نے ابھی تک یورپ کا سفر نہیں کیا۔	لَمَّا نَسَافِرْ إِلَى أَوْرُشَا

الأسئلة (سوالات)

- (۱) گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کی نفی کرنے کے لئے ”منا“ کس فعل کے شروع میں زیادہ ہوگا؟
- (۲) آنے والے زمانے میں کسی کام کی نفی کرنے کے لئے ”لا“ کا اضافہ کس فعل کے شروع میں ہوگا؟
- (۳) گزرے ہوئے زمانے میں فعل کی نفی کرنے کے لئے دو اور طریقے کون کونسے ہیں؟
- (۴) لَمْ اور لَمَّا میں عمل اور معنی کے لحاظ سے کیا فرق ہے؟
- (۵) لَمْ اور لَمَّا کے داخل ہونے سے مضارع پر کیا اثر ہوگا؟

التمرینات (مشقیں)

(۱)

- (۱) دس جملے بنائیے، ہر جملے میں گزرے ہوئے زمانے میں فعل کی نفی ”منا“ کے ذریعے کیجئے۔
- (۲) دس جملے بنائیے، ہر جملے میں گزرے ہوئے زمانے میں فعل کی نفی ”لَمْ“ کے ذریعہ کیجئے۔
- (۳) دس جملے بنائیے، ہر جملے میں گزرے ہوئے زمانے میں فعل کی نفی ”لَمَّا“ کے ذریعے کیجئے۔

(۲)

- (۱) حسب ذیل جملوں میں لَمْ کے ذریعہ نفی کیجئے اور ترجمہ کیجئے۔
مَا أَتَمَرَ الْبُسْتَانُ، مَا تَأَخَّرَ الْقِصَارُ عَنْ الْمَوْعِدِ، مَا حَضَرَ مُحَمَّدٌ فِي الدَّرْسِ، مَا تَعَلَّمْتُ
السَّيَاحَةَ حَتَّى الْآنَ، مَا ضَيَّعْنَا أُمُوتَ فِي شَعْبٍ، مَا حَلَبَ الْفُلَّاحُ بَقَرَتَهُ .
- (۲) حسب ذیل جملوں میں لَمَّا کے ذریعہ نفی کیجئے اور ترجمہ کیجئے۔
مَا سَافَرَ أَبُوكَ، مَا أَكَلَ الْقِطُّ الْحَاجُّعُ، مَا حَرَثَ الْفُلَّاحُ أَرْضَهُ، مَا أَبْصَرَ خَالِدٌ فَيْلًا، مَا
امْتَنَعَ عَنِ اللَّعِبِ، مَا تَرَكَتِ الْمِرَاحَ .

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے، صیغہ شناخت کیجئے اور ترکیب کیجئے۔

لَمْ أَعْبُدْ أَصْنَامًا، لَمْ يَذْبَحْ بَقْرَةً، لَمْ يَقْتُلْ حَسَنَ أَحَدًا، لَمْ يَنْزِلِ الْمَطَرُ بِالْأَمْسِ، لَمْ نَفْتَحْ
بَابَ الْحُجْرَةِ، الْقَطَارُ لَمْ يَتَأَخَّرْ عَنْ مَوْعِدِهِ، لَمَّا أَرْسُبُ فِي الْأَمْتِحَانِ، أَخَوَايَ لَمَّا يُسَافِرُ إِلَى
الْيَابَانِ، هُمْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ، التَّلْمِيذَاتُ لَمَّا يَحْفَظْنَ الدَّرْسَ، أَنْتُمْ لَمَّا تَأْكُلُوا الْغَدَاءَ، لَمْ تُطِيعَا
أَمْرِي، لَمْ نَذْهَبْ إِلَى الْحَدِيقَةِ أَمْسِ، لَمْ أُرْ وَالِدِي الْبَارِحَةَ، لَمَّا يَرْجِعُ أَبِي مِنَ السَّفَرِ، لَمْ
تَرْبَحْ تِجَارَتُنَا فِي الْعَامِ الْمَاضِي، لَمْ أَجِدْ مَنَاعِي، لَمَّا يَنْتَهِي الشِّتَاءُ، كَبُرَ الْغَلَامُ وَلَمَّا يَنْتَهَذَبْ .
(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

ہم گھوڑے پر سوار نہیں ہوئے، تم نے ریل کے ٹکٹ نہیں خریدے، میں رات بھر نہیں سویا، مہمان نے اب تک
کھانا نہیں کھایا، تم نے میرا قلم نہیں چرایا، اس کتاب کا اب تک ترجمہ نہیں ہوا، دکانیں اب تک نہیں کھلیں، درختوں کو پانی
نہیں دیا گیا، میرے بھائیوں نے کھیل میں وقت ضائع نہیں کیا، وہ طلباء کبھی امتحان میں فیل نہیں ہوئے، تم نے طب نہیں
پڑھی، وہ شخص ہوائی جہاز سے نہیں آیا، ڈاکیہ آج ابھی تک نہیں آیا، مجھے اب تک آپ کا خط نہیں ملا، وہ لڑکے ابھی تک
گھر واپس نہیں ہوئے، ان لوگوں نے بتوں کی پوجا نہیں کی۔

(۴)

سَرَقَةُ الْأَزْهَارِ

خَالِدٌ ذَهَبَ إِلَى الْجُنَيْنَةِ، لَمْ يَجِدْ فِيهَا زَهْرَةً وَاحِدَةً، هُوَجَّأَ إِلَى الْبُسْتَانِيِّ وَقَالَ: لَمْ أَجِدْ
زَهْرَةً وَاحِدَةً فِي الْجُنَيْنَةِ، قَالَ الْبُسْتَانِيُّ: أَنَا لَمْ أَقْطِفْ زَهْرَةً وَلَمْ أَرِ أَحَدًا، قَالَ خَالِدٌ: أَحْضِرْ رَاشِدًا
وَسَلْمَى، حَضَرَ رَاشِدٌ وَسَلْمَى، قَالَ لَهُمَا: أَنْتُمَا سَرَقْتُمَا الزَّهْرَةَ، قَالَ رَاشِدٌ: أَنَا لَمْ أَذْخُلِ
الْجُنَيْنَةَ، وَلَمْ أَخُذِ الزَّهْرَةَ، وَقَالَتْ سَلْمَى: أَنَا أَيْضًا لَمْ أَذْخُلِ وَلَمْ أَنْظُرْ زَهْرَةَ الْيَوْمِ، قَالَ خَالِدٌ:

هَذَا عَجِيبٌ! الْبُسْتَانِيُّ لَمْ يَقْطِفْ، رَاشِدٌ لَمْ يَسْرِقْ، وَ سَلْمَى لَمْ تَنْظُرْ، وَ أَنَا أَيْضاً لَمْ أَقْطِفْ .

پھولوں کی چوری

خالد باغیچے گیا، باغیچے میں اس نے کوئی پھول نہیں پایا، وہ مالی کے پاس آیا اور کہا: میں نے باغیچے میں کوئی پھول نہیں پایا، مالی نے کہا: میں نے کوئی پھول نہیں توڑا اور نہ کسی کو دیکھا، خالد نے کہا: راشد اور سلمیٰ کو بلاؤ۔ راشد اور سلمیٰ آئے، خالد نے ان سے کہا: تم دونوں نے پھول چرائے ہیں۔ راشد نے کہا: میں باغیچے میں داخل نہیں ہوا اور نہ پھول لئے اور سلمیٰ نے کہا: میں بھی باغیچے میں نہیں گئی اور نہ آج کوئی پھول دیکھا۔ خالد نے کہا: یہ عجیب بات ہے، مالی نے نہیں توڑے، راشد نے چوری نہیں کئے، سلمیٰ نے نہیں دیکھے اور میں نے بھی نہیں توڑے۔

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔

(ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔

(ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔

(د) جن جملوں میں فعل کی نفی ”لم“ سے کی گئی ہے، آپ ان جملوں میں فعل کی نفی ”منا“ کے ذریعہ کیجئے۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

معنی

مقررہ وقت

باتھی

گذشتہ روز، شب گذشتہ

لفظ

الْمَوْعِدُ ج: مَوَاعِيدُ

الْفَيْلُ ج: أَفْيَالٌ

الْبَارِحَةُ

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
ذالکھ	سَاعِي الْبَرِيدِ
ریل کے ٹکٹ	تَذَاكِرُ الْقَطَارِ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
مَا امْتَنَعَ (عَنْ.....)	وہ نہیں رکا	امْتَنَعَ	يَمْتَنَعُ
لَمَّا يَنْتَه	ابھی تک ختم نہیں ہوا	انْتَهَى	يَنْتَهِي

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
تم نے طب نہیں پڑھی	لَمْ تَدْرُسِ الطَّبَّ	دَرَسَ	يَدْرُسُ

الدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

سولہواں سبق

نَفْيُ الْمُضَارِعِ بِلَنْ (لَنْ کے ذریعے مضارع کی نفی)

پہلے بتلایا جا چکا ہے کہ فعل مضارع کی نفی ”لا“ کے ذریعے کی جاتی ہے۔ اب یہاں فعل مضارع کی نفی کے لئے ایک اور طریقہ بتلایا جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ فعل مضارع کے شروع میں لَنْ لگا دیجئے، لَنْ کے داخل ہونے کے بعد مضارع کے معنوں میں یہ دو تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں۔

(۱) لَنْ کے ذریعے مضارع کی نفی زمانہ مستقبل میں ہوتی ہے، زمانہ حال میں نہیں۔

(۲) نفی کے ساتھ تاکید کے معنی بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔

یہ تو مضارع کے معنی پر لَنْ کا اثر ہوا، مضارع کے ظاہر پر لَنْ کا اثر یہ ہوتا ہے:

(۱) مضارع کے حسب ذیل پانچ صیغوں کے آخری حرف پر پیش کے بجائے زبر آ جاتا ہے:

واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم۔

(۲) حسب ذیل سات صیغوں کے آخر سے نون گر جاتا ہے:

تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر، تثنیہ

مؤنث حاضر۔

(۳) ان دو صیغوں کا نون اپنی جگہ باقی رہتا ہے۔

جمع مؤنث غائب، جمع مؤنث حاضر۔

(۴) اگر مضارع کا آخری حرف ”واو“ یا ”ی“ ہو تو اسے حذف کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ اس پر زبر

(.....) دے دیا جائے گا۔ جیسے لَنْ يَأْتِي (وہ ہرگز نہیں آئے گا) لَنْ يَدْعُو (وہ ہرگز نہیں بلائے گا)۔

یہ بھی یاد رکھیے کہ لَنْ مضارع معروف اور مضارع مجہول دونوں پر داخل ہوتا ہے۔ اور یکساں عمل کرتا ہے۔ پوری گردان ذیل میں درج ہے۔

غائب کے صیغے

واحد مذکر	لَنْ يَكْتُبَ	وہ ایک مرد ہرگز نہیں لکھے گا۔
تثنیہ مذکر	لَنْ يَكْتُبَا	وہ دو مرد ہرگز نہیں لکھیں گے۔
جمع مذکر	لَنْ يَكْتُبُوا	وہ سب مرد ہرگز نہیں لکھیں گے۔
واحد مؤنث	لَنْ تَكْتُبَ	وہ ایک عورت ہرگز نہیں لکھے گی۔
تثنیہ مؤنث	لَنْ تَكْتُبَا	وہ دو عورتیں ہرگز نہیں لکھیں گی۔
جمع مؤنث	لَنْ يَكْتُبْنَ	وہ سب عورتیں ہرگز نہیں لکھیں گی۔

حاضر کے صیغے

واحد مذکر	لَنْ تَكْتُبَ	تو ایک مرد ہرگز نہیں لکھے گا۔
تثنیہ مذکر	لَنْ تَكْتُبَا	تم دو مرد ہرگز نہیں لکھو گے۔
جمع مذکر	لَنْ تَكْتُبُوا	تم سب مرد ہرگز نہیں لکھو گے۔
واحد مؤنث	لَنْ تَكْتُبِي	تو ایک عورت ہرگز نہیں لکھے گی۔
تثنیہ مؤنث	لَنْ تَكْتُبَا	تم دو عورتیں ہرگز نہیں لکھو گی۔
جمع مؤنث	لَنْ تَكْتُبْنَ	تم سب عورتیں ہرگز نہیں لکھو گی۔

متکلم کے صیغے

واحد مذکر مؤنث	لَنْ أَكْتُبَ	میں ہرگز نہیں لکھوں گا، میں ہرگز نہیں لکھوں گی۔
ثثنیہ مذکر مؤنث	لَنْ نَكْتُبَ	ہم دو مرد، دو عورتیں، ہم سب مرد، سب عورتیں ہرگز نہیں لکھیں گے۔
جمع مذکر مؤنث	لَنْ	

الأمثلة (مثالیں)

ترکیب کیجئے۔

لَنْ يَكْتُبَ الْوَلَدُ الدَّرْسَ	لڑکا ہرگز سبق نہیں لکھے گا۔
لَنْ يُضْرَبَ الْخَادِمُ	نوکر کو ہرگز نہیں مارا جائے گا۔
لَنْ يُفْلَحَ الْخَائِنُونَ	بے ایمان لوگ ہرگز فلاح نہیں پائیں گے۔
لَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ	ہم ہرگز بتوں کی پوجا نہیں کریں گے۔
لَنْ تُهْمِلِي وَاجِبَاتِكَ	تو ہرگز اپنے فرائض میں کوتاہی نہیں کرے گی۔

الأسئلة (سوالات)

- (۱) مضارع پر اگر ”لا“ داخل ہو تو فعل کی نفی زمانہ حال میں ہوگی یا زمانہ استقبال میں؟
- (۲) کیا لَنْ کے ذریعے بھی فعل مضارع کی نفی ہو سکتی ہے؟
- (۳) لَنْ کے ذریعے مضارع کی نفی آنے والے زمانے میں ہوگی یا موجودہ زمانے میں؟
- (۴) لَنْ کے داخل ہونے سے مضارع کی ظاہری حالت میں کیا تبدیلی ہوگی؟
- (۵) کیا لَنْ کے ذریعے مضارع بے ہول کی نفی ہو سکتی ہے؟
- (۶) اگر مضارع کے آخر میں ”واو“ یا ”ی“ ہو تو لَنْ کے داخل ہونے کے بعد اس میں کیا عمل کیا جائے گا؟

التَّمْرِیْنَاتُ (مشقیں)

(۱)

- (۱) چھ جملے بنائیے، ہر جملے میں مضارع کی نفی لَنْ کے ذریعے ہو اور غائب کے مختلف صیغے استعمال کئے جائیں۔
 (۲) چھ جملے بنائیے، ہر جملے میں مضارع کی نفی لَنْ کے ذریعے ہو اور مخاطب کے مختلف صیغے استعمال کئے جائیں۔
 (۳) چھ جملے بنائیے، ہر جملے میں مضارع کی نفی لَنْ کے ذریعے ہو اور متکلم کے مختلف صیغے استعمال کئے جائیں۔

(۲)

- (۱) حسب ذیل جملوں میں لَنْ کے ذریعے نفی کی گئی ہے، آپ لَنْ کی جگہ ”لا“ رکھئے اور ترجمہ کیجئے۔
 لَنْ اَكْذِبْ، لَنْ يَفْزُوْزَ الْكِسْلَانُ، لَنْ تَضْرِبَ الْقِطْطَ، لَنْ تُهْمِلَ الدَّرْسَ، لَنْ تَرْبَحَ
 تِجَارَتَكَ، لَنْ تَغْلُقَ الدَّكَائِيْنَ .
 (۲) حسب ذیل جملوں میں ”لا“ کے ذریعے نفی کی گئی ہے، آپ ”لا“ کی جگہ لَنْ رکھئے اور ترجمہ کیجئے۔
 لَا يَعُوْذُ الْغَائِبُ، اَلْمُذْنِبُ لَا يَعُوْذُ اِلٰى ذَنْبِهِ، لَا اَتَاخَّرُ فِي الْحُضُوْرِ، لَا تُخَالِفُوْنَ اَمْرَ
 اَلْاَسْتَاذِ، لَا تُسَافِرُ اِلٰى اَوْرُبَا، لَا يُعَذِّبَنَّ الْحَيَوَانَ .

(۳)

- (۱) اردو میں ترجمہ کیجئے، صیغوں کی شناخت کیجئے اور ترکیب کیجئے۔
 لَنْ تُخَالِفَ اَوَامِرَ مُعَلِّمِكَ، لَنْ اَلْعَبَ مَعَ الْاَشْرَارِ، لَنْ يَبِيْعَ اَبِيْ حِصَانَهٗ، لَنْ يَدْخُلَ
 الْجَنَّةَ قَتَاتٌ، لَنْ يَغْفُوَ اللّٰهُ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ، هُوَ لَا تَلَامِيْذُ لَنْ يُمَرِّقُوا الْكُتُبَ، لَنْ نَشْهَدَ بِالزُّوْرِ،
 لَنْ يَسْتَطِيْعُوْا الصَّبْرَ عَلٰى الْجُوعِ، لَنْ نَرْضٰى بِالْوَنِيَّةِ، لَنْ اُوْخَّرَ عَمَلِ الْيَوْمِ اِلٰى الْغَدِ، لَنْ تَقْصِرُوْا
 فِيْ وَاجِبَاتِكُمْ، مَا كَذَبْتُ وَلَنْ تَكْذِبَ، مَا حَانَ وَلَنْ يَخُوْنَ، مَا اَضَعْتُ اَمَانَةً وَلَنْ اُضَيِّعَهَا .

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

ہم بروں کی صحبت میں ہرگز نہیں بیٹھیں گے، وہ بچے باغ سے پھول ہرگز نہیں چرائیں گے، تم ہرگز مدرسے سے غائب نہیں ہو گے، پاکستان کے مسلمان ظلم ہرگز برداشت نہیں کریں گے، ہم باطل کے سامنے ہرگز نہیں جھکیں گے، گاڑی وقت پر ہرگز نہیں پہنچے گی، یہ لوگ اپنے ظلم سے ہرگز باز نہیں آئیں گے، تم ہرگز دیر نہیں کرو گے، میں اس سے ہرگز نہیں بولوں گا، وہ لڑکا مجھے ہرگز دھوکا نہیں دے گا، میں یہ کتاب ہرگز نہیں پڑھوں گا، تم جھوٹی شہادت ہرگز نہیں دو گے، ہم ظلم پر ہرگز صبر نہیں کریں گے۔

(۴)

الذئب الخائب

خَرَجْتُ شَاةً إِلَى الْحُقُولِ، وَتَرَكْتُ حَمَلَهَا الصَّغِيرَةَ فِي الْحَظِيرَةِ، وَقَالَتْ لَهُ: لَا تَفْتَحِ الْبَابَ لِأَحَدٍ، ذَهَبَتِ الشَّاةُ، وَجَاءَ الذَّئْبُ إِلَى الْبَابِ، وَحَاكَى صَوْتِ الشَّاةِ فَتَذَكَّرَ الْحَمَلُ وَصِيَّةَ أُمِّهِ، وَلَمْ يَفْتَحِ الْبَابَ، وَنَظَرَ مِنْ ثَقْبِ الْبَابِ، فَرَأَى الذَّئْبَ فَقَالَ لَهُ: رَجُلُكَ بَيْضَاءُ، وَرَجُلُ أُمِّي سَوْدَاءُ، إِذْهَبْ أَنْتَ، لَنْ أَفْتَحَ الْبَابَ، فَرَجَعَ الذَّئْبُ مَعَ الْخَبِيَّةِ، وَنَجَّى الْحَمَلُ مِنْ مَكْرِ الذَّئْبِ.

ناکام بھیڑیا

ایک بکری کھیتوں کی طرف نکلی، اپنے چھوٹے بچے کو باڑہ میں چھوڑا اور اس سے کہا: کسی کے لئے دروازہ مت کھولنا، بکری چلی گئی اور دروازہ پر بھیڑیا آ گیا، بھیڑیے نے بکری کی آواز کی نقل اتاری، بکری کے بچے کو اپنی ماں کی نصیحت یاد آ گئی اور اس نے دروازہ نہیں کھولا اور اس نے دروازہ کے سوراخ سے دیکھا تو اسے بھیڑیا نظر آیا، بچے نے بھیڑیے سے کہا: آپ کے پاؤں سفید ہیں اور میری امی کے پاؤں کالے ہیں، آپ تشریف لے جائیں، ہرگز دروازہ نہیں کھولوں گا، بھیڑیا ناکامی کے ساتھ واپس ہوا اور بکری کا بچہ اس کے مکر سے بچ گیا۔

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔ (ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔ (ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔ (د) مذکورہ بالا عبارت کی مدد سے کچھ ایسے جملے لکھئے جن میں فعل کی نفی، اَنْ کے ذریعے سے کی گئی ہو۔

الكَلِمَاتُ الْجَدِيدَةُ (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

لفظ	معنی
الْحُضُورُ	حاضری
الْقَتَاتُ	چغل خور
الرُّزُورُ	جھوٹ
الْوَثْنِيَّةُ	بت پرستی

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
باطل کے سامنے	أَمَامَ الْبَاطِلِ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
لَا يُعَذِّبَنَّ	وہ عورتیں تکلیف نہیں پہنچائیں گی۔	عَذَّبَ	يُعَذِّبُ
لَنْ تُقْصِرُوا (فِي)	تم ہرگز کوتاہی نہیں کرو گے۔	قَصَرَ	يُقْصِرُ
مَا أَضَعْتُ	میں نے ضائع نہیں کیا۔	أَضَاعَ	يُضِيعُ

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
وہ ہرگز برداشت نہیں کریں گے	لَنْ يَتَحَمَّلُوا	تَحَمَّلَ	يَتَحَمَّلُ
ہم ہرگز نہیں جھکیں گے	لَنْ نَخْضَعَ	خَضَعَ	يَخْضَعُ

الدَّزْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

ستر ہواں سبق

نَصَبُ الْمُضَارِعِ بِأَنْ وَكُنَى وَإِذَنْ

اَنْ، كُنَى اور اِذَنْ کے ذریعہ مضارع پر نصب

اَنْ، كُنَى، اِذَنْ

یہ تینوں حروف ناصبہ (زبردینے والے) کہلاتے ہیں۔ مضارع پر داخل ہوتے ہیں اور وہی عمل کرتے ہیں جو کُن کے سلسلے میں آپ نے پڑھا ہے۔ آپ اس سبق پر دوبارہ نظر ڈالیں۔ یہاں ہم تینوں الفاظ کا الگ الگ ذکر کرتے ہیں۔
اَنْ اردو میں اس کے معنی ہیں: (کہ) آپ کہتے ہیں ”میں چاہتا ہوں کہ آپ سے ملاقات کروں“ اس جملے میں کہ کے معنی ظاہر کرنے کے لئے عربی میں ”اَنْ“ لایا جاتا ہے۔ ترجمہ یہ ہوگا ”أُرِيدُ أَنْ أُرْوَكَ“
..... اس ”اَنْ“ کو مصدری بھی کہتے ہیں، اسلئے کہ یہ حرف اپنے بعد آنے والے فعل کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے۔ مذکورہ جملے میں ”أُرْوَكَ“ فعل مضارع ہے اسے آپ اس طرح بھی کہہ سکتے ہیں أُرِيدُ زِيَارَتَكَ۔

كُنَى اردو میں اس کے معنی ہیں: (تاکہ) آپ کہتے ہیں محنت کرو تاکہ امتحان میں کامیاب ہو
اس جملہ میں ”تاکہ“ کے معنی ظاہر کرنے کے لئے عربی میں ”كُنَى“ لایا جاتا ہے۔ عربی میں اس جملے کا ترجمہ ہوگا
إِحْتَهْدَ كُنَى تَفَوَّزَ فِيْ الْاِمْتِحَانِ۔

إِذَنْ اردو میں اس کے معنی ہیں: (تب)۔ یہ اصل میں کسی شخص کی بات کے جواب میں بولا جاتا ہے۔

مثلاً آپ نے کوئی کہے: ”میں آپ کے شہر کا دورہ کروں گا“ اس کے جواب میں آپ کہہ سکتے ہیں: ”تب آپ ہمارے یہاں قیام کریں گے۔“ پہلے جملے کا عربی میں ترجمہ ہوگا: سَأَزُورُ مَدِينَتَكُمْ۔ دوسرے جملے کا ترجمہ ہوگا: ”إِذَنْ تُقِيمَ عِنْدَنَا۔“

الأمثلة (مثالیں)

أَرْجُو أَنْ أَزُورَ مَدِينَتَكُمْ	امید ہے کہ میں آپ کے شہر کا دورہ کروں گا۔
يُرَى أَنْ تُمْطِرَ السَّمَاءُ	ایسا لگتا ہے کہ بارش ہوگی۔
نَتَعَلَّمُ كَيْ نَخْدِمَ الَّذِينَ	ہم پڑھ رہے ہیں تاکہ دین کی خدمت کریں۔
خَرَجْتُ كَيْ أَتَنَزَّهُ	میں نکلا ہوں تاکہ تفریح کروں۔
إِذَنْ تُقِيمَ عِنْدَنَا	(جملہ نمبر ۱ کے جواب میں) تب آپ ہمارے یہاں ٹھہریں گے۔
إِذَنْ يَفْرَحَ الْفَلَاخُونَ	(جملہ نمبر ۲) تب کسان خوش ہوں گے۔

الأسئلة (سوالات)

- (۱) لَنْ کا مضارع میں کیا عمل ہوتا ہے؟ (۲) اَنْ، كَيْ، اِذَنْ مضارع پر کیا عمل کرتے ہیں؟ (۳) مذکورہ حروف میں سے کسی حرف کے مضارع پر داخل ہونے سے معنی میں کیا تبدیلی ہوئی ہے؟ (۴) اَنْ کے معنی اور عمل کم از کم تین جملوں کے ذریعے واضح کیجئے۔ (۵) كَيْ کے معنی اور عمل کم از کم تین جملوں کے ذریعے واضح کیجئے۔

التمرينات (مشقیں)

(۱)

- (۱) آٹھ جملے لکھئے، ہر جملے میں مضارع سے پہلے ”اَنْ“ لایا گیا ہو۔
 (۲) آٹھ جملے لکھئے، ہر جملے میں مضارع سے پہلے ”كَيْ“ لایا گیا ہو۔
 (۳) آٹھ جملے لکھئے، ہر جملے میں مضارع سے پہلے ”إِذَنْ“ لایا گیا ہو۔

(۲)

(۱) مناسب افعال مضارع لگا کر جملے مکمل کیجئے۔

يَجِبُ عَلَيْكَ أَنْ يَسْرُنِي أَنْ

يَبِيعُ التَّاجِرُ كَيْ يَحْرُثُ الْفَلَّاحُ كَيْ

يَأْكُلُ الْإِنْسَانُ كَيْ أَحَبُّ أَنْ

(۲) اُن یا کئی میں سے کوئی ایک حرف رکھ کر جملے مکمل کیجئے۔

جَنْتُ أَسْلَمَ عَلَيْكَ يَسْرُنِي تَنْجَحُ .

يَرْغَبُ التَّاجِرُ فِي أَسْرَعْتُ أَذْرِكُ الْقِطَارَ .

أَحَبُّ أَزُورَكَ أَتَعَبُ أَسْتَرِيحُ .

(۳) مندرجہ ذیل جملوں کے جواب میں اِذْن استعمال کیجئے اور ترجمہ لکھئے۔

يَأْكُلُ عَلَيَّ كَثِيرًا تَفْسُدُ مَعْدَتُهُ .

سَاهِدِي إِلَيْكَ كِتَابًا أَشْكُرَكَ .

يَقْرَأُ سَعِيدٌ فِي الضُّوءِ الضَّعِيفِ يَضْعُفُ بَصَرُهُ .

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ کیجئے۔

يَجِبُ أَنْ تُخْلِصَ فِي عَمَلِكَ، عَلَى الْمَوَاطِنِ أَنْ يَشْتَرِكَ فِي الْخِدْمَةِ الْعَسْكَرِيَّةِ، عَلَيْكَ أَنْ تُحْضَرَ الدَّرْسَ، أُرِيدُ أَنْ أَحْسِنَ السَّبَاحَةَ، تُحِبُّونَ أَنْ تُسَافِرُوا إِلَى الْخَارِجِ، عَلَيْكُمْ أَنْ تَجْتَهِدُوا فِي الْقِرَاءَةِ، عَلَيْكَ أَلَّا تَفْعَلَ هَذَا، يَجِبُ عَلَيْنَا أَلَّا نُضَيِّعَ الْوَقْتَ فِي اللَّعِبِ، تَعَلَّمُوا كَيْ تَخْدُمُوا الدِّينَ . فَتَحْتُ نَوَافِذَ الْحُجْرَةِ كَيْ يَتَجَدَّدَ هَوَاءُهَا، كُنْ مُؤَدِّبًا كَيْ تَكُونَ مَحْبُوبًا، هَزَزْتُ الشَّجَرَةَ كَيْ يَسْقُطَ ثَمَرُهَا .

سَأُكُونُ أَمِينًا، إِذَنْ تُمَدِّحْ كَثِيرًا. أَفْتَحُ النَّوَافِذَ، إِذَنْ يَتَجَدَّدَ هَوَاءُهَا. أُرِيدُ أَنْ أُغْلِقَ النَّوَافِذَ، إِذَنْ يَفْسُدَ الْهَوَاءُ. سَاعَتَادُ التَّبَكُّيرِ إِلَى النَّوْمِ، إِذَنْ يَصِحَّ بَدَنُكَ.

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

میں چاہتا ہوں کہ دین کی خدمت کروں، مجھے پسند نہیں کہ تم جانوروں کو تکلیف پہنچاؤ، پڑھو تا کہ عالم بنو، میں امید کرتا ہوں کہ تم مجھے خط لکھو گے، تمہیں چاہئے کہ احما تذہ کی تعظیم کرو، معتدل روشنی میں پڑھو تا کہ تمہاری نگاہ کمزور نہ ہو، ہم تمہیں انعام دیں گے، تب ہم زیادہ پڑھیں گے، اس سال خوب بارش ہوگی، تب کسان بہت زیادہ خوش ہوں گے، میں آپ کو ایک قیمتی کتاب ہدیہ کروں گا، تب میں آپ کا شکریہ ادا کروں۔

(۴)

الدَّجَاجَةُ تَزْرَعُ

وَجِدْتُ دَجَاجَةً جَبًا مِنَ الْقَمْحِ، فَسَأَلْتُ زَمِيلَتَيْهَا مَنْ يَزْرَعُ هَذَا الْقَمْحَ؟ فَاجَابَتِ الدَّجَاجَةُ الْاُخْرَى: اَنَا لَا أُرِيدُ أَنْ أَزْرَعَ، وَقَالَتِ الْبَطَّةُ، اَنَا لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَزْرَعَهُ، فَقَالَتِ الدَّجَاجَةُ: إِذَنْ أَقُومَ بِزَرْعِهِ، ثُمَّ قَلَبَتِ التُّرْبَةَ وَأَلْقَتْ فِيهَا الْحَبَّ، وَأَرَوْتَهُ بِالْمَاءِ، فَظَهَرَ النَّبَاتُ وَتَرَعَرَعَ، كَبُرَتْ السَّنَابِلُ وَاصْفَرَّتْ، وَطَابَ الْقَمْحُ، فَحَصَدَتْهُ، وَدَسَّتْهُ وَدَرْنَتْهُ، ثُمَّ قَالَتِ الدَّجَاجَةُ: مَنْ يَذْهَبُ بِهَذَا الْقَمْحِ إِلَى الطَّاحُونَةِ؟ فَقَالَتِ الدَّجَاجَةُ الْاُخْرَى: اَنَا لَا أَقْدِرُ أَنْ أَحْمِلَ الْقَمْحَ، وَقَالَتِ الْبَطَّةُ: اَنَا لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَذْهَبَ أَيْضًا، فَذَهَبَتِ الدَّجَاجَةُ إِلَى الطَّاحُونَةِ، وَطَحَنَتِ الْقَمْحَ، وَحَمَلَتِ الدَّقِيقَ، وَرَجَعَتْ بِهِ إِلَى الْبَيْتِ، وَعَجَنَتِ الدَّقِيقَ، وَخَبَزَتِ الْخُبْزَ وَآكَلَتِ الطَّعَامَ مَعَ كُلِّ سُرُورٍ.

مرغی بوتی بے

ایک مرغی کو گیہوں کا ایک دانہ ملا، اس نے اپنی ساتھیوں سے دریافت کیا، یہ دانہ کون بوئے گا؟ دوسری مرغی نے جواب دیا، میں نہیں بونا چاہتی، بطن نے کہا، میں اسے بو نہیں سکتی، مرغی نے کہا، تب میں اسے بوؤں گی، پھر اس نے مٹی

کوالٹ پلٹ کیا اور اس میں داند ڈال دیا، اور اسے پانی سے سیراب کیا، سبزہ ظاہر ہوا اور بڑا ہو گیا، بالیاں بڑھ گئیں اور زرد ہو گئیں، گیہوں پک گیا، مرغی نے اسے کاٹا، اسے گاھا اور ہوا میں بکھیر کر اسے صاف کیا، پھر مرغی بولی، یہ گیہوں چکی تک کون لے کر جائے گا؟ دوسری مرغی نے کہا، میں گیہوں اٹھانے پر قادر نہیں ہوں، بطن نے کہا، میں بھی نہیں جاسکتی، مرغی چکی پر گئی اور گیہوں پسوایا، آٹا اٹھایا، اور اسے لے کر گھر واپس آئی، آٹا گوندھا، روٹی پکائی اور خوشی خوشی کھانا کھایا۔

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔ (ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔ (ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔ (د) اس عبارت میں سے وہ جملے علیحدہ کیجئے جن پر پیش نظر سبق میں بیان کردہ قواعد کی تطبیق ہوتی ہے۔

الکلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

معنی

لفظ

روشنی

الضوء ج: أضواء

ہم وطن

المواطن

فوجی خدمت

الخدمة العسكرية

جلدی کرنا

التبكير (إلى)

اسماء، اردو سے عربی

معنی

لفظ

الضوء المعتدل

معتدل روشنی

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
يَجِبُ عَلَيْكَ	تم پر (یہ کام کرنا) ضروری ہے	وَجَبَ	يَجِبُ
يَرْغَبُ (فی)	خواہش کرتا ہے	رَغِبَ	يَرْغَبُ
سَاهِدِي	میں عنقریب ہدیہ کروں گا	أَهْدِي	يُهِدِي
أَنْ تُخْلِصَ فِي.....	کہ تو مخلص ہو	أَخْلَصَ (فی)	يُخْلِصُ
أَنْ تَشْتَرِكَ فِي.....	کہ تو حصہ لے	اشْتَرَكَ	يَشْتَرِكُ
أَنْ تُحْضَرَ الدَّرْسَ	کہ تو سبق کی تیاری کرے	حَضَرَ	يُحْضَرُ
سَاعَتَادُ	عنقریب عادی ہو جاؤں گا	اعْتَادَ	يَعْتَادُ
إِذَنْ يَصِحَّ بِدَبُّكَ	تب تیرا جسم صحیح رہے گا	صَحَّ	يَصِحُّ

الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

اٹھارہواں سبق

إِنَّ وَأَخَوَاتُهَا (إِنَّ اور اس کی بہنیں)

حصہ اول اور حصہ دوم کے متعدد اسباق میں آپ مبتدا، خبر پر مشتمل جملوں کی مشق کر چکے ہیں۔ آپ نے ان اسباق میں پڑھا ہے کہ مبتدا اور خبر دونوں ہی مرفوع (پیش والے) ہوتے ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ مبتدا عام طور پر معرفہ اور خبر عام طور پر نکرہ ہوتی ہے، مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجئے۔

اللَّهُ غَفُورٌ	الْأَمْتَحَانُ قَرِيبٌ	الْكِتَابُ أَسْتَاذٌ
الْفِنَاءُ ضَيِّقٌ	الْفَاكِهَةُ حُلْوَةٌ	الْمِصْبَاحُ مُضِيٌّ

اوپر کے سب جملوں میں پہلا لفظ مبتدا ہے اور دوسرا خبر، آپ ان جملوں کے پہلے لفظ کے آخری حرف پر ضمہ (.....) دیکھ رہے ہیں۔ آئیے اب ان جملوں کے شروع میں ایک ایک لفظ کا اضافہ کر کے دیکھیں ضمہ باقی رہتا ہے یا نہیں۔

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ، عَلِمْتُ أَنَّ الْإِمْتَحَانَ قَرِيبٌ، كَأَنَّ الْكِتَابَ أَسْتَاذًا، الْحُجْرَاتُ وَاسِعَةٌ
لَكِنَّ الْفِنَاءَ ضَيِّقٌ، لَيْتَ الْفَاكِهَةَ حُلْوَةً، لَعَلَّ الْمِصْبَاحَ مُضِيٌّ،

آپ نے دیکھا ہر جملے کے شروع میں ایک ایک لفظ کے اضافے کی وجہ سے مبتدا پر پیش کی بجائے زبر (.....) آگیا ہے اور معنی بھی بدل گئے ہیں۔ یہ چھ حروف ہیں:

إِنْ أَنْ كَانَ لَكِنْ لَيْتَ لَعَلَّ

یہ سب حروف جملہ اسمیہ (مبتدا، خبر) پر داخل ہوتے ہیں اور مبتدا کو نصب (زبر ".....") دیتے ہیں۔ خبر اپنے حال پر رہتی ہے۔ ان حروف میں سے کسی حرف کے جملہ اسمیہ کے شروع میں آ جانے کے بعد مبتدا کو اس حرف کا اسم، اور خبر کو اس حرف کی خبر کا نام دیا جاتا ہے۔ آئیے اب ان الفاظ کو الگ الگ کر دیکھیں۔

(۱) "إِنْ" اور "أَنْ" یہ دونوں حروف جملے میں یقین اور تاکید کے معنی پیدا کرتے ہیں، مثال کے طور پر آپ نے کہا "اللَّهُ غَفُورٌ" (اللہ مغفرت کرنے والا ہے) اس جملے سے صرف خبر سمجھ میں آتی ہے، لیکن اگر آپ "إِنْ" کا اضافہ کرنے کے بعد کہیں "إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ" (بے شک اللہ مغفرت کرنے والا ہے) اس جملے سے سمجھ میں آتا ہے کہ کہنے والا اپنی بات میں تاکید اور یقین کے معنی پیدا کرنا چاہتا ہے۔ "إِنْ" اور "أَنْ" میں استعمال کا فرق ہے۔ یہاں آپ صرف یہ یاد رکھیں کہ "إِنْ" جملے کے شروع میں اور "أَنْ" جملے کے درمیان میں کسی فعل کے بعد آتا ہے، صرف قال اور اس سے بننے والے دوسرے افعال (مضارع، امر نہی وغیرہ) کے بعد "إِنْ" آئے گا۔ "أَنْ" نہیں آئے گا، یہ فرق آپ مثالوں کے ذریعے اچھی طرح سمجھ سکیں گے۔

(۲) "كَانَ" سے جملے میں تشبیہ کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔ آپ نے کہا! "الْكِتَابُ أُسْتَاذٌ" (کتاب استاذ ہے) اس میں ایک عام سی خبر ہے، لیکن جب آپ شروع میں "كَانَ" لگا کر کہیں گے: "كَانَ الْكِتَابُ أُسْتَاذًا" (گویا کہ کتاب استاذ ہے) تو سننے والا سمجھ لے گا کہ آپ کتاب کو استاذ سے تشبیہ دے رہے ہیں۔

(۳) لَكِنْ ایسے موقع پر بولا جاتا ہے جہاں متکلم اپنے کلام سے پیدا ہونے والی کوئی غلط فہمی ختم کرنا چاہتا ہے۔ مثلاً آپ نے کہا "الْحُجُرَاتُ وَاسِعَةٌ" (کمرے کشادہ ہیں) اس سے سننے والا یہ سمجھ سکتا ہے شاید محن بھی اسی طرح کشادہ ہوگا۔ لیکن آپ غلط فہمی دور کرتے ہیں "لَكِنَّ الْفِنَاءَ ضَبِيقٌ" (لیکن محن تنگ ہے)۔

(۴) لَيْتَ اور لَعَلَّ یہ دونوں تمنا اور آرزو کے اظہار کے لئے آتے ہیں۔ "لَيْتَ" سے ایسی چیز کی بھی آرزو کی جاسکتی ہے جو ناممکن اور محال ہو۔ مثلاً آپ کہہ سکتے ہیں "لَيْتَ السَّمَاءُ أَرْضٌ" (کاش آسمان زمین ہوتا)۔ "لَعَلَّ" کے ذریعہ محض ممکن چیز ہی کی آرزو کی جاسکتی ہے۔ یہ لفظ عام طور پر توقع اور امید کے معنی ادا کرتا ہے۔ "لَعَلَّ الْكِتَابَ رَخِيفٌ" (شاید کتاب سستی ہے)۔

یہاں یہ بتلانے کی ضرورت نہیں ہے کہ مبتدا کی طرح "إِنْ" اور اس کی بہنوں کا اسم واحد، تشبیہ اور جمع، مفرد اور

مرکب ہو سکتا ہے، جس طرح مبتدا اور خبر بہت سی چیزوں میں ایک جیسے ہوتے ہیں۔ اسی طرح ”اِنْ“ کا اسم اور اس کی خبر بھی ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔

الأمثلة (مثالیں)

اِنْ اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔
اِنَّ هٰذَا الْبَيْتَ جَمِيْلٌ	واقعی یہ گھر خوبصورت ہے۔
عَلِمْتُ اَنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ	میں نے جان لیا کہ اللہ دیکھنے والا ہے۔
سَرَرْنِي اَنْ مَحْمُوْدًا نَاجِحٌ	مجھے خوشی ہے کہ محمود کامیاب ہے۔
كَأَنَّ الْعِلْمَ نُورٌ	گویا کہ علم روشنی ہے۔
كَأَنَّ الْجَهْلَ ظَلَامٌ	گویا کہ جہالت اندھیرا ہے۔
اَلْكِتَابُ حَبِيْدٌ لِّكِنَّ الثَّمَنَ غَالٍ	کتاب عمدہ ہے لیکن قیمت گراں ہے۔
اَلدَّوَاءُ مُرٌّ لِّكِنَّهُ نَافِعٌ	دوا کڑوی ہے لیکن نفع بخش ہے۔
لَبِيتَ الْقَمَرَ طَالِعٌ فِي النَّهَارِ	کاش چاند دن میں طلوع ہوتا۔
لَبِيتَ الْفَاكِهَةَ حُلُوَّةٌ	کاش میوہ میٹھا ہوتا۔
لَعَلَّ التَّلْمِيْذَ نَاجِحٌ	شاید طالب علم کامیاب ہے۔
لَعَلَّ الْاَبَّ رَاجِعٌ	شاید والد واپس ہو رہے ہیں۔

الأسئلة (سوالات)

- (۱) مبتدا اور خبر کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
- (۲) اِنْ اور اَنْ فعلیہ (فعل و فاعل کے) جملوں پر داخل ہوتے ہیں یا اسمیہ (مبتدا خبر) کے جملوں پر؟

(۳) اِنِّ اور اس کی بہنیں مبتدا پر کیا عمل کرتی ہیں؟

(۴) اِن اور اس کی بہنوں کے معنی کم از کم دو دو مثالوں کے ذریعے سمجھائیے۔

(۵) کیا مبتدا کی طرح اِن اور اس کی بہنوں کا اسم بھی واحد،ثنیہ،جمع،مفرد اور مرکب ہو سکتا ہے؟

(۶) اِن کا اسم اور اس کی خبر کتنی چیزوں میں ایک دوسرے کے مطابق ہوں گے، مشقوں میں دیئے گئے جملوں

میں غور کرنے کے بعد جواب دیجئے۔

الْتَّمِیْنَاتُ (مشقیں)

(۱)

(۱) مبتدا اور خبر کے بارہ (۱۲) جملے لکھئے، مبتدا اور خبر دونوں واحد ہوں۔ پھر اِن اور اس کی بہنوں کو مناسب

جملوں میں استعمال کیجئے۔

(۲) مبتدا اور خبر کے بارہ (۱۲) جملے لکھئے، مبتدا اور خبر دونوں ثنیہ ہوں۔ پھر اِن اور اس کی بہنوں کو مناسب

جملوں میں استعمال کیجئے۔

(۳) مبتدا اور خبر کے بارہ (۱۲) جملے لکھئے، مبتدا اور خبر دونوں واو، ن والی جمع ہوں۔ پھر اِن اور اس کی بہنوں کو

مناسب جملوں میں استعمال کیجئے۔

(۴) مبتدا اور خبر کے بارہ (۱۲) جملے لکھئے، مبتدا اور خبر دونوں ”ا، ت“ والی جمع ہوں۔ پھر اِن اور اس کی بہنوں

کو مناسب جملوں میں استعمال کیجئے۔

(۵) مبتدا اور خبر کے بارہ جملے لکھئے، چار جملوں میں مبتدا عام جمع (جیسے کُتُبُ)، چار جملوں میں مرکب اضافی

اور چار جملوں میں مرکب توصیفی ہو۔

(۲)

(۱) حسب ذیل جملوں کے شروع میں اِن داخل کیجئے اور ترجمہ کیجئے۔

الْقَمَرُ سَابِطٌ، الْكِتَابُ صَدِیقٌ، الدَّرْسُ مُفِیْدٌ، النُّجُومُ لَامِعَةٌ.

(۲) حسب ذیل جملوں میں خالی جگہ پر اِن داخل کیجئے اور ترجمہ کیجئے۔

يَسُرُّنِي النَّبِيَّةُ حَسَنَةً، مَا عَلِمْتُ الصَّدِيقُ مَرِيضٌ .

بَلَّغْنِي النَّيْلَ مُرْتَفِعٌ، أَخْبَرَ الرَّجُلُ الْقِطَارَ مُتَأَخِّرٌ .

(۳) حسب ذیل جملوں کے شروع میں ”كَانَ“ استعمال کیجئے اور ترجمہ کیجئے:

خَالِدٌ أَسَدٌ، الْحَدِيقَةُ جَنَّةٌ، الْمَاءُ مِرْأَةٌ، النُّجُومُ مَصَابِيحُ .

(۴) حسب ذیل جملوں میں خالی جگہ پر کیجئے:

الْهَوَاءُ شَدِيدٌ الْجَوُّ دَفِيٌّ .

الْحَدِيقَةُ جَمِيلَةٌ الْبُسْتَانِيُّ مُهْمِلٌ .

الْعَدُوُّ قَوِيٌّ النَّصْرُ قَرِيبٌ .

الْكِتَابُ مُفِيدٌ الثَّمَنُ غَالِيٌّ .

(۵) حسب جملوں کے شروع میں ”لَيْتَ“ کا استعمال کیجئے اور ترجمہ کیجئے:

الْعُطْلَةُ قَرِيبَةٌ، الدَّرَاهِمُ كَثِيرَةٌ، الدَّرْسُ سَهْلٌ، الْمَسَافَةُ قَرِيبَةٌ .

(۶) حسب ذیل جملوں کے شروع میں لَعَلَّ کا استعمال کیجئے اور ترجمہ کیجئے:

الْجَوُّ مُعْتَدِلٌ، الْمَنْزِلُ قَرِيبٌ، السَّمَاءُ صَافِيَةٌ، الْوَلَدُ صَالِحُونَ .

(۳)

(۱) اردو میں ترجمہ اور ترکیب کیجئے۔

إِنَّ أَبَاكَ طَيِّبٌ حَادِقٌ، إِنَّ الصَّنَادِيقَ مَمْلُوءَةً بِالْمَلَابِسِ، إِنَّ النَّظَافَةَ تَحْفَظُ الْجِسْمَ، إِنَّ
مَدْرَسَتَا الْبَنِينَ وَالْبَنَاتِ وَاسِعَتَانِ، إِنَّ هَذِهِ الطَّرِيقَ شَاقَّةً، وَجَدْتُ أَنَّ الْأَبَ مَرِيضٌ، سَرَّنِي أَنَّكَ
نَاجِحٌ فِي الْإِمْتِحَانِ، يُرَى أَنَّ الطُّقْسَ جَمِيلٌ الْيَوْمَ، إِنَّ الْمُجِدِّينَ فَائِزُونَ، كَأَنَّ الشَّمْسَ قُرْصٌ مِنَ
السَّهَبِ، كَأَنَّ الْمَاءَ فِضَّةً بَيَضَاءً، كَأَنَّ هَذَا الْقَصْرَ جَبَلٌ شَامِخٌ، لَيْتَ الطَّلَبَةَ نَاجِحُونَ، لَيْتَ النَّاسَ

أُمْنَاءٌ، هَؤُلَاءِ مُخْلِصُونَ وَلَكِنَّهُمْ مُخْطِئُونَ، مَحْمُودٌ مُجْرِمٌ وَلَكِنَّهُ مُعْتَرِفٌ، اِشْتَدَّ الْمَطَرُ وَلَكِنَّ الشَّارِعَ نَظِيفٌ، أَخْبَرَ الْمُحَافِظُ أَنَّ الْقِطَارَ مُتَأَخِّرٌ، سَمِعْتُ مِنَ الْإِذَاعَةِ أَنَّ الْفَيْضَانَ عَظِيمٌ جِدًّا.

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے۔

واقعی ہوا ٹھنڈی ہے، حقیقت میں بخیل اپنا دشمن ہے، واقعی انسان فانی ہے، مجھے خوشی ہے کہ تم نے انعام حاصل کیا، میں نے دیکھا کہ محمود مریض ہے، یہ دوا مانگی ہے لیکن مفید ہے، گویا استاذ والد ہیں، شاید مزدور تھکے ہوئے ہیں، واقعی لڑکیاں مہذب ہیں، کاش ہر طالب علم محنتی ہوتا، کاش بادشاہ انصاف کرنے والا ہوتا، شاید تاجر نفع اٹھانے والا ہے۔ بارش رک گئی لیکن بادل گھنے ہیں، طالب علم جان گیا کہ امتحان قریب ہے، گویا علم نور ہے، واقعی ادب انسان کے لئے ضروری ہے۔

(۴)

النَّمْلَةُ وَالْحَمَامَةُ

ذَهَبَتْ نَمْلَةٌ إِلَى شَاطِئِ النَّهْرِ، وَارَادَتْ أَنْ تَشْرَبَ الْمَاءَ، فَسَقَطَتْ فِي الْمَاءِ، رَأَتْ حَمَامَةً هَذَا الْمَنْظَرَ، فَعَطَفَتْ عَلَيْهَا، وَحَزِنَتْ لَهَا، حَمَلَتْ غُصْنًا صَغِيرًا مِنْ شَجَرَةٍ، وَرَمَتْ بِهِ فِي النَّهْرِ، وَقَعَ الْغُصْنُ عِنْدَ النَّمْلَةِ، فَتَعَلَّقَتْ بِهِ، وَوَصَلَتْ إِلَى الشَّاطِئِ، وَشَكَرَتْ الْحَمَامَةَ عَلَى صَنِيعِهَا.

وَبَعْدَ قَلِيلٍ ارَادَ رَجُلٌ أَنْ يَصْطَادَ الْحَمَامَةَ وَصَوَّبَ إِلَيْهَا بِبُنْدُوقِيَّتِهِ، فَرَأَتْهُ النَّمْلَةُ، فَلَسَعَتْهُ فِي يَدِهِ، فَتَأَلَّمَ الرَّجُلُ، وَارْتَعَشَتْ يَدُهُ، فَلَمْ يُصِبِ الْحَمَامَةَ، وَهَكَذَا اسْتَطَاعَتِ النَّمْلَةُ أَنْ تُكَافِيَءَ الْحَمَامَةَ عَلَى حُسْنِ صَنِيعِهَا.

چیونٹی اور کبوتری

ایک چیونٹی نہر کے کنارے پر گئی، اس نے پانی پینے کا ارادہ کیا اور پانی میں گر پڑی، ایک کبوتری نے یہ منظر دیکھا تو اسے چیونٹی پر رحم آیا اور وہ اس کے لئے غمگین ہوئی، کبوتری نے ایک درخت سے ایک ننھی سی ٹہنی لی اور اسے نہر

میں پھینک دیا، ٹہنی چیونٹی کے قریب جا کر گری، چیونٹی ٹہنی سے لپٹ گئی اور کنارے تک پہنچ گئی اور اس نے کبوتری کا اس کے حسن سلوک پر شکریہ ادا کیا۔

تھوڑی دیر کے بعد ایک شخص نے کبوتری کو شکار کرنے کا ارادہ کیا اور اپنی بندوق سے اس کا نشان باندھا، چیونٹی نے دیکھا اور اس شخص کے ہاتھ میں ڈنک مار دیا، اس شخص کو تکلیف ہوئی، اس کا ہاتھ کانپ گیا اور کبوتری پر نشانہ لگ سکا، اس طرح چیونٹی کبوتری کے حسن سلوک کا بدلہ دے سکی۔

(الف) مندرجہ بالا جملوں کو حفظ کیجئے۔ (ب) انہیں اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کیجئے۔ (ج) ترجمے کی مدد سے نئے الفاظ کی نشاندہی کیجئے اور انہیں یاد کیجئے۔ (د) آپ اس کہانی کو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

الكلمات الجديدة (نئے الفاظ)

اسماء، عربی سے اردو

لفظ	معنی	لفظ	معنی
سَاطِعٌ	روشن	شَاقَّةٌ مذکر: شاقٌّ	دشوار گزار
دَفِيءٌ	گرم	الطَّقْسُ جمع: طَقُوسٌ	آب و ہوا، موسم
مُهْمِلٌ	لا پرواہ	المُحَافِظُ	گارڈ
الْفَيْضَانُ	طوفان		

اسماء، اردو سے عربی

لفظ	معنی
اِپْنَادِثْمَن	عَدُوٌّ لِنَفْسِهِ
مہذب	مُتَقَفٌّ مَوْثِقٌ: مُتَقَفَّةٌ

افعال، عربی سے اردو

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
بَلَّغْنِي	مجھے پتہ چلا	بَلَّغَ (پہنچا)	يَبْلُغُ
يُرَى	ایسا لگتا ہے		

افعال، اردو سے عربی

لفظ	معنی	ماضی	مضارع
بارش رک گئی	انْقَطَعَ الْمَطَرُ	انْقَطَعَ	يَنْقَطِعُ

